إنّ من البیان سحرًا وإنّ من العلم جهلًا وإنّ من الشعر حکمًا وإنّ من القول عیالًا

تذکرۃ الشعرا

مؤلفہ

عالی جناب مولانا محمد عبدالغنی خان صاحب غنیؔ مؤ فرخ آبادی مدظلہم

مؤلف ارمغان آصفی و حوار العرب

باہتمام محمد مقتدی خان شروانی

در مطبع انسٹی ٹیوٹ گزٹ علی گڑھ چھاپ گردید

ارمغان آصفی

مؤلف صاحب تذکرہ ہذا کی مشہور تالیف موسوم بہ "ارمغانِ آصفی" میں فارسی محاورا یعنی لفظوں کا طریق استعمال مصادر کے ساتھ نہایت واضح طور پر بتایا گیا ہے۔ ہر محاورہ کا ثبوت ان اساتذۂ مسلم کے کلام سے دیا گیا ہے جن کا اس کتاب (یعنی تذکرۃ الشعرا) میں تذکرہ ہے۔ تقریباً ساٹھ ہزار اشعار (غیر مکرر) شواہد کے سلسلہ میں لکھے گئے ہیں مشکل محاورات کے معنی فٹ نوٹ میں درج ہیں۔ اعلیٰ حضرت حضور نظام انار اللہ برہانہ کے خزانہ فیض سے پانچہزار روپئے اس کتاب کے صلہ میں مرحمت ہوئے تھے۔ جملہ آٹھ حصص کی تعداد صفحات ۱۳۱۷ اور قیمت صرف چار روپئے للعہ محصول علاوہ۔

علمای سلف

ہماری قومی زبان اردو کے مشہور مصنف جناب مولانا مولوی محمد حبیب الرحمٰن خان صاحب شروانی کی نہایت مقبول تصنیف ہے جو عربی کی مستند ترین تاریخی کتابوں کے تقریباً چھ ہزار صفحات کے عمیق مطالعہ کا نتیجہ ہے۔ بغرض فروخت موجود ہے۔ اس کتاب سے ایک نظر میں معلوم ہو سکتا ہے کہ اپنے عروج کے زمانہ میں مسلمانوں کے اندر علم کا کسقدر ذوق تھا۔ اور مسلمان علما کی پبلک اور پرائیویٹ زندگی کی کیا کیفیت تھی۔ مختصر یہ ہے کہ ایسی کتاب دنیا کی کسی زبان میں آج تک نہیں لکھی گئی۔ کتاب کی خوبی صرف لکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ بیان اور زبان کی پاکیزگی اور شستگی کے ساتھ لکھائی چھپائی بھی نہایت دیدہ زیب ہے قیمت بارہ آنے (۱۲/)

ملنے کا پتہ:- مینیجر صاحب انسٹی ٹیوٹ علی گڑھ

اِنتساب

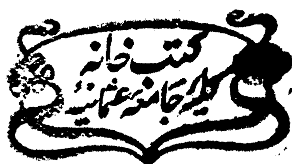
جب کتاب ہٰذا کے چھپنے کی رائے قرار پاگئی تو فاضل و محترم مؤلف صاحب نے مجھ سے اس کے ڈیڈیکیشن کے متعلق مشورہ کیا۔ میرا ذہن معاً جناب والا نواب حاجی محمد اسحٰق خاں صاحب بہادر سی ایس کی جانب منتقل ہوا جو ماشاء اللہ نہ صرف خود بہت بڑے سخن فہم و نکتہ سنج اور اسلامی لٹریچر کے بقا اور اسکی ترقی و اشاعت سے خاص دلچسپی رکھنے والے ہیں بلکہ اُنیسویں صدی کے فارسی و اردو کے بہت بلند پایہ اور مستند شاعر نواب حاجی محمد مصطفیٰ خاں صاحب شیفتہ و حسرتی مرحوم کے خلف صدق ہونے کی حیثیت سے "اَلْوَلَدُ سِرٌّ لِاَبِیْہِ" کے پورے طور پر مصداق ہیں۔ حُسن اتفاق سے یہی نام نامی پیشتر سے خود جناب مؤلف صاحب کے خیال میں بھی تھا۔ چنانچہ نواب صاحب کی خدمت میں نیابتہً میں نے درخواست پیش کی جس کو ممدوح نے ازراہ غایت عنایت منظور فرمالیا۔

نہایت افسوس ہی کہ آجکل مولانا بوجہ ضعف پیری و علالت صاحب فراش ہیں اور دنیا و مافیہا کو فراموش کئے ہوئے ہیں ورنہ اس وقت اُن کو حقیقی مسرت حاصل ہوتی اور وہی نواب صاحب بہادر کا شکریہ بھی ادا کرتے۔ مگر اب اس خدمت کو بھی میں ہی ادا کرتا ہوں اور یقین کرتا ہوں کہ عالی جناب مشارُالیہ بفحوائے "مَا لَا یُدْرَكُ كُلُّہٗ لَا یُتْرَكُ جُلُّہٗ" اس بالواسطہ شکریہ کو بھی (جو بہ سبب میرے توسط کے لفظ کے اصلی معنی میں حقیر ہو گیا ہے) اُسی فراخدلی کے ساتھ قبول فرمائیں گے ؎

در پسِ آئینہ طوطی صفتم داشتہ اند
آنچہ اُستادِ ازل گفت ہماں می گویم

محمد مقتدیٰ خان شروانی

یکم اکتوبر ۱۹۱۶ء



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض حال

خلت الدّیار فسدت غیر مسود
ومن البلاء تفردی بالسّؤدد

حضرت والد ماجد مرحوم ومغفور (مؤلف تذکرۂ ہذا) علم کا صحیح ذوق لیکر دنیا میں آئے تھے اور خدا نے انھیں محض تحصیل و ترویج علم کے لئے پیدا کیا تھا۔ چنانچہ سالہا سال کی محنت شاقہ کے بعد جس دقت نظر اور جامعیت کے ساتھ **ارمغان آصفی** اور **حوار العرب** کا سلسلہ اُنھوں نے مکمل کیا وہ اس بیان کا ایک حسّی ثبوت ہی۔

آرمغان کے عین دوران تالیف میں اُنھیں اس تذکرہ کی تیاری کا خیال پیدا ہوا تھا۔ لیکن ارمغان آصفی کے زمانۂ انطباع میں مطابع کی جن صعوبتوں سے دوچار ہونا پڑا اُس نے آیندہ تالیفات کے سلسلہ کے جاری رہنے کی طرف سے گونہ مایوس کردیا مگر یادش بخیر انسٹی ٹیوٹ پریس کا تجربہ ہونے سے اُمید کی جھلک نظر آئی۔ حوار العرب کے پہلے حصّے کی تیاری نے اس اُمید کو مُبدّل بہ یقین کردیا اور یہ قرار پایا کہ قبل اس کے کہ حوار العرب کے باقی حصوں

پر نظر ثانی ہو کر انھیں مطبع کے سپرد کیا جائے اول تذکرۃ الشعراء سے فراغت حاصل کر لیجائے لیکن

تجری الرّیاح بما لا تشتھی السّفن

جس وقت متن کتاب چھپکر مکمل ہوا ہی تو مرحوم مرض الموت میں مبتلا ہو کر دنیا و مافیہا سے بیخبر ہو چکے تھے۔ یہاں تک کہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۱۶ء کو آپ نے داعی اجل کو لبیک کہا اور تمام علمی حسرتیں اُن کے ساتھ تہ خاک دفن ہو گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ رضینا بقضاء اللہ

اے بسا آرزو کہ خاک شدہ

اور اب کہ میں یہ سطریں لکھ رہا ہوں ایک عجیب کیفیت میرے قلب پر طاری ہی جس کا اندازہ کرسکنا ناظرین کرام کے لئے یقیناً کچھ دشوار نہ ہوگا۔ ایک طرف باپ (اوران جیسے باپ) کے شیفق سایہ کے سر سے اُٹھ جانے کا قلق ہی۔ دوسری جانب وہ شغف یاد آتا اور دل کو پاش پاش کرتا ہی جو مرحوم کو (محض ترویج علم کی خاطر نہ حاشا جلب مال کی غرض سے) اپنی تالیفات کی اشاعت واذاعت کے ساتھ تھا۔ اس کے علاوہ ایک خیال یہ بھی ہی کہ دیباچہ نگاری کی خدمت اُن کے پیچھے ایک ایسے شخص کو انجام دینی پڑی ہی جو محض بے بضاعت ہی اور

بدنام کنندۂ نکو نامے چند

۵۰۵ھ میں جب علامہ محمد ابن احمد نے نظامیہ بغداد کی مسند درس پر قدم رکھا تو رو رو کر مندرجہ عنوان شعر پڑھا تھا جس کا مطلب یہ ہی کہ جب دنیا بڑوں سے خالی ہو جائے اور چھوٹے صرف تنہا رہ جانے کی وجہ سے بڑے بن جائیں تو درحقیقت یہ بجائے خود ایک بہت بڑی مصیبت اور بدنصیبی ہے علامہ موصوف کا زمانہ وہ زمانہ تھا جس کی قبل اور بعد کی صدیوں نے ابو حنیفہ اور شافعی، مسلم اور بخاری، امام الحرمین اور غزالی، ابن رشد اور فارابی، طوسی و دوانی، خطیب بغدادی و رازی اور

خسرو دہلوی و سعدی شیرازی وغیرہم جیسے ہزاروں ذوفنون ایسے پیدا کئے تھے جنکے تذکروں سے تاریخ کے اوراق ہمیشہ مزین رہیں گے۔ اور بلاشبہ جن میں سے ہزاروں ہی دوسرے ایسے ہونگے جن کے نام تک خود تاریخ کو یاد نہیں رہے۔

واقعہ یہ ہی کہ علامہ محمد ابن احمد موصوف خود مسلم الثبوت امام فن اور فخر الاسلام کے پُر فخر لقب سے ملقب تھے جب ان کا اپنی نسبت یہ خیال تھا تو ظاہر ہی کہ میں جو فاضل مؤلف کی بدرجہٗ مجبوری قائم مقامی کر رہا ہوں اپنی نسبت جو کچھہ خیال نہ کروں کم اور بہت ہی کم ہی۔ مگر کیا کیا جائے۔

قضی اللّٰہُ امراً وجف القلم

مجھے نہیں معلوم کہ مرحوم اس کتاب کا دیباچہ کس طور پر لکھتے اور اس میں کیا لکھتے لیکن میرے لئے سوائے اسکے کوئی اور چارہ کار نہیں ہی کہ میں تالیف کتاب کی نسبت چند واقعات عرض حال کے طور پر پیش کر دوں اور ناظرین سے مرحوم کے لئے (اور اپنے لئے) طلب دعائے خیر کروں۔

جیسا کہ پیشتر عرض کیا جا چکا ہی اس تذکرہ کی تالیف کا خیال ارمغان کی تالیف کے دوران میں پیدا ہوا تھا۔ ۱۹۰۳ء میں اس خیال نے عملی صورت اختیار کی اور شعرا کے تخلص اور ناموں کا بشکل جدول خاکہ تیار ہوا۔ جسقدر تذکرے شعرا کے اب تک لکھے جا چکے ہیں زیادہ تر ایسے ہیں جن میں تعریفوں کے پُل بندھے ہوئے ہیں مگر تاریخی حالات دریا میں قطرہ کے برابر بھی نہیں ہیں اس لئے جن قیود کے ساتھ اس تذکرہ کی ترتیب منظور تھی اُن کو پُورا کرنے میں بہت سی رکاوٹیں پیش آئیں جن کو دُور کرنا آسان امر نہ تھا۔ ۱۹۰۶ء میں (جب کہ خود مرحوم کی صحت تقریباً جواب دے چکی تھی) مختلف تذکروں سے مقابلہ کرنیکی خدمت میرے سپرد ہوئی تذکرے (علاوہ بعض تاریخوں کے) کتاب کا ماخذ ہیں انکے نام یہ ہیں: لب الالباب، مجمع الفصحا، کلمات الشعرا، تذکرہ بینظیر، لطائف الخیال، نتائج الافکار

تذکرۂ دولت شاہ سمرقندی، فانوس خیال، تذکرہ حسین دوست آتش کدہ، خزانۂ عامرہ، ریاض الشعرا
پھر بھی بہت سے شعرا کے حالات غیر مکمل رہ گئے جن شاعروں کا ہندوستان آنا ثابت
ہوا ہے اُن کے سامنے عہد حکومت کے خانہ میں اُسی بادشاہ کا نام لکھا گیا ہے جو اس وقت ہندوستان
میں حکمران تھا۔ کسی واقعہ کے متعلق اختلاف کی صورت میں اس پہلو کو ترجیح دی گئی جس پر کتب
مدار علیہ کا اتفاق یا کثرت آرا پایا گیا۔ ۱۹۱۰ء میں اس کی تالیف و مقابلہ سے فراغت حاصل ہو گئی اور
قصد تو یہ تھا کہ ارمغان کی اشاعت کے بعد ہی اس تذکرہ کو بھی چھپوا دیا جائے مگر والد قبلہ کی
تمام تر توجہ تکمیل جوار العرب میں مصروف تھی اور اس کے چھپنے کی نوبت غالباً اب بھی نہ آتی اگر بعض
جوہر شناس کرم فرماؤں کا مخلصانہ اصرار غالب نہ آتا۔ بہر حال اب کتاب ناظرین کے سامنے ہے
اور اُس کے حسن و قبح کا اندازہ کرنا اُن کے اختیار میں۔ اپنی جانب سے ؎

من انچہ شرط ادب بود با تو می گویم   تو خواہ معذرت از من پذیر یا مپذیر

خاکسار

عبد الحمید خاں

بسم الله الرحمن الرحیم

نحمده و نصلی علی رسوله الکریم

باب الف

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
آذر [۱]	حاجی لطف علی بیگ	سنه ۱۲۰۰ھ	صفهان	عراق عجم	نادر شاه قهرمان ایران
آذری [۲]	شیخ نور الدین جلال	سنه ۸۶۶ھ	اسفرائن	خراسان	شاهرخ مرزا والی هرات

[۱] حاجی لطف علی بیگ، اول واله و بعده نکهت تخلص می کرد، و آخر به آذر قرار گرفت، باقتضاے زمان قدرے شوخ طبع و لاپرواه واقع شده، در سنه ۱۱۸۰ھ تذکره موسوم به آتشکده، تالیف کرد، ۱۲

[۲] شیخ نور الدین جلال حمزه، از فضلای عصر و بلغاے دهر بود، مرید شیخ محی الدین طوسے و مصاحب شاه نور الدین کرمانی ست، کتاب جواهر الاسرار، و عجائب الدنیا و سعی الصفا و بهمن نامه ازو یادگارست، در زمان احمد شاه بهمنی بهند آمد بعد چندے مراجعت بسوی خراسان نموده، وقتے احمد شاه صد هزار درم باو انعام کرد، شیخ از کمال بے نیازی قبول نفرمود، دیوانش سی هزار بیت بعمر هشتاد و دو سال در خراسان فوت کرد، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
آرزو [۱]	سراج الدین علیخان	سنہ ۱۱۶۹ھ	اکبرآباد	ہندستان	محمد شاہ والی ہند
آزاد [۲]	میر غلام علی	سنہ ۱۲۰۰ھ	بلگرام	"	"
آشنا [۳]	میرزا محمد طاہر	سنہ ۱۰۸۱ھ	تربت	خراسان	شاہجہان والی ہند
آشوب [۴]	ملا حسین	سنہ ۱۰۹۹ھ	مازندران	طبرستان	"
آصف [۵]	محمد قلی		قم	عراق عجم	"

۱؎ **سراج الدین علیخان**، جامع اصناف فضائل بود، تصانیف عدیدہ مثل سراج اللغات، مجمع النفائس، چراغ ہدایت، تنبیہ الغافلین، شرح سکندرنامہ، موہبت عظمیٰ، عطیہ کبریٰ، غرائب اللغات، خیابان گلستان، مصطلحات الشعرا، نوادر الالفاظ، جواب اعتراضات منیر، شرح قصائد عرفی، شرح مختصر المعانی، شرح گل کشتی میر نجات، ازو بیادگارست، باشیخ حزین و میرزا مظہر جانجاناں و آزاد بلگرامی معاصر بود، بہار دہلوی مؤلف بہار عجم از شاگردان اوست، از دیوان شیخ حزین قریب پانصد بیت نامربوط و مہمل ایراد برآورد، دیوانش سی ہزار بیت ست، ۱۲

۲؎ **میر غلام علی**، ولادت او در بست و پنجم صفر سنہ ۱۱۱۶ھ در قصبہ بلگرام از توابع اودھ بودہ ست، استفادہ علوم از میر عبدالجلیل بلگرامی و میر سید محمد بلگرامی و میر طفیل احمد بلگرامی وغیرہم نمودہ، سرآمد روزگار گردید در انشا و شعر عربی و فارسی ید طولیٰ داشت، علاوہ دیوان فارسی دیوان عربی سہ ہزار بیت از معتد التصانیف عالیہ ازو یادگار ست ۱۲

۳؎ **میرزا محمد طاہر** ملقب بہ عنایت خان خلف الصدق ظفر خان احسن ست، جامع کمالات بودہ ۱۲

۴؎ **ملا حسین**، بہندوستان آمدہ مدتہا با ظفر خان احسن بسری برد ۱۲

۵؎ **محمد قلی**، بہندوستان آمدہ بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
آصفی[۱]	خواجہ آصفی	سنہ ۹۲۸ھ	شیراز	فارس	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران
آفریں[۲]	شیخ فقیر اللہ	سنہ ۱۱۵۴ھ	لاہور	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
آگہی[۳]	مولنا جلال الدین	سنہ	یزد	عراق عجم	سلطان حسین مرزا والی ہرات
آہی[۴]	سلطان قلی بیگ	سنہ ۹۲۷ھ	ترشیز	خراسان	"
ابدال[۵]	مولنا ابدال	سنہ	اصفہان	عراق عجم	سام مرزا صفوی والی ایران
ابراہیم[۶]	میرزا ابراہیم	سنہ	"	"	شاہ اسمٰعیل صفوی والی ایران
ابن حسام[۷]	شمس الدین محمد	سنہ ۸۷۵ھ	برجند	خراسان	سلطان حسین مرزا والی ہرات

[۱] خواجہ آصفی، خلف خواجہ مقیم از فصحای ہر بود، دیوانش تا حال در عرصۂ روزگار باقی ست ۱۲

[۲] شیخ فقیر اللہ، شاعر خوش خیال و صاحب دیوان ست، و مصنف ہیر و رانجھا ۱۲

[۳] مولانا جلال الدین، مداحِ خاندان نبوت میکرد ۱۲

[۴] سلطان قلی بیگ، از امرای اوسس قیاست، شاعر عاشق پیشہ بود، در تبریز درگذشت صاحب دیوان ست در نہایت شیرینی و نزاکت ۱۲

[۵] مولنا ابدال، مداح شاہزادہ سام مرزا صفوی ست، در جنگ قندھار بدرجہ شہادت رسید ۱۲

[۶] میرزا ابراہیم، جامع اکثر کمالات بودہ، فرہنگ وے در لغت فارسی مشہور ہست، در آخر عہد شاہ طہماسپ درگذشت ۱۲

[۷] شمس الدین محمد، پسر جلال الدین ابن حسام ست، خاورنامہ در سیر جناب مرتضوی بکمال فصاحت نوشتہ از فضلای عالیمقدار بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ابن حاجرمی[۱]	مولانا ابن حاجرمی	۰	صفہان	عراق عجم	سلطان ابوسعید خان والی فارس
ابن جلال[۲]	ابن جلال	۰	عراق	؍؍	
ابن نصوح[۳]	ابن نصوح	۰	شیراز	فارس	سلطان ابوسعید خان والی فارس
ابن یمین[۴]	فخرالدین امیر محمود	سنہ ۷۶۳ھ	فریوند	خراسان	سلطان محمد خدابندہ والی ہرات
ابوالبرکہ[۵]	خواجہ ابوالبرکہ	سنہ	سمرقند	؍؍	سلطان حسین مرزا والی ہرات
ابوالحسن	ابوالحسن	سنہ	بخارا	؍؍	
ابوالحسن[۶]	مولانا ابوالحسن	سنہ	مہنہ	؍؍	شاہ اسمعیل صفوی والی ایران

[۱] **ابن حاجرمی**، پسر بدرالدین حاجرمی ست، در مرثیہ سلطان ابوسعید فرائی اصفہان قصیدہ گفتہ است، ۱۲

[۲] **ابن جلال**، از ارباب کمال ست، ۱۲

[۳] **ابن نصوح**، مدّاح سلطان ابوسعید و شیخ اویس بود، معاصر خواجہ سلمان ساوجی ست، دہ نامہ بنام خواجہ غیاث الدین ابن خواجہ رشید وزیر در نظم نوشتہ است، ۱۲

[۴] **ابن یمین**، خلف ملک الفضلا، امیر یمین الدین ست، از عارفان کامل ست، در نظم قدرتے بکمال داشت، دیوانش در جنگ سربداران در ۷۴۳ھ از دست رفت ۱۲

[۵] **خواجہ ابوالبرکہ**، ثمر شجر سمرقندی بود، و ابوایوب ابوالبرکہ خلف صدق اوست، معاصر شیخ عین القضاۃ ہمدانی ست، ۱۲

[۶] **مولانا ابوالحسن**، ابن مولانا احمد بہنہ ست در کاشان می بود در صغر سن فضلائے عالیمقدار را درس میگفت، خواجہ فضل ترک از تلامذہ اوست، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ابوالحسن[۱]	ابوالحسن علے	سنہ ۴۲۵ھ	خرقان	آذربیجان	علاء الدولہ دیلمی والی دیلم
ابوالبقا[۲]	میر ابوالبقا	۰	تفرش	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
ابوالعباس	خواجہ ابوالعباس	سنہ ۲۰۰ھ	مرو	خراسان	مامون الرشید والی بغداد و خراسان
ابوالعلا[۳]	نظام الدین	سنہ ۵۵۴ھ	گنجہ	آذربیجان	منوچہر شروانشاہ والی شروان
ابوالفتح[۴]	نظام الدین	سنہ ۴۳۰ھ	بُست	خراسان	امیر ناصر الدین سبکتگین والی غزنی
ابوالفتح[۵]	حکیم ابوالفتح	سنہ ۹۹۹ھ	گیلان	طبرستان	جلال الدین اکبر والی ہند
ابوالفرج[۶]	ابوالفرج بن مسعود	سنہ ۴۸۴ھ	رونہ	خراسان	سلطان ابراہیم بن مسعود والی غزنی

[۱] ابوالحسن علی بن جعفر، از کمل اولیاست، تکمیل کمالات معنوی از روح شیخ بایزید بسطامی قدس سرہٗ نمودہ، شیخ ابوعلی بن سینا در خدمتش رسیدہ است و از فیض صحبتش سر از فلسفہ بہ طریقت کشیدہ ۱۲

[۲] میر ابوالبقا، از فرقہ علما و جرگہ شعر ہست، تذکرہ شعرا در پیش داشتہ توفیق اتمام نیافتہ ۱۲

[۳] نظام الدین ابوالعلا، اُستاد فلکی شروانی، و اعزالدین شروانی، و خاقانی شروانی ست ۱۲

[۴] نظام الدین ابوالفتح، از اجل بلغاست، وزیر محمود غزنوی بودہ ۱۲

[۵] حکیم ابوالفتح، ابن عبدالرزاق گیلانی است، عرفی شیرازی مداحی وے بسیار کردہ، ہر دو دریک سال (سنہ ۹۹۹ھ) رحلت کردند ۱۲

[۶] ابوالفرج بن مسعود، اصلش از قصبہ رونہ ست، (از مضافات دشت خاوراں) در خدمت سلطان ظہیر الدین ابراہیم بن مسعود، و محمود بن ابراہیم غزنوی راہ منادمت یافتہ، اُستاد شعر ہست بغزنی و لاہور اُفتادہ، مداح ابوعلی سنجر ست، مسعود سعد سلمان بسبب عناد وی محبوس گردید دیوانش قریب دو ہزار بیت متداول ست و باقی تلف گردیدہ ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ابوالفضل	شیخ ابوالفضل	سنه ۱۰۱۱	اکبرآباد	هندوستان	جلال الدین اکبر والی هند
ابوالفضل[۱]	شیخ ابوالفضل	۰	مهنه	خراسان	۰
ابوالقاسم[۲]	شیخ ابوالقاسم	۰	گاذرون	فارس	شاه عباس ماضی والی ایران
ابوالقاسم[۳]	میرزا ابوالقاسم	۰	استرآباد	طبرستان	″
ابوالقاسم[۴]	ابوالقاسم بشریاسین	۰	مهنه	خراسان	سلطان مسعود غزنوی والی غزنی
ابوالقاسم[۵]	خواجه ابوالقاسم	۰	خواف	″	شاه طهماسپ ماضی صفوی والی ایران
ابوالمعالی[۶]	میر ابوالمعالی	۰	صفهان	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی والی ایران

۱ه شیخ ابوالفضل، از اولاد شیخ ابوسعید ابوالخیرست، در کمال زهد و پرهیزگاری روزگار بسر می برد ۱۲

۲ه شیخ ابوالقاسم، از افاضل عصر بود، معاصر تقی اوحدی صوفی مازندرانی ست، ۱۲

۳ه میرزا ابوالقاسم، در جمیع علوم قدرت کامل داشت، خصوص در حکمت و جفر و آداب کیمیا، و در سخنوری دستگاه عالی داشت، ۱۲

۴ه ابوالقاسم بشر و یاسین، از مشاهیر علما و مشائخ عصرست، مولدش مهنه، شیخ ابوسعید ابوالخیر از مستفیدان وست، ۱۲

۵ه خواجه ابوالقاسم، پسر خواجه شهاب خوافی ست، بصلاح می زیست و تعلیق را خوب مینوشت ۱۲

۶ه میر ابوالمعالی، در سخن سنجی طبع عالی داشت، از ارباب قلم و مشرف اصطبل شاه عباس ماضی بوده ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ابوالمعالی	شیخ ابوالمعالی	سنہ ۵۴۱ھ	رے	عراق عجم	مسعود بن محمد بن ملکشاہ سلجوقی والی خوارزم
ابوالمعالی[1]	میرزا ابوالمعالی	۰	؍؍	؍؍	نادر شاہ قہرمان ایران
ابوالمعالی	ابوالمعالی نحاس	سنہ ۵۱۲ھ	صفہان	؍؍	ملک شاہ سلجوقی والی خوارزم
ابوالوفا[2]	خواجہ ابوالوفا	سنہ ۸۳۵ھ	خوارزم	؍؍	شاہرخ مرزا والی خراسان
ابوالہادی[3]	میر ابوالہادی	۰	۰	۰	۰
ابوجابر[4]	شیخ ابوجابر	۰	غزنی	خراسان	بہرام شاہ ابن مسعود والی غزنی
ابوحنیفہ	ابوحنیفہ	سنہ ۳۸۶ھ	؍؍	؍؍	سلطان مسعود غزنوی والی غزنی
ابوحیّان	ابوحیّان	۰	شیراز	فارس	۰
ابورجا	شہاب الدین شاہ	سنہ ۵۹۰ھ	غزنی	خراسان	بہرام شاہ بن مسعود شاہ والی غزنی

لہ میرزا ابوالمعالی، شعرش خالی از بلاغت و حالتے نیست ۱۲

لہ خواجہ ابوالوفا، از کبار مشائخ خوارزم و مشہور بفرشتہ روی زمین بود، مرید شیخ ابوالفتوح و خلیفہ نجم الدین کبری ست، کتاب کنز الجواہر ازو بیادگارست، ۱۲

لہ میر ابوالہادی، از موزونان و شیرین خیالاں بود، ۱۲

لہ شیخ ابوجابر، از جملہ فصحاست، قصائد غرا در مدح بہرام شاہ گفتہ، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
ابوسعید[۱]	ابوسعید فضل الله	سنه ۴۴۰ھ	مهنه	خراسان	سلطان مسعود غزنوی والی غزنی
ابوشکور[۲]	استاد ابوشکور	سنه ۳۳۴ھ	بلخ	"	امیر نصر بن احمد والی بخارا
ابوعلی[۳]	ابوعلی بن سینا	سنه ۴۲۷ھ	"	"	علاء الدوله دیلمی والی دیلم
ابومسلم	ابومسلم	.	نیشاپور	"	.
ابونصر[۴]	شیخ ابونصر	.	مهنه	"	سلطان حسین مرزا والی هرات
اثر[۵]	اخوند شفیعا	سنه ۱۱۱۳ھ	شیراز	فارس	سلطان حسین صفوی والی ایران

۱؎ **ابوسعید فضل الله**، بن ابوالخیر، پیر طریقتش شیخ ابوالفضل سرخسی ست، از فیض خدمتش اکثر اولیای کبار بمعارج و مدارج رسیده‌اند، رباعیات وی مشهور و خواص و فوائدش بسیار از آنها ماثور ست، در مهنه مدفون شد، ۱۲

۲؎ **استاد ابوشکور**، از شهید و رودکی پیشتر بوده، کتابی در سنه ۳۳۰ھ تمام کرده، شعراو اگرچه بسیار بوده اما کمیاب ست، ۱۲

۳؎ **ابوعلی بن سینا**، مولدش بلخ ست، در سن هفت سالگی جامع جمیع مراتب حکمت شده در خرقان به صحبت شیخ ابوالحسن خرقانی رسیده و شیخ ابوسعید ابوالخیر قدس سره اباو ملاقات و سوالات اتفاق افتاده، در همدان بمرض اسهال درگذشت، ۱۲

۴؎ **خواجه ابونصر**، برادر خواجه ابوسعید ولد خواجه موید ست، ۱۲

۵؎ **اخوند شفیعا** اعمی، در سه سالگی از عارضهٔ آبله بی بصر گردید، باهمه تحصیل مراتب علمی نموده در شعر رتبهٔ خوبی بهم رسانید، کافهٔ سخن سرایان در استادی وی مسلم داشتند، کلیاتش که مشتمل بر همه اصناف شعر ست، بده هزار بیت میرسد، در بلده لار فوت گردید، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
اثیر [۱]	اثیرالدین	سنہ ۵۶۲ھ	اخسیکت	فرغانہ	اتابک قزل ارسلان والی شیراز
اثیر [۲]	اثیرالدین عبداللہ	سنہ ۶۵۶ھ	ادیمان	عراق عجم	ہلاکو خاں والی خوارزم
اجری [۳]	میر اجری جفری	.	یزد	"	.
احسان [۴]	ملا مقیما فراش	.	مشہد	خراسان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
احسن [۵]	میرزا احسن اللہ	سنہ ۱۰۸۰ھ	تربت	"	شاہجہاں والی ہند
احسنی [۶]	میرزا احسنی	.	خوانسار	عراق عجم	.
احمد [۷]	سید احمد	.	.	.	.

[۱] اثیرالدین، معاصر مجیر بیلقانی و خاقانی شروانی ست و حریف و مقابل او، مرید شیخ نجم الدین کبریٰ بوده، در دیار خلخال فوت کرد، ۱۲

[۲] اثیرالدین عبداللہ، معاصر کمال اصفہانی و شاگرد نصیر طوسی ست، دیوانش مشتمل بر اشعار فارسی و عربی ست، ۱۲

[۳] میر اجری جفری، در نہایت لیاقت و نادرت طبع بوده، ۱۲

[۴] ملا مقیما، از شعرای مشہد مقدس ست، بلطف طبع و شیرین زبانی مشہور ست در زمان شاہ سلیمان صفوی باصفہان بوده ۱۲

[۵] میرزا احسن اللہ ظفر خاں، با صائب و کلیم و قدسی و سلیم و دانش و صیدی طرانی ہم صحبت بوده، در زمان شاہجہاں صوبہ دار کشمیر بوده، ممدوح صائب است، ۱۲

[۶] میرزا احسنی، بہ پیشہ خیاطی وجوہ معاش اندوختے، ۱۲

[۷] سید احمد، مشہور بہ آقا احمد کاسہ گر ست، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
احمد	فریدالدین احمد کافی	.	.	.	سلطان غیاث الدین بن سام و ناصرالدین اللہ والی بغداد
احمد[1]	ابونصر شیخ احمد	سنہ ۵۳۶ھ	جام	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
احمد[2]	امام احمد غزالی	سنہ ۵۲۷ھ	قزوین	عراق عجم	؍؍
احمد[3]	احمد بیگ	سنہ ۱۰۴۲ھ	اصفہان	؍؍	شاہجہان والی ہند
احمدی[4]	خان احمد خاں	سنہ ۹۲۰ھ	گیلان	طبرستان	شاہ اسمعیل صفوی والی ایران
اختری[5]	مولانا اختری	.	یزد	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران

[1] شیخ الاسلام ابونصر احمد، زندہ پیل امی بود، در بست و دو سالگی توفیق توبہ یافتہ ہیژدہ سال در کوہ نشست و مقتدای زماں گردید، در معرفت و توحید و حکمت تصانیف کاملہ دارد، ازاں جملہ کتاب سراج السائرین ست، احمد جامی قدس سرہ مادہ سال فوت اوست، ۱۲

[2] امام احمد، برادر حجۃ الاسلام امام محمد غزالی ست، شیخ عراقی در لمعات تتبع طرز وی کردہ ہست، وفاتش در سنہ پانصد و بست و ہفت بودہ، و صاحب مجمع الفصحا وفات او در سنہ پانصد و ہفدہ نوشتہ، تصانیف و تالیفات بسیار دارد، ۱۲

[3] احمد بیگ لنگ، از وطن بہند آمدہ، و بدولت صاحبقران ثانی کارش بجا بے رسید و بدیوانی پٹنہ سربلند شدہ، اصلش از ترے ست، سیاق را خوب میدانست، ۱۲

[4] خان احمد خاں، برادرزادہ قاسم خاں افشار ست، حاکم گیلان بودہ در نظم صاحب دستگاہ ہست ۱۲

[5] مولانا اختری، بہندوستان آمدہ در خدمت میر جملہ شہرستانی می بود بعد از فوت وے بایران رفتہ باز مراجعت فرمود، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ادائی [1]	میر محمد مومن	سنہ ۱۰۳۰ھ	یزد	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
ادہم	میرزا ادہم	۔	بغداد	عراق عرب	سلطان سلیمان والی ٹرکی
ادہم [2]	میرزا ابراہیم	سنہ ۱۰۶۰ھ	ارتیمان	عراق عجم	شاہجہان والی ہند
ادہم [3]	میرزا ابراہیم	سنہ ۹۶۹ھ	کاشان	"	۔
ادیب [4]	شہاب الدین صابر	سنہ ۵۴۶ھ	ترمذ	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
ارسلان [5]	محمد قاسم	سنہ ۹۹۵ھ	مشہد	"	جلال الدین اکبر والی ہند
ارشدی [6]	استاد ابو محمد	۔	سمرقند	"	معز الدین ملک شاہ والی خوارزم

[1] میر محمد مومن، متہم بالحاد شدہ بہ بندر سورت درآمد و در نہایت ورع بسر می برد، پیوستہ صائم بودے وافطار بقدر نان جویں می نمود، در دکن مرد، ۱۲

[2] میرزا ابراہیم، خلف مرزا رضی ارتیمانی ست، در ہنرمندی کمال از نوادر دہر بود، در زمان شاہجہان بہند آمدہ احترام یافت، ۱۲

[3] میرزا ابراہیم، اکثر در تبریز بسر کردہ، ۱۲

[4] شہاب الدین صابر، اصلش از بخارا ست، معاصر رشید وطواط و حکیم انوری ست در فنون شعر از استادان مسلم ست، عبد الواسع جبلی و انوری و سوزنی سمرقندی ورا باستادی یاد کردند سلطان اتسز والی خوارزم اورا در جیحون غرق کردہ، ۱۲

[5] محمد قاسم، در عہد اکبر شاہ بہند آمدہ در احمد آباد درگذشت، ۱۲

[6] استاد ابو محمد، معاصر عمعق بخاری و مسعود سعد سلیمان و میر معزی ست، قصۂ مہر و وفا از منظومات اوست، در ہرات فوت کرد، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ازل[۱]	میرزا محمد امین	•	اصفہان	عراق عجم	
ازرقی[۲]	حکیم فضل الدین	سنہ ۵۲۶ھ	ہرات	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
اسحٰق	حکیم اسحٰق	•	شیراز	فارس	•
اسحٰق	میرزا اسحٰق	•	یزد	عراق عجم	•
اسد[۳]	میرزا اسد بیگ	سنہ ۱۰۲۸ھ	قزوین	"	•
اسدی[۴]	حکیم ابو نصر	سنہ ۴۲۵ھ	طوس	خراسان	•
اسمٰعیل[۵]	میرزا اسمٰعیل	سنہ ۱۱۳۲ھ	طہران	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران
اسمٰعیل[۶]	حاجی اسمٰعیل	•	قزوین	"	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران

[۱] میرزا محمد امین، در سخن سنجی قدرت تمام داشت، برادر میرزا مہدی مستوفی موقوفات است در محاصرہ صفہان فوت شد ۱۲

[۲] حکیم فضل الدین، معاصر احمد بدیہی و سمی و نظامی عروضی و عبد اللہ قرشی ست، مداح طغانشاہ سلجوقی ابن موید ست، ۱۲

[۳] مرزا اسد بیگ، در ہندی بود، ۱۲

[۴] حکیم ابو نصر، استاد فردوسی طوسی ست، بعد فردوسی فوت کرد کتاب گرشاسپ نامہ ازوی یادگار ست، در زمان سلطان محمود غزنوی علم سحر بیانی برافراختہ، ۱۲

[۵] میرزا اسمٰعیل، از ہمطرحان شفیع شیرازی ست، ۱۲

[۶] حاجی اسمٰعیل، از سخن سنجان قزوین ست، ۱۲

تخلص	نام	سنۂ وفات	وطن	ملک	عہد
اسیر[۵۱]	میرزا جلال الدین	سنہ ۱۰۴۹ھ	شہرستان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
اسیری[۵۲]	امیر قاضی	سنہ ۹۸۲ھ	قزوین	″	جلال الدین اکبر والی ہند
اسیری[۵۳]	شیخ محمد نوربخشی	۰	لاہجان	طبرستان	۰
اسیری	میر قاسم	سنہ ۱۰۱۰ھ	قائن	خراسان	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
اسیری[۵۴]	مختار بیگ	۰	صفہان	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
اسیری[۵۵]	ملا اسیری	شیراز	فارس	۰	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
اسیری[۵۶]	ملا اسیری	مشہد	خراسان	۰	″

۵۱ میرزا جلال الدین، بمصاہرت شاہ عباس ماضی ممتاز بود، در انشا و شعر نہایت نکات و شیرینی بکار بردہ است، از مستی بادہ بعض اشعارش بے معنی بودہ، ۱۲

۵۲ امیر قاضی، پسر قاضی مسعود سیفی (قاضی طہران) است، سی سال قاضی رے بودہ در فن بلاغت و فصاحت مشہور است، دستور الانشا از وست، ۱۲

۵۳ شیخ محمد نوربخشی، از کبار صوفیہ صافیہ است، بر مثنوی گلشن راز محمود شبستری شرحے موسوم بہ مفاتیح الاعجاز نوشتہ کہ احسن شروح ست، خوابگاہش خاک پاک شیراز ست شیخ زادہ فدائی تخلص خلف الصدق او ست، ۱۲

۵۴ مختار بیگ، در زمان شاہ سلیمان صفوی فوت شد، ۱۲

۵۵ ملا اسیری، پسر صحیفی شیرازی ست، ۱۲

۵۶ ملا اسیری، از شعرای عہد شاہ عباس ماضی بودہ، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
اشتیاق[۱]	شاہ ولی اللہ	سنہ ۱۱۵۰ھ	دہلی	ہندوستان	فرخ سیر بادشاہ ہند
اشراق[۲]	میر محمد باقر داماد	سنہ ۹۲۹ھ	صفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
اشراقی	میر حسین	٠	٠	٠	٠
اشرف[۳]	محمد سعید	سنہ ۱۱۱۶ھ	مازندران	طبرستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
اشرفی[۴]	معین الدین حسن	سنہ ۵۹۵ھ	سمرقند	خراسان	ملک پیغو شاہ والی ہرات

۱؎ **شاہ ولی اللہ** قدس سرہ العزیز، از احفاد شیخ مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ است در شعر شاگرد میرزا عبدالغنی قبول بود، و در علوم عقلیہ و نقلیہ بہرہ کامل داشت، تفسیر فتح القرآن و دیگر تصانیف کثیرہ ازوی یادگار ست ۱۲

۲؎ **میر محمد باقر داماد** پسر میر شمس الدین داماد میر عبدالعالی عاملی ست، داماد شاہ عباس ماضی صفوی بودہ، در انشا و شعر کمال قدرت داشتہ، تصانیف عالیہ اش از علیہ فضلا نامدار ست مثنوی مشرق الانوار ازوست ۱۲

۳؎ **محمد سعید**، پسر محمد صالح مازندرانی ست، در شعر طرازی دستے تمام داشتہ استاد زیب النسا صبیہ عالمگیر و معاصر صائب وحید بود، در مونگیر وفات یافت، یک دیوان و چند مثنوی گذاشت، ۱۲

۴؎ **معین الدین حسن**، اعلم علما و صاحب کمالات انسانی بودہ، دیوانش متداول است در سمرقند فوت شد ۱۲

عہد	ملک	وطن	سنہ وفات	نام	تخلص
جلال الدین اکبر والی ہند	عراق عجم	قم	سنہ ۹۷۲ھ	میر اشکی	اشکی[1]
اتابک قزل ارسلان والی شیراز	خراسان	نیشاپور	.	حکیم جمال الدین	اشہری[2]
شاہ اسمٰعیل صفوی والی ایران	عراق عجم	ہمدان	سنہ ۹۵۴ھ	ملا محمد اصدق	اصدق[3]
اورنگ زیب عالمگیر والی ہند	ہندوستان	دہلی	سنہ ۱۱۱۷ھ	ملا محمد سعید	اعجاز[4]
.	طبرستان	مازندران	.	ملا اعجازی	اعجازی[5]
.	عراق عجم	ہرات	.	علی قلی خاں	اعظم[6]

[1] میر اشکی، برادر حضوری قمی و معاصر غزالی مشہدی ست، در حین وفات دیوان خود را به میر جدائی داد که اشعارش را مربوط سازد، وی انچه بکار می آمد بنام خود می کرد و باقی را آب شست، چنانچه غزالی در ہجو میر جدائی مذکور این طعنہ کردہ است ۱۲

[2] حکیم جمال الدین، در علوم معقول و منقول و نثر و نظم شاگرد ظہیر فاریابی ست، در تبریز فوت شد و در مقبرۃ الشعراء سرخاب دفن شد۔ ۱۲

[3] ملا محمد اصدق، خلف صدق شاہ اسمٰعیل صفوی است، ۱۲

[4] ملا محمد سعید، معاصر بیدل و فطرت و سرخوش ست مستجمع کمالات بودہ، اعجاز بفردوس رفت مادہ سال فوت اوست ۱۲

[5] ملا اعجازی، از معاصرین سلاجقہ ست، ۱۲

[6] علی قلی خاں، خلف حسن خان شاملوست، دیوانش قریب دہ ہزار بیت، ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
افسری[1]	میرزا محمد علی	۰	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
افسر	ملا افسر	۰	اصفہان	″	فرخ سیر ابن عظیم الشان والی ہند
افسری[2]	ملا افسری	۰	مشہد	خراسان	سلطان بابر میرزا والی ہند
افضل[3]	جلال الدین	۰	اصفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
افضل[4]	خواجہ افضل الدین ترک	سنہ ۹۹۱ھ	″	″	شاہ اسمعیل ثانی صفوی والی ایران
افضل	افضل الدین	۰	″	″	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
افضل[5]	بابا افضل الدین	۰	کاشان	″	ہلاکو خاں والی خوارزم
افضل[6]	خواجہ افضل الدین	۰	کرمان	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
اقدسی[7]	ملا محمد اقدس	سنہ ۱۰۰۰ھ	مشہد	″	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران

[1] میرزا محمد علی ولد میر سنجر ابن میر حیدر معمائی ست ۱۲

[2] ملا افسری، از شعرای مشہور عہد سلطان بابر میرزاست، ۱۲

[3] جلال الدین، معاصر تقی اوحدی ست، ۱۲

[4] خواجہ افضل الدین ترک، فاضلی عالی مقدار بودہ، قاضی نور الدین اصفہانی و علامی چلپی از شاگردان وی اند تقی اوحدی گوید من ورا در صغر سن دیدہ ام، ۱۲

[5] بابا افضل الدین او را رسائل بسیارست مملو از نکات حکمت و معرفت و در شیوہ بیان پارسی بے نظیر بودہ، خواجہ نصیر طوسی را و کمال اخلاص داشت، او خال خواجہ ست ۱۲

[6] خواجہ افضل الدین ابن ضیاء الدین کرمانی ست از وزرا سلطان حسین میرزا بایقرا بودہ ۱۲

[7] ملا محمد اقدس بی نہایت ہزال و شوخ طبع بودہ، در قزوین درگذشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
اقدسی[۱]	میر رضی الدین	.	شوستر	فارس	محمد شاہ والی ہند
اکبر	میرزا محمد اکبر	.	دولت آباد	ہندوستان	.
اکبر[۲]	میرزا محمد اکبر	.	قزوین	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
اکبر	جلال الدین اکبر شاہ	۱۰۱۴ھ	آگرہ	ہندوستان	خود بادشاہ ہند
اکبر[۳]	اُستاد علی اکبر	.	اصفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
اکسیر[۴]	میر نور الدین	.	قم	؍؍	.
التنر[۵]	سلطان علاء الدین	.	خوارزم	؍؍	خود بادشاہ خوارزم
الہام[۶]	میرزا شریف	.	اصفہان	؍؍	جہانگیر شاہ والی ہند
اللہ قلی	خواجہ اسد قلی	.	؍؍	؍؍	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران

[۱] **میر رضی**، علم معقول و منقول از پدر بزرگوار خود از بر ساخت بہند آمد بملازمت نواب شجاع الدولہ ناظم بنگالہ بسر برد و یک چند با نواب آصف جاہ نظام الملک بعد ۱۲

[۲] **میرزا محمد اکبر**، از اکابر شہر قزوین ست ۱۲

[۳] **اُستاد علی اکبر**، مسجد جامع جدید عباسی بمعماری او تمام یافتہ، ۱۲

[۴] **میر نور الدین**، از کہنہ شاعراں بودہ در فتنہ افاغنہ فوت کرد ۱۲

[۵] **سلطان علاء الدین**، بادشاہ عادل و فہیم بود، رشید وطواط و ظہیر فاریابی و ادیب صابر از مداحان او یند ۱۲

[۶] **میرزا شریف**، از اقوام میر صبری اصفہانی ست، بہندوستان آمدہ در سنہ یک ہزار و بست و شش ہجری باز مراجعت باصفہان نمود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
الفتی[۱]	میر حسین	۰	یزد	عراق عجم	ہمایوں شاہ والی ہند
الہی[۲]	سدید الدین محمد	۰	—	—	—
الہی[۳]	میر عماد الدین محمود	سنہ ۱۰۶۴ھ	ہمدان	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند ؟؟؟
الہی[۴]	حکیم صدر الدین	سنہ ۱۰۳۳ھ	قم	"	"
امام[۵]	میرزا امام قلی	۰	شیراز	فارس	
امامی[۶]	ابو عبد اللہ	سنہ ۶۷۶ھ	ہرات	خراسان	اباقاخان بن ہلاکو خاں والی خراسان

[۱] **میر حسین**، مرد نیکو خصال خجستہ افعال بود، در عہد ہمایوں شاہ بہند آمدہ ۱۲

[۲] **سدید الدین محمد**، گاہی الہی و گاہے سدید تخلص میکرد، صاحب دیوان ست ۱۲

[۳] **میر عماد الدین محمود**، اصلش از اسد آباد من توابع ہمدان ست، بیشتر اوقات در ہند بسر می برد، معاصر شفائی و قدسی ست و با تقی اوحدی ہمصحبت بودہ ۱۲

[۴] **حکیم صدر الدین**، مخاطب بہ مسیح الزمان بہند آمد، و بمراتب و مناصب عالیہ سرفراز گردید در سنہ ۱۰۳۳ھ بزیارت کعبہ معظمہ رفتہ باز بہند آمد ۱۲

[۵] **میرزا امام قلی**، برادر عالیجاہ خلیل خاں بختیار ست ۱۲

[۶] **ابو عبد اللہ**، از امرا و علمائے نامدار خراسان ست، در کرمان نشو و نما یافتہ در علوم عربیہ و روش سخن کمال مہارت داشت، صاحب دیوان ست مداح اتابکان فارس و معاصر سعدی شیرازی و عماد کرمانی ست، در اصفہان فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
امانی[1]	.	.	دہلی	ہندوستان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
امانی[2]	میرزا امان اللہ	سنہ ۱۰۴۷ھ	کابل	خراسان	جہانگیر شاہ والی ہند
امید[3]	میرزا محمد رضا	سنہ ۱۱۵۹ھ	ہمدان	عراق عجم	شاہ عالم بادشاہ والی ہند
امیدی[4]	خواجہ ارجاسپ	سنہ ۹۲۵ھ	رے	״	شاہ اسمعیل صفوی والی ایران
امیر[5]	خواجہ امیر بیگ	.	نطنز	״	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران
امیری[6]	میرزا قاسم	سنہ ۹۹۹ھ	شیراز	فارس	״

[1] **امانی**، از مشائخ ہند ست، اشعار سادہ و بے تکلف می گفت ۱۲

[2] **میرزا امان اللہ**، مخاطب بہ خان زمان صوبہ دار بنگالہ، در سخن سنجی یگانہ دہر بود طبع عالی داشت، صاحب دیوان ست ۱۲

[3] **میرزا محمد رضا**، شاگرد میرزا طاہر وحید ست، و معاصر میر نجات و فائض ابہری از صفہان بہند آمدہ با نواب آصف جاہ در دکن بسر بردہ ہمراہ او بہ شاہجہان آباد رفت، وہمانجا فوت کرد ۱۲

[4] **خواجہ ارجاسپ**، شاگرد ملا جلال دوانی ست مداح نجم ثانی طہرانی وزیر شاہ اسمعیل ماضی صفوی ست بتحریک شاہ قاسم نوربخشی در رے شہید شد، شاہ نعمت اللہ پدر شاہ قاسم نوربخشی او را بقتل رسانید ۱۲

[5] **خواجہ امیر بیگ**، از نژاد شیخ غیاث الدین تبریزی ست در نطنز من توابع اصفہان متولد شد، صاحب کمال و بغایت فہیم بود، ۱۲

[6] **میرزا قاسم**، در علوم اعداد و اسرار نقطہ بے نظیر بود، اہل عصر او را متہم بالحاد کردہ اند بحکم بادشاہ در سنہ ۹۷۳ھ در چشمش میل کشیدند و در سنہ ۹۹۹ھ در شیراز شہیدش کردند ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
امین[۱]	خواجہ امین الدین	سنہ ۷۴۲ھ	اصفہان	عراق عجم	شاہ شجاع والی شیراز
امین	.	.	یزد	″	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
امین[۲]	خواجہ امین	.	نجف	خراسان	.
امین	میر محمد امین	.	سبزوار	″	.
امینی[۳]	امیر ابراہیم	سنہ ۹۴۱ھ	بلخ	″	سلطان حسین مرزا والی ہرات
انسی	محمد شاہ	.	قندہار	″	ہمایوں شاہ والی ہند
انسی[۴]	اسمعیل بیگ	سنہ ۱۰۲۶ھ	.	.	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
انسی[۵]	قطب الدین	سنہ ۸۲۵ھ	جنابذ	خراسان	سلطان حسین مرزا والی ہرات
انسی[۶]	حسن بیگ ذو القدر	.	اصفہان	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند

[۱] خواجہ امین الدین، معاصر خواجہ حافظ شیرازی ست ۱۲

[۲] خواجہ امین پسر ملا محمود کلید دار آستانہ شاہ اولیاست ۱۲

[۳] امیر ابراہیم، از اعیان ہرات ست، بغایت فہیم و شیرین زبان بود، در رکاب بادشاہزادہ سام میرزا در جنگ ازبک شہید شد، ۱۲

[۴] اسمعیل بیگ، در خدمت خانخاناں عمر خود را بسر کردہ، در عین جوانی درگذشت ۱۲

[۵] قطب الدین، تخلص میر در قصائد میر حاج و در غزلیات انسی بود، در طرز سخنوری بدیہہ گوئی کمال قدرت داشتہ، وقتی چہل غزل امیر خسرو را در یک مجلس جواب گفتہ، امیر علی شیر بخدمتش آمدہ صلہ گزرانیدہ مقبول نشد ۱۲

[۶] حسن بیگ ذو القدر، در ایران دلیری تخلص میکرد، و در ہند انسی قرار داد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
انوری[۱]	اوحدالدین	سنہ ۵۸۰ھ	ابیورد	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
انصاف[۲]	میرزا ابراہیم	سنہ ۱۱۰۴ھ	لاہور	ہندوستان	اورنگزیب عالمگیر والی ہند
انیسی[۳]	حسن سنجر	•	مشہد	خراسان	•
انیسی[۴]	بلقی بیگ	سنہ ۱۰۱۳ھ	صفہان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
اوجی	ملا اوجی	سنہ ۱۰۳۲ھ	کشمیر	ہندوستان	جہانگیر شاہ والی ہند
اوجی[۵]	ملا اوجی		نطنز	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
اوحدی[۶]	خواجہ فخرالدین مستوفی	سنہ ۶۷۸ھ	سبزوار	خراسان	•

[۱] **اوحدالدین**، اوّل خاوری تخلص میکرد، قبل از شاعری مدتہا در مدرسہ منصوریہ کسب علوم عقلی و نقلی نمودہ در شرعیات و حکمیات خصوصاً ریاضیات سرآمد روزگار گردید، اوائل پیشہ وے شاعری نبود چوں ارادہ شاعری نمود از ہمگناں گوی ربود، در بلخ وفات یافتہ ۱۲

[۲] **میرزا ابراہیم**، از تازہ خیالاں بود ۱۲

[۳] تقی اوحدی در تذکرہ خویش ذکر او کردہ ست ۱۲

[۴] **بلقی بیگ** از اعیان طائفہ شاملوست، بہند آمد در خدمت خانخاناں بسر برد، مثنوی محمود و ایاز وی مشہور ست ۱۲

[۵] **ملا اوجی**، از شعرای زبردست بودہ، دیوانش بدہ ہزار بیت می رسد ۱۲

[۶] **خواجہ فخرالدین مستوفی**، از فضلای کامل ست، در اکثر علوم خصوص ریاضی و شعر دانش یگانہ آفاق ہست مجلس وے مجمع فضلا بود، در شیراز رحلت کردہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
اوحدی[۱]	ابوحامد اوحدالدین	سنہ ۶۳۵ھ	کرمان	خراسان	ہلاکو خاں والی خراسان
اوحدی[۲]	شیخ اوحدی مراغی	سنہ ۷۳۸ھ	صفہان	عراق عجم	سلطان ابوسعید خاں بہادر والی فارس
اہلی[۳]	مولانا اہلی	سنہ ۹۳۴ھ	ترشیز	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
اہلی[۴]	مولانا اہلی	سنہ ۹۴۲ھ	شیراز	فارس	شاہ اسمٰعیل صفوی والی ایران
ایاز[۵]	ایاز منجم		صفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
ایجاد[۶]	میر محمد احسن	سنہ ۱۱۳۳ھ	سامانہ	خراسان	شاہ عالم بادشاہ والی ہند

[۱] **ابوحامد اوحدالدین**، مرید خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ ہست، معاصر ابن عربی (تاریخ فرشتہ) از مریدان شیخ شہاب الدین سہروردی ست، با شیخ عراقی وسید حسینی ہم صحبت وہم چلہ بود، شیخ محی الدین بن عربی را دریافتہ ہست ۱۲

[۲] **شیخ اوحدی مراغی**، مرید شیخ اوحدالدین کرمانی ہست، مثنوی جام جم ازو بیادگار ست اکثر در صفاہان بسر می کرد، ظہورش در زمان ارغون خان ست، در صفہان فوت شدہ ۱۲

[۳] **مولانا اہلی** ترشیزی مشہور بخراسانی از علمای مشہور و ندمای سلطان حسین مرزا بودہ، در عالم سخنوری اگرچہ باہلی شیرازی نمیرسد اما از استادان ست ۱۲

[۴] مثنوی ذو بحرین موسوم بسحر حلال ازوست ۱۲

[۵] **ایاز منجم**، غلام زینت بیگم (عمۂ شاہ عباس ماضی) ست بہ تیغ قہرآن بادشاہ ہلاک شد ۱۲

[۶] **میر محمد احسن** چندے با آصف جاہ نظام الملک بسر برد، واز پیشگاہ شاہ عالم بمنصب شش صدی ممتاز گردید، ودر عہد فرخ سیر بہ تحریر شاہنامہ مامور شد و تا آخر عہد بہ انجام رسانید، مرزا نعمت خاں عالی او را بسیار می ستود، مرقدش در آگرہ ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ایزدی[1]	محمد شریف	.	قزوین	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
ایما[2]	میرزا ہادی	.	اصفہان	؍؍	.
ایما[3]	میرزا اسمٰعیل	سنہ ۱۱۳۲ھ	؍؍	؍؍	سلطان حسین صفوی والی ایران

باب بار موحدہ

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
بابر[4]	ظہیر الدین بابر شاہ	سنہ ۹۳۸ھ	ہرات	خراسان	خود بادشاہ بود
باذل[5]	میرزا رفیع خان	سنہ ۱۱۲۳ھ	مشہد	؍؍	اورنگ زیب والی ہند
باقر[6]	میر باقر	.	کاشان	عراق عجم	ابراہیم عادل شاہ والی بیجاپور

[1] **محمد شریف** از شعرای عہد جہانگیری ست، در مثنوی گوئی مہارت داشت ۱۲

[2] **میرزا ہادی** از مشہد باصفہان آمدہ مشغول افادہ بود، در اوائل سانحہ انقلاب ایران فوت شد ۱۲

[3] **میرزا اسمٰعیل** مدتہا با میر نجات و شفیعا وغیرہما ہمطرح بود ۱۲

[4] **ظہیر الدین بابر شاہ** از سلاطین عالیجاہ بود، کمال فہم و فراست داشت، قامت قابلیتش بکمالات ظاہری آراستہ بود، در کابل بسرائے جاوید رفت و ہمانجا مدفون شد ۱۲

[5] **میرزا رفیع خان** پسر میرزا محمود مشہدی ست، کتاب حملہ حیدری از وست، در سلک ملازمان عالمگیر بحکومت سرکار بانس بریلی ممتاز بود، با خال خود محمد طاہر مشہدی معروف بوزیر خان از مشہد وارد ہندوستان شدہ ۱۲

[6] **میر باقر** اصلش از کاشان ست، از انجا بہندوستان رفتہ، در شہر خود کارخانہ بافندگی داشتہ، انچہ بہم میرساند بر شعرا و ارباب کمال صرف می نمود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
باقر[۱]	میرزا باقر وزیر	سنہ ۱۱۰۰ھ	نطنز	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
باقر[۲]	باقر خوردہ فروش	سنہ ۱۰۳۸ھ	کاشان	"	ابراہیم عادلشاہ والی دکن
باقیا[۳]	عبدالباقی	۰	نائن	"	جہانگیر شاہ والی ہند
باقی[۴]	میر عبدالباقی صدر ایران	۰	کاشان	عراق عجم	شاہ اسمعیل صفوی والی ایران
باقی[۵]	عبدالباقی	سنہ ۱۰۵۰ھ	قزوین	"	شاہ اسمعیل ثانی صفوی والی ایران
باقی[۶]	عبدالباقی	۰	گوناباد	خراسان	

[۱] **میرزا باقر**، در زمان شاہ سلیمان صفوی در سلک دفترداران شاہی بود بعد ازان بوزارت حضور سرفراز گردید، اصلش از سادات نطنز ست، و در اصفہان نشو و نما یافتہ ۱۲

[۲] **باقر خوردہ فروش**، از ایران بدکن آمدہ در بیجاپور اقامت داشتہ ۱۲

[۳] **عبدالباقی**، در زمان شاہ عباس ثانی بہند آمدہ مدتہا در بنارس توطن اختیار نمود، قصیدۂ در مدح صاحبقران ثانی بسامع بادشاہی رسانید بفرمان خاقان ہنر پرور اورا بزر سنجیدہ مبلغ ہمسنگ او کہ پنجہزار روپیہ بود باو دادند، در زمان شاہ سلیمان صفوی بازگشتہ در اصفہان ساکن گردید ۱۲

[۴] **میر عبدالباقی**، از اولاد شاہ نعمت اللہ ولی قدس سرہ العزیز ست، در عہد شاہ اسمعیل ماضی بصدارت ایران اختصاص داشت، دیوان شعر نیز ترتیب دادہ است، در انشا مہارت تمام داشت ۱۲

[۵] این قاضی جہان ست ۱۲

[۶] **عبدالباقی**، از سخنوران زمان مصاحبان سلطان ابراہیم میرزا جاہی بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
بدر ۱ھ	بدرالدین	سنہ ۶۶۹ھ	جاجرم	خراسان	سلطان ارغوان خان والی فارس
بدر ۲ھ	بدرالدین	۰	کرمان	״	سلطان جلال الدین خوارزم شاہ والی خوارزم
بدر ۳ھ	بدرالدین فخرالزماں	سنہ ۷۴۵ھ	چاچ	״	محمد شاہ بن تغلق شاہ والی ہند
بدر ۴ھ	مولانا علی بدر	۰	ہرات	״	امیر تیمور گورگاں والی سمرقند
بدیع ۵ھ	میرزا بدیع الزمان	سنہ ۱۱۲۱ھ	نصیرآباد	عراق عجم	سلطان حسین میرزا صفوی والی ایران
بدیع ۶ھ	میرزا بدیع	۰	سبزوار	خراسان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران

۱ھ بدرالدین، شاگرد مجدالدین ہمگرست، اکثر در صفہاں می بود مداح خواجہ بہاءالدین صاحب دیوان بود، از خواجہ شمس الدین صاحب دیوان ابن خواجہ بہاءالدین صاحب دیوان مرحمت ہا دیدہ ست ۱۲

۲ھ بدرالدین، معاصر خواجہ شمس الدین صاحب دیوان ست ۱۲

۳ھ بدرالدین فخرالزماں، از مداحان سلطان محمد تغلق و از شعرای مشہورست، بخطاب فخرالزماں ممتاز بود، چاچ وشاش مشہور بتاشقند از توابع فرغانۂ خراسان ست ۱۲

۴ھ مولانا علی بدر معاصر صاحب تاریخ لب اللباب، از جملہ افاضل عہد بود ۱۲

۵ھ میرزا بدیع الزماں، خلف محمد طاہر صاحب تذکرہ مشہورست، سلطان حسین صفوی درا بہ ملک الشعرائی امتیاز بخشیدہ، در اتمام عمارت چہل ستون دولت خانہ مبارکہ صفہان قصیدۂ گفتہ کہ از صد بیت متجاوز بود و ہر مصرع تاریخ بود، مصرع اول تاریخ آغاز عمارت و مصرع دوم تاریخ اتمام، مولد و مسکنش قریہ نصیرآباد متصل بہ صفہان ست ۱۲

۶ھ میرزا بدیع، از سادات سبزوارست، در زمان شاہ سلیمان صفوی فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
بدیع [۱]	میرزا بدیع	.	صفهان	عراق عجم	شاه عباس ماضی صفوی
بدیع [۲]	میرزا بدیع الزمان	.	همدان	"	.
بدیع [۳]	بدیع الدین اتابک	.	انجدان	"	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
بدیعی [۴]	ملا محمد یوسف	۸۹۷ھ	سرخس	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات
برهان [۵]	آقا صالح	۱۱۵۱ھ	مازندران	طبرستان	محمد شاه والی هند
برهان [۶]	میر برهان	.	ابرقوه	فارس	.
برندق	ملا برندق	.	سمرقند	خراسان	شاهرخ مرزا والی هرات
بزمی	خواجه غیاث الدین	۹۵۰ھ	استرآباد	طبرستان	شاه طهماسپ ماضی صفوی والی ایران

[۱] میرزا بدیع، ابن قاضی شمس الدین اردستانی ست، در صفهان می بود ۱۲

[۲] میرزا بدیع الزمان استاد منصور منطقی رازی ست، قبل از اکبر بوده ۱۲

[۳] بدیع الدین اتابک، از وزرای نامدار و سخنوران روزگار بود، صاحب تصانیف است رشید وطواط را از غضب سلطان سنجر او رهانید ۱۲

[۴] ملا محمد یوسف، امیر علی شیر در مجالس احوال او ذکر کرده است، در معما رساله نوشته ۱۲

[۵] آقا صالح، از مدتها بهندوستان متوکلانه نشسته اوقات بسر می برد، در روز قتل عام شاه جهان آباد از دست لشکریان قزلباش زخم خورده بهمان جراحت مرد ۱۲

[۶] میر برهان، از مریدان قاضی اسد مرحوم بود، در سخنوری کمال قدرت داشته ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
بزمی[۱]	عبدالشکور	۰	ہمدان		صاحبقران ثانی شاہجہانؒ والی ہند
بساطی[۲]	ملا بساطی	۰	سمرقند	خراسان	امیر تیمور صاحبقرانؒ والی سمرقند
بسمل	حاجی محمد تقی	۰	تبریز	عراق عجم	۰
بسحاق[۳]	جمال الدین	سنہ ۸۲۷ھ	شیراز	فارس	امیر تیمور صاحبقرانؒ والی سمرقند
بقائی[۴]	میر ابو البقا	سنہ ۹۴۸ھ	ابرقوہ	فارس	سلطان حسین میرزاؒ والی ہرات
بلبل	ملا بلبل	۰	یزد	عراق عجم	۰
بندار[۵]	خواجہ کمال الدین	سنہ ۴۰۱ھ	رے	”	سلطان مجد الدولہ والی دیلم
بہار	بہار الدین	۰	خوارزم	”	سلطان تکش خوارزم شاہؒ والی خوارزم

[۱] **عبدالشکور**، اکثر در اُردوی شاہ عباس ماضی می بود، بطبابت اشتغال داشت، مثنوی فرہاد و شیریں در سلک نظم کشیدہ ۱۲

[۲] **ملا بساطی**، اول حصیری تخلص میکرد، آخر بفرمودۂ خواجہ عصمت بخاری بساطی تخلص نمود، با شیخ کمال خجندی مباحثات داشت، سلطان خلیل ابن میرانشاہ او را بر یک بیت ہزار دینار بصلہ داد ۱۲

[۳] **جمال الدین بسحاق اطعمہ** مردے فاضل کامل و معاصر شاہ نعمت اللہ کرمانی ست، بیشتر مصاریع خواجہ حافظ و گاہی مصارع شاہ نعمت اللہ در تعریف اطعمہ تضمین کردہ ست ۱۲

[۴] **میر ابو البقاءؒ** از فضلاء و دانشمندان روزگار و از معاصرین سلطان میرزا بایقراست ۱۲

[۵] **خواجہ کمال الدین** مداح صاحب بن عباد و معاصر او بود، و مداح مجد الدولہ دیلمی ست، از اجلۂ روزگار بود، بہ لغت عربی و فارسی و دیلمی اشعار دارد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
بهائی[۱]	بهاء الدین محمد	سنه ۵۲۷ھ	مرغنیان	خراسان	قطب الدین خوارزم شاه والی خوارزم
بهاء[۲]	شیخ بهاء الدین ذکریا	سنه ۶۶۱ھ	ملتان	هندوستان	سلطان علاء الدین بلبن والی هند
بهائی[۳]	شیخ بهاء الدین	سنه ۱۰۳۱ھ	آمل	طبرستان	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
بهائی[۴]	بهاء الدین	٠	یزد	عراق عجم	٠
بهائی[۵]	میرزا جان	٠	صفهان	"	شاه عباس ماضی والی ایران
بهجتی[۶]	مولانا بهجتی	٠	٠	٠	٠
بهرام[۷]	حاجی بهرام	سنه ۱۰۹۹ھ	بخارا	خراسان	شاه سلیمان صفوی والی ایران
بهرامی[۸]	استاد ابوالحسن علی	سنه ۵۰۰ھ	سرخس	"	امیر ناصرالدین سبکتگین والی غزنی

۱ بهاء الدین محمد اوشی، از فضلای روزگار و شعرای نامدار بود ۱۲

۲ شیخ بهاء الدین ذکریا، معاصر شیخ عراقی و مرید شیخ شهاب الدین سهروردی ست ۱۲

۳ شیخ بهاء الدین، معاصر باقر داماد و شاگرد عبدالله یزدی ست، رساله اصطرلاب، و تشریح الافلاک و خلاصة الحساب و اربعین، و مشرق الشمسین، و مفتاح الفلاح، و کشکول و مثنوی نان و حلوا، و مثنوی شیر و شکر وغیره از تصنیفات شریفه اوست، ملا محمد تقی مجلسی مرید و شاگرد او بود ۱۲

۴ از مستعدان زمان خویش بوده ۱۲

۵ برادر میرزا راهب صفاهانی است، در کوهی از طوس مدفون شد ۱۲

۶ بهجتی، در هند سیاحت نموده ۱۲

۷ حاجی بهرام، از افاضل بخارا بود ۱۲

۸ ابوالحسن علی، در فنون سخن کمال مهارت و قدرت داشت، با ناصرالدین سبکتگین معاصر بوده و مدح وی میکرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
بہشتی[۱]	ملا محمود	سنہ ۱۰۶۰ھ	گیلان	طبرستان	شاہجہان والی ہند
بیان[۲]	میرزا مہدی	سنہ ۱۰۹۵ھ	ہمدان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
بنائی[۳]	بنائی قلندر	سنہ ۹۲۸ھ	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
بیانی[۴]	خواجہ شہاب الدین عبد اللہ	سنہ ۹۲۲ھ	کرمان	"	
بیخود[۵]	ملا نامدار جامی	سنہ ۱۰۸۴ھ	جام	"	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
بیخودی	ملا بیخودی		سمنان	"	شاہ عباس ماضی والی ایران
بیدل[۶]	میرزا عبد القادر	سنہ ۱۱۳۳ھ	عظیم آباد	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند

[۱] **ملا محمود** در فن سخنوری مہارت داشتہ در اوائل جلوس شاہجہان بہند آمدہ در سلک ملازمان شاہی بہ تعلیم شاہزادہ مراد بخش مامور گردید، وفاتش در شہر آگرہ واقع شد ۱۲

[۲] **میرزا مہدی** ہمشیرزادہ ابو طالب کلیم ست در زمان عالمگیر بادشاہ بہند آمدہ در دکن فوت شد ۱۲

[۳] **بنائی قلندر** بہ بین تربیت بابر میرزا در ماوراء النہر بمرتبہ صدارت رسیدہ ۱۲

[۴] **خواجہ شہاب الدین عبد اللہ مروارید** در فن انشا بزبان خامہ معجز بیان ید بیضا نمودہ ست مثنوی مونس الاحباب و خسرو شیرین ازوست، قریب دو ہزار بیت از غزلیات و قصائد و رباعیات و قطعات دارد، در ہرات وفات یافتہ ۱۲

[۵] سرخوش دہلوی تاریخ وفات او گفتہ ؎ حاجی از جام حمد بیخود شد ۱۲

[۶] **میرزا عبد القادر** از عارفان محقق بودہ، کلیاتش از صد ہزار بیت متجاوز ست ہرچند اکثر اشعارش موافق محاورہ فصحای عجم نیست اما شعرہای بلند دارد - میرزا بیدل از عالم رفت، ۱۱۳۳ھ مادۂ تاریخ فوت اوست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
بیدلی[۱]	ملا بیدلی	۰	صفہان	عراق عجم	شاہ اسمٰعیل ماضی صفوی والی ایران
بیکسی[۲]	ملا بیکسی	سنہ ۹۷۳ھ	غزنی	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
بیگانہ[۳]	میرزا ابوالحسن کلانتر	۰	نیشاپور	″	شاہ جہان والی ہند
بینش	میر بدیع	۰	مشہد	″	″
بینش[۴]	ملا محمد جعفر بیگ	سنہ ۱۱۰۰ھ	کشمیر	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
بینوا[۵]	شاہ خلیل اللہ	۰	دہلی	″	محمد شاہ والی ہند
پور[۶]	پوربہار جامی	۰	جام	خراسان	اباقاخاں والی فارس

[۱] ملا بیدلی، معاصر محمد درویش پہلوان مولوی جامی ست، شاعر سخنداں بودہ ۱۲ -

[۲] ملا بیکسی، از ملازمان محمد حکیم میرزا بودہ ست ۱۲

[۳] میرزا ابوالحسن، از خویشان میر ابوالمعالی نیشاپوری در زمان شاہ سلیمان صفوی فوت شدہ ۱۲

[۴] ملا محمد جعفر بیگ، در زمان اورنگ زیب در ہندوستان بودہ، دیوان شعر ترتیب دادہ، ابیات خوب از وی بہ نظر رسید ۱۲

[۵] شاہ خلیل اللہ، خلف الصدق خلیفہ ابراہیم ست، مطالب عالیہ تصوف را در رباعیات موزوں کردہ ست ۱۲

[۶] پوربہا، از معاصرین بدر الدین جاجرمی و بدر الدین کرمانی ست و شاگرد میر رکن الدین قبائی جنابذی ست از خواجہ شمس الدین صاحب دیوان نوازشہا دیدہ، در ہجو و ہزل قوت تمام داشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
پیامی[۱]	شیخ عبد السلام	٠	لار	فارس	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران

باب تا فوقانی

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
تاثیر[۲]	میرزا محسن	٠	صفہان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران
تاج[۳]	رئیس تاج الدین	٠	سرخس	خراسان	٠
تاج	میرزا تلج	٠	تبریز	عراق عجم	٠
تجلی[۴]	ملا علی رضا	۱۰۸۰ھ	یزد	”	شاہجہاں والی ہند
تجلی[۵]	محمد محسن	٠	صفہان	عراق عجم	٠

[۱] شیخ عبد السلام، از شاگردان علامۂ دانی بودہ مدتہا وزارت شاہ علاء الملک ابن نور الدہر لاری کردہ عاقبت معزول شد واز وطن بدکن شتافتہ بخدمت نظام شاہ درجۂ امارت یافت ۱۲

[۲] میرزا محسن شاعر شیرین مقال ست، دیوانش بہ ہزار بیت ست، مدتے وزارت یزد باو مفوض بود مقارن فتنۂ صفہان فوت کرد ۱۲

[۳] تاج الدین، رئیس سرخس بودہ در نظم ونثر صاحب قدرت ست ۱۲

[۴] ملا علی رضا، درفضیلت وکمالات یگانۂ دوراں بود، از تلامذہ آغا حسین خوانساری است اکثر در صفہان بافادہ مشغول می بود، دراوائل شباب بہند آمدہ در گجرات باملا نظیری رفاقت داشت ۱۲

[۵] محمد محسن، اُمّی مادرزاد بود، در علم رمل نظیر نداشت، ودر شعر شناسی منفرد زماں بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
تحیر	شریف خاں	٠	٠	٠	٠
تراب[۱]	میرزا ابوتراب	سنہ ۱۱۴۳ھ	اصفہان	عراق عجم	فرخ سیر بادشاہ والی ہند
ترابی[۲]	ملا ترابی	٠	بلخ	خراسان	امام قلی خان والی بلخ
تسلی[۳]	حاجی محمد ابراہیم	٠	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر والی ہند
تشبیہی[۴]	میر علی اکبر	٠	کاشان	عراق عجم	″
تضیف[۵]	حاجی محمد طالب	٠	اصفہان	″	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
تعظیم[۶]	ملا محمد تقی	سنہ ۱۱۰۰ھ	مازندران	طبرستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
تعظیم[۷]	شاہ تعظیم	٠	قم	عراق عجم	٠

[۱] ابن محمد طاہر ست ۱۲

[۲] **ملا ترابی**، شاعر سنجیدہ بود، امام قلی خان والی بلخ ویرا بزر کشید ۱۲

[۳] **حاجی محمد ابراہیم**، بہندوستان آمدہ با مسیح الزمان الٰہی می بود، مرید مولانا قاسم کاہی و شاگرد فہمی ست، با ابوالفضل صحبتہا داشت ۱۲

[۴] **میر علی اکبر** چہل سال در مملکت ہند بسر کردہ، صاحب دیوان ست با ابوالفضل ہمصحبت بود ۱۲

[۵] **حاجی محمد طالب**، بہند آمد ۱۲

[۶] **ملا محمد تقی**، در غزلہای طرحی شریک موزونان می بود، و در ہیئت و نجوم خالی از مہارت نبود ۱۲

[۷] شاگرد میرزا صائب ست، و بہند آمدہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
تقی[۱]	میر تقی اوحدی	سنہ ۱۰۵۰ھ	اصفہان	عراق عجم	شاہجہاں والی ہند
تقی[۲]	حکیم تقی الدین	۰	قم	״	۰
تقی[۳]	ملا تقی	۰	نیشاپور	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
تقی[۴]	آقا تقی معرف	۰	اصفہان	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
تمکین[۵]	سید رضا خاں	۰	کرمان	خراسان	محمد شاہ والی ہند
تمنا[۶]	میرزا محمد علی	سنہ ۱۱۶۰ھ	کابل	خراسان	فرخ سیر بادشاہ والی ہند

[۱] **میر تقی اوحدی** از اولاد تقی اوحدی بلبانی ست، در اصفہان مدتے در اردوے شاہ عباس ماضی صفوی ملازم رکاب بودہ، بہند ہم آمد۔ تذکرہ مسمی بہ عرفات کہ مزخرفات بسیار دارد تالیف نمودہ مشتمل بر شش ہزار بیت و باز ازاں انتخاب کردہ ہست و آن را کعبۂ عرفاں نام نہادہ ۱۲

[۲] **حکیم تقی الدین** از مشاہیر عراق ست ۱۲

[۳] **ملا تقی** از اقوام ملا نظیری ست در ہند نیز ہمراہ او بسر میکرد ۱۲

[۴] **آقا تقی معرف** در عہد جہانگیر بادشاہ بہندوستان آمدہ مدتے ملازمت شاہزادہ کردہ خط شکستہ خوب درست می نوشت، معاصر مرشد یزدی ہست ۱۲

[۵] **سید رضا خاں** از اولاد شاہ نعمت اللہ ولی کرمانی ست، مطالب عالیہ تصوف را در کمال تنقیح و تحقیق فہمیدہ ہست، امرا و سلاطین ہند عزت و احترام او مرعی داشتہ اند بادشاہ عالم پناہ محمد شاہ کمال توجہ در حق او مبذول میفرمود ۱۲

[۶] **میرزا محمد علی** در کابل متولد شدہ، نسبتے با علی مردان خاں مرحوم داشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
تنہا[۱]	میرزا عبد اللطیف خان	سنہ ۱۱۱۶ھ	شہرستان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
تنہا[۲]	میرزا محمد سعید	۰	قم	"	شاہ عباس ثانی والی ایران

باب ثاء

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ثابت[۳]	میر محمد فضل	سنہ ۱۱۵۱ھ	الہ آباد	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
ثانی[۴]	ملا محمد حسن	سنہ ۱۰۶۷ھ	مشہد	خراسان	صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند
ثنائی[۵]	خواجہ حسین	سنہ ۹۹۶ھ	مشہد	"	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند

۱ میرزا عبد اللطیف خان، شاعر کامل و خواہرزادہ میرزا جلال اسیر ست ۱۲

۲ میرزا محمد سعید، خلف حکیم باقر از اطبار شاہ عباس ثانی بودہ، دیوانش متداول ست قریب ۵ ہزار بیت دارد، گاہی سعید ہم تخلص میکرد، ابن عم میرزا جلال اسیر ست ۱۲

۳ میر محمد فضل، بدخشانی اصل ست مولدش در الہ آباد بود، بنیرہ اسلام خان متخلص بوالا و برادر زادہ نواب ہمت خان ست کہ در عہد عالمگیری بمنصب امیر الامرای می پرداخت، امرای دار الخلافت احترامش می کردند و سخنوران شہر در جمیع فنون شعر مسلمش میدانستند، داغستانی گوید کہ تولدش در دار الخلافۃ دہلی واقع شدہ، دیوانش تقریباً پنج ہزار بیت بودہ باشد ۱۲

۴ ملا محمد حسن، پسر ثانی مشہدی ست، در عین جوانی فوت کردہ، بہند آمدہ بود ۱۲

۵ خواجہ حسین، در عنفوان جوانی در مشہد مقدس بخدمت سلطان ابراہیم جاہی صفوی بود، قبل از آمدن بہند باو لی دشت بیاضی مشاعرات و مہاجات داشت در ہندوستان با غزالی و فیضی و عرفی ہم صحبت بود و حدوثی کہ در کلام شیخ فیضی ست از فیض صحبت خواجہ حسین ست، مرقدش در لاہور ست ۱۲

باب جیم

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
جابر	ملا ابوجابر	۰	غزنی	خراسان	۰
جامی[۱]	مولانا عبدالرحمن	۸۹۸ھ	جام	ر	سلطان حسین میرزا والی ہرات
جامی	ملا جامی	۰	نہاوند	عراق عجم	۰
جاوید[۲]	ملا علی	۱۰۷۰ھ	مازندران	طبرستان	۰
جاہی[۳]	ابراہیم میرزا	۹۸۵ھ	صفہان	عراق عجم	شاہ اسمٰعیل ثانی صفوی والی ایران
جبلی[۴]	سید عبدالواسع	۵۵۵ھ	غرجستان	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم

[۱] **مولانا عبدالرحمن**، صاحب تصانیف عالیہ ست کہ عدد آنہا موافق عدد ہمش پنجاہ و چہار می شود، در فن سخنوری قدرت بکمال دارد، امیر علی شیر تاریخ وفاتش گفتہ ؎ کاشف سر الٰہی بود بیشک زان سبب گشت تاریخ وفاتش کاشف سر اللہ ۱۲

[۲] **ملا علی**، در فضیلت و کمالات مشہور زمان بود، در اول دانش و آخر جاوید تخلص می کرد، در اصفہان فوت کرد ۱۲

[۳] **ابراہیم میرزا**، از شاہزادہائے والا گوہر صفویہ ست، جامع جمیع حسنات صوریہ و معنویہ بود، روز یک شنبہ چہار دہم ذیحجہ در سنہ ۹۸۵ھ برادرش شاہ اسمٰعیل ثانی شہید کرد ۱۲

[۴] **سید عبدالواسع**، در فن خویش گانۂ دوران ست، تا حال کسے را از شعرا شیوۂ سخنوری او دست نداده، مداحی سلطان سنجر سلجوقی می کرد، دیوانش قریب بہ ہشت ہزار بیت است ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
جذلی[۵۱]	میرزا جذلی	۰	خوانسار	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
جرأت[۵۲]	میر موسوی خاں	سنہ ۱۱۷۵ھ	اورنگ آباد	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
جسمی[۵۳]	ملا جسمی	۰	ہمدان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
جعفر	جعفر بیگ	۰	"	"	۰
جعفر[۵۴]	ابو الحسن جلال الدین	۰	فراہان	"	شاہ عباس ماضی والی ایران
جعفر[۵۵]	میر جعفر	۰	کاشان	"	"
جعفر[۵۶]	قوام الدین	سنہ ۱۰۲۱ھ	قزوین	"	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
جعفری	میر محمد جعفر	۰	تبریز	"	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران

۵۱ **میرزا جذلی** از کلانتر زادہای خوانسار ست ۱۲

۵۲ **میر موسوی خاں** گیلانی اصل ست، پدرش محمد شفیع در اورنگ آبادی بود، خودش با نظام الملک آصف جاہ بسر می برد، صاحب استعداد و در نثر نویسی ممتاز بود ۱۲

۵۳ **ملا جسمی** جسم سخن را جان ست، در عہد اکبر شاہ و جہانگیر شاہ بہند آمد ۱۲

۵۴ **ابو الحسن جلال الدین** از افاضل عالی مقدار و شعرای فصاحت شعار بود، شرحش بر قصائد انوری مشہور امصار ست، واغستانی تخلص وے ابو الحسن نوشتہ ۱۲

۵۵ **میر جعفر** مکتب دار از خوش سخنان کاشان ست، در عہد شاہ عباس ماضی بودہ ۱۲

۵۶ **میرزا قوام الدین آصف خاں** خلف میرزا بدیع الزمان ست، در اول حال بہند آمد ترقیات کرد، از شاہ سلیمان شان ہند (اکبر شاہ) آصف خاں لقب یافتہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
جعفری	میر خود	.	ساوہ	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
جلال[۱]	خواجہ جلال الدین	.	شروان	آذربیجان	شاہ شجاع والی فارس
جلال	جلال الدین	.	زوارہ	عراق عجم	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
جلال[۲]	ملک جلال الدین	.	سیستان	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران
جلال[۳]	سید جلال الدین	.	یزد	عراق عجم	سلطان مظفر والی فارس
جلال	خواجہ جلال الدین	.	اردستان	"	.
جلالی	میرزا باقر قمر الدین خان	.	بیجاپور	ہندوستان	.
جمال[۴]	جمال الدین عبد الرزاق	۵۸۸ھ	اصفہان	عراق عجم	جلال الدین خوارزم شاہ والی خوارزم

۱ؔ **خواجہ جلال الدین**، از شعراے کامل و اطباے حاذق بود، در خدمت شاہ محمود و شاہ شجاع کمال تقرب داشت ۱۲

۲ؔ **ملک جلال الدین** از ملازمان شاہ عباس ماضی بود ۱۲

۳ؔ **سید جلال الدین**، بغایت دانشمند و فہیم بود، وزارت سلطان محمد مظفر والی شیراز می کرد ۱۲

۴ؔ **جمال الدین عبد الرزاق**، پدر خلاق المعانی کمال الدین اصفہانی ست، از اساطین شعرا بود، بیشتر اشعارش در مدح صاعدیۂ اصفہان ست، کلیاتش قریب بست ہزار بیت میرسد، معاصر مداح رشید وطواط و ظہیر فاریابی و مجد ہمگر و رکن الدین عوید ارقمی و اشہری و مجیر بیلقانی ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
جمال[۱]	میر جمال الدین	•	خجند	خراسان	جلال الدین خوارزم شاہ والی خوارزم
جمال[۲]	میر جمال الدین	•	ہمدان	عراق عجم	
جمالی[۳]	شیخ فضل اللہ	۹۴۲ھ	دہلی	ہندوستان	بابر شاہ والی ہند
جناب[۴]	میرزا ابوطالب	۱۱۳۵ھ	کشمیر	″	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
جنات[۵]	میرزا فتح اللہ	۱۱۴۸ھ	صفہان	عراق عجم	فرخ سیر والی ہند
جنستی[۶]	شیخ زین الدین	•	″	″	•

[۱] **میر جمال الدین**، از استادان سخن بودہ، مدح جمال الدین عبدالرزاق بسیار کردہ، معاصر ظہیر فاریابی ہست، ظہیر ہجو او کردہ ۱۲

[۲] **میر جمال الدین**، از اجلہ اسد آباد (از توابع ہمدان) ست، از علوم رسمی بہرہ یاب بود ۱۲

[۳] **شیخ فضل اللہ**، از معرفت بہرۂ وافی داشت، با مولوی جامی ہمصحبت بودہ ست مدفنش در دہلی ست ۱۲

[۴] **میرزا ابوطالب** در فن انشا و حسن خط یگانۂ آفاق بود، دیوانے مشتمل بر دو سہ ہزار بیت دارد، در صفہان فوت و ہمانجا مدفون شد ۱۲

[۵] **میرزا فتح اللہ** ولد میرزا مہدی، در ترتیب نظم طبعی بغایت قادر داشت بہمہ طور سخن آشنا بود، بالخصوص بطرز قدما بسیار میل میکرد، دیوانش بچہار ہزار بیت میرسد ۱۲

[۶] **شیخ زین الدین**، از جملہ درویشان صفہان ہست، کلیاتش قریب بہ بست ہزار ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
جودت	میرزا ایوب بیگ	سنہ ۱۱۲۵ھ	دہلی	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
جوشی	حسین بیگ	.	.	.	.
جویا[۱]	میرزا داراب بیگ	سنہ ۱۱۱۸ھ	کشمیر	ہندوستان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند

باب حاء

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حاتم	حاتم بیگ عطار	.	ہمدان	عراق عجم	
حاتم[۲]	خواجہ حاتم بیگ	سنہ ۱۰۰۰ھ	اردوباد	آذربیجان	شاہ عباس ماضی والی ایران
حاتم[۳]	مولانا حاتم	سنہ ۹۶۷ھ	کاشان	عراق عجم	"
حاجی[۴]	ملا محمد	.	گیلان	طبرستان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
حاجی[۵]	ملا محمد حاجی	.	طہران	عراق عجم	.

[۱] **میرزا داراب بیگ** اصلش از ایران ست و تولدش در کشمیر بودہ بصحبت میرزا ابوطالب کلیم و میرزا صائب در آنجا رسیدہ در زمان عالمگیر فوت شد ۱۲

[۲] **خواجہ حاتم بیگ** از اولاد خواجہ نصیر الدین طوسی ست در کرمان وزیر بکتاش خان بود بعد ازاں بوزارت شاہ عباس ماضی مقرر شد ۱۲

[۳] **مولانا حاتم**، از شعرای مقرر زمان شاہ عباس ماضی ست، در سخنوری صاحب رتبہ بود، با محتشم و وحشی، و فہمی، و شجاع، و مظفر مشاعرات و مباحثات درمیاں داشت ۱۲

[۴] **ملا محمد**، از افاضل زماں بودہ ۱۲

[۵] **ملا محمد حاجی**، مرد خوش حالتے بودہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حاذق[۱]	حکیم کمال الدین	سنہ ۱۰۶۷ھ	گیلان	طبرستان	صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند
حارثی[۲]	شیخ الاسلام حارثی	•	بلخ	خراسان	•
حاصل	شاہ باقر	سنہ ۱۱۴۰ھ	تبریز	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
حافظ[۳]	خواجہ شمس الدین	سنہ ۷۹۱ھ	شیراز	فارس	شاہ شجاع والی فارس

[۱] **حکیم کمال الدین**، خلف حکیم ہمام ابن مولانا عبدالرزاق ست، کمال قابلیت داشت اشعار خوب گفتہ، در خدمت صاحبقران ثانی شاہجہاں می بود ۱۲

[۲] **شیخ الاسلام حارثی**، قدوه ارباب طریقت ہست، محمد عوفی گوید "در عالم سخن رتبہ بلند داشت من از خدمت وی استفاده نموده ام" در مدح اہل بیت رسالت بزبان تازی قصائدش مشہور ست ۱۲

[۳] **خواجہ شمس الدین**، خسرو قلم و معانی و یوسف مصر سخندانی ست، نمک کلامش شور افگن انجمنہا ست و سوز سینہ اش آتش زن خرمنہا، در ابتدائی حال دامن سعی باکتساب علوم بر زده بپایۂ اعلای فضیلت ارتقا نمود، کسب علم تصوف از شیخ عطار نیشاپوری کہ از مشائخ آں زماں بود، نمود۔

از شعرای صوفیہ صافیہ ہست، کلامش از غایت صفا آب زلال ست و از نہایت آبداری سلک لآل، از چاشنی درد و مشرب فقر لذتے دارد، حقائق و معارف الٰہیہ را پرده نشین استعارات و مجاز کرده و معانی خاص را بعبارت خط و خال بر آورده تا نظر ہر نامحرمے بر رخسارۂ حالات ایشاں نیفتد و جمال حال از چشم نافہماں محفوظ ماند، چوں در سخن او اثر تکلف نیست و فال دیوانش از غیب خبر میدہد، لسان الغیب لقب یافتہ، در سنہ ۷۹۱ھ و بقول بعض در سنہ ۷۹۲ھ از عالم فانی رفت و در خاک مصلای شیراز مدفون گشت، خاک مصلیٰ مادۂ تاریخ اوست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حاکم	حکیم بیگ خاں	سنہ ۱۱۸۲ھ	لاہور	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
حالتی[1]	قاسم بیگ افشار	سنہ ۱۰۰۰ھ	طہران	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
حالی[2]	سید عبد اللہ	.	اصفہان	"	شاہ عباس ماضی والی ایران
حالی[3]	شمس الدین	.	یزد	"	"
حالی	میرزا حالی	.	بخارا	خراسان	
حالی	کمال الدین میر علی شیر	سنہ ۹۲۸ھ	ہرات	"	سلطان حسین میرزا والی ہرات
حامدی[4]	میرزا حامد	.	قم	عراق عجم	طہماسپ شاہ ماضی والی ایران
حامدی[5]	ملا حامدی	.	شوستر	فارس	شاہ عباس ماضی والی ایران
حائری	ملا حائری	.	یزد	عراق عجم	.
حبیب	میرزا حبیب	.	شوستر	فارس	.

[1] **قاسم بیگ افشار** از مشاہیر شعرای شاہ طہماسپ صفوی ست، از علوم صاحب بہرہ بود اشعار خوب بسیار دارد ۱۲

[2] **سید عبد اللہ**، متتبع اوضاع میرزا صائب ست، تخلص نیز از ایشان یافتہ، دیوان قصیدہ وغزلش تخمیناً بست ہزار بیت باشد ۱۲

[3] **شمس الدین**، از جملہ افاضل زمان شاہ عباس ماضی بودہ ۱۲

[4] **میرزا حامد**، از شعرای زمان شاہ طہماسپ ماضی ست ۱۲

[5] **ملا حامدی**، از افاضل و در شاعری کامل بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
حبیب[51]	خواجه حبیب الله	.	اصفهان	عراق عجم	
حبیب[52]	میرزا حبیب الله	.	شیراز	فارس	شاه سلیمان صفوی والی ایران
حجت	میرزا مهدی	.	مشهد	خراسان	
حرفی[53]	ملا حرفی	سنه ۹۷۱ھ	اصفهان	عراق عجم	شاه طهماسپ ماضی و والی ایران
حزین[54]	شیخ محمد علی	سنه ۱۱۸۰ھ	"	"	سلطان حسین صفوی والی ایران و محمد شاه والی هند
حزنی[55]	تقی الدین	سنه ۹۷۷ھ	"	"	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
حسابی[56]	میرزا سلیمان	.	نطنز	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران

51 **خواجه حبیب الله**، از قضاة ترکه اصفهان و فاضل عالیشان بود ۱۲

52 **میرزا حبیب الله**، برادر میرزا عبدالله عشق و عم میرزا داود است، در زمان شاه سلیمان صفوی در شیراز بجوار رحمت الهی پیوست ۱۲

53 **ملا حرفی**، خواهرزاده ملا بیکسی است ۱۲

54 **شیخ محمد علی**، اصلش از لاهیجان است و در اصفهان نشو و نما یافته، در بعضی علوم مهارت داشت و جامع انواع طرز سخن در عهد خود بود، در اواسط عمر بهندوستان رسید، در بنارس درگذشت و در تکیه پنجه شاه مدفون گشت ۱۲

55 **تقی الدین**، قدوهٔ فضلا و کعبه بلغا و شعرا بود از شعرای زمان شاه طهماسپ ماضی و شاه عباس ماضی بود، اشعار خوب بسیار دارد ۱۲

56 **میرزا سلیمان**، در فضیلت و موسیقی صاحب دستگاه بود و در طرز سخنوری یگانهٔ عصر ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
حسرت[1]	ملا سید محمد	.	مشهد	خراسان	محمد شاه والی هند
حسن	مولانا حسن	.	کاشان	عراق عجم	
حسن[2]	سید اشرف الدین حسن	۵۶۵ه	غزنی	خراسان	بهرام شاه والی غزنی
حسن[3]	خواجه نجم الدین میر حسن	۷۳۱ه	دهلی	هندوستان	علاء الدین خلجی و تغلق شاه والی هند
حسن[4]	ملا حسن متکلم	.	نیشاپور	خراسان	ملک معز الدین کرت والی هرات
حسن[5]	حسن علی	.	صفهان	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران

[1] **ملا سید محمد**، شاعر مشهور و از سادات موسویه مشهد مقدس بود، پدرش میرزا صدرا بهند آمد تولد سید مذکور در آن بلاد اتفاق افتاد، در صغر سن همراه پدر خود بوطن معاودت نمود، در فن سخنوری از میرزا مهدی عالی مشهدی تربیت یافته، داغستانی گوید "اگرچه شعراو کم است اما غدوبت وسلاست بسیار دارد ۱۲

[2] **سید اشرف الدین حسن**، ابن ناصر علوی از اهل سلوک و زهد و صلاح بود، محمد عوفی گوید "روزی وعظ می گفت هفتاد هزار کس در پای منبر او حاضر بودند و می گریستند، در مدح بهرام شاه غزنوی قصائد غرا دارد ۱۲

[3] **خواجه نجم الدین میر حسن**، از مریدان قدوة السالکین حضرت خواجه نظام الدین اولیا دهلوی ست قدس سره، فضائل و کمالاتش از غایت شهرت محتاج بیان نیست، صاحب خزانه عامره فاتش در ۷۳۸ه نوشته ۱۲

[4] **ملا حسن**، مشهور به متکلم از ندیمان سلطان غیاث الدین کرت و معاصر مظفر هروی ست ۱۲

[5] **حسن علی**، از اجله اصفهان ست، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
حسن [۱]	حسن علی	۰	شوستر	فارس	۰
حسن [۲]	قاضی حسن	۰	قزوین	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند
حسن [۳]	مرزا احسن خان	۰	مشهد	"	شاه سلیمان صفوی والی ایران
حسن [۴]	آقا حسن خان شاملو	سنه ۱۱۰۰ه	هرات	خراسان	عباس شاه ماضی والی ایران
حسن [۵]	حسن علی	۰	یزد	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند
حسن [۶]	تاج الدین حسن	۰	ری	"	شاه طهماسپ ماضی والی ایران
حسین	میر حسین معمائی	سنه ۹۰۴ه	هرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
حسین	حسین خلف باقر	۰	صفهان	عراق عجم	۰

[۱] ملا حسن علی، خلف ملا عبدالله شوستری ست، در فضل و کمال هر دو مشهور زمانند ۱۲

[۲] قاضی حسن، بکمال فضائل معروف بود، در خدمت اکبر شاه بمراتب عالیه رسیده، مدتها صوبه داری گجرات نمود ۱۲

[۳] میرزا احسن خان در اوائل حال در زمان شاه سلیمان صفوی بمهمات دیوانی مشغول بود، آخر در مشهد مقدس بعبادت پرداخته درگذشت ۱۲

[۴] آقا حسن خان شاملو، ولد حسین خان، بعد از پدر بحکومت هرات سرفراز گردید، میرزا ملک مشرقی و میرزا فصیحی هروی و ملا اوجی از مصاحبان وی بوده، دیوانش قریب بسه هزار بیت هست ۱۲

[۵] حسن علی، بهند آمده، باز بایران رفت، خوش صحبت بود ۱۲

[۶] تاج الدین حسن، شاگرد مولانا میرزا جان شیرازی ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حسین[۱]	خواجہ حسین	۹۷۹ھ	مرو	خراسان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
حسین[۲]	آقا حسین	۱۱۰۰ھ	خوانسار	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
حسین[۳]	تاج الدین حسین	۰	اصفہان	"	۰
حسینی[۴]	سلطان حسین میرزا	۹۱۱ھ	ہرات	خراسان	۰
حسینی[۵]	میر حسینی سادات	۶۱۸ھ	"	"	ہلاکو خاں والی خراسان
حسین	مولانا حسین	۰	اردبیل	۰	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران

[۱] **خواجہ حسین،** بحکم اکبر شاہ ترجمہ سنگاسن بتیسی در نظم نمودہ ۱۲

[۲] **آقا حسین،** اعلم علمای زماں بود، تلمیذ خلیفہ سلطان ست، تصانیف عالیہ دارد، اکثر علمای ایران شاگرد اویند ۱۲

[۳] **امیر تاج الدین،** از اکابر اصفہان ست، بزہد و صلاح و تقوی گوشہ نشین بودہ ۱۲

[۴] **سلطان حسین میرزا،** ابن منصور میرزا ابن بایقرا ابن عمر شیخ مرزا ابن امیر تیمور صاحبقران ست، در ۸۷۳ھ بر تخت نشست، کتاب مجالس العشاق از تصنیفات اوست، دیوان ہم در ترکی و فارسی دارد، اشعارش در کمال عذوبت و چاشنی است ۱۲

[۵] **میر حسینی،** قدوۂ ارباب دین صاحب کرامات ست، تصنیفات عالیہ ازو بیادگار ماند، خرقہ از شیخ شہاب الدین سہروردی قدس سرہ گرفتہ باشیخ عراقی و شیخ اوحدی ہم صحبت بودہ، کنز الرموز، و زاد المسافرین، و نزہۃ الارواح، و سوالات گلشن راز از جملہ تصانیف او مشہور است در ہرات فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حسری	ملا حسری	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
حشمت[۱]	امام قلی	سنہ ۱۲۰۰ھ	صفہان	"	محمد شاہ والی ہند
حشمت[۲]	میر محتشم علی	سنہ ۱۱۶۴ھ	دہلی	ہندوستان	"
حضوری[۳]	میر عزیز اللہ	سنہ ۰۰۰ھ	قم	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
حفیظ	میر حفیظ اللہ	سنہ ۱۱۶۰ھ	صفہان	"	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
حقیری[۴]	شہاب الدین احمد	۰	تبریز	"	سلطان حسین میرزا والی خراسان
حکاک	میرزا منعم	۰	شیراز	فارس	۰
حکیم	فضل اللہ	۰	اردستان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
حلیم[۵]	میرزا جانی	۰	سند	ہندستان	۰

[۱] امام قلی در خوبت کلام از امثال گوی سبقت ربود ۱۲

[۲] میر محتشم علی اصل وی از بدخشان ست، دیوانش قریب بہفت ہزار بیت است بسیار خوش سلیقہ وشیریں زبان واقع شدہ ۱۲

[۳] میر عزیز اللہ، برادر کوچک اشکی قمی ست ۱۲

[۴] شہاب الدین احمد، پرہیزگارے بود معروف، معاصر شاہ طہماسپ صفوی ست، در فن شعر ومعما معروف بود، ودر نظم قصیدہ وغزل مہارت کامل داشت ۱۲

[۵] میرزا جانی، از شاہزادہ ہای سند ست، در نظم سلیقہ کامل داشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حمید[۱]	حمید الدین	سنہ ۵۶۷ھ	بخارا	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
حمید[۲]	شیخ حمید الدین	سنہ ۶۴۳ھ	ناگور	ہندوستان	شہاب الدین غوری والی ہند
حنظلہ[۳]	حکیم حنظلہ	سنہ ۲۱۹ھ	بادغیس	خراسان	یعقوب بن لیث والی خراسان
حیاتی[۴]	مولانا حیاتی	سنہ ۱۰۰۱ھ	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
حیاتی[۵]	ملا حیاتی	سنہ ۱۰۱۵ھ	گیلان	طبرستان	〃
حیدر[۶]	میر حیدر کلیچہ	سنہ ۹۴۸ھ	ہرات	خراسان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
حیدری[۷]	میر حیدر	سنہ ۱۰۰۱ھ	تبریز	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند

۱؎ **حمید الدین**، ابن اُستاد عمعق بخاری ست بغایت شوخ طبع و زیرک در ہزالو دہ حکیم سوزنی ہجو کرده ۱۲

۲؎ **شیخ حمید الدین**، از کبار طبقہ علیہ صوفیہ ست، مولد و مدفنش ناگور ست، بخدمت شیخ شہاب الدین سہروردی رسیده، وخرقہ از خواجہ معین الدین چشتی یافتہ ۱۲

۳؎ **حکیم حنظلہ** از اُستادان قدیم ست گویند از وی پیشتر کمتر شعر فارسی گفتہ اند، از شعرای عہد آل لیث بود ۱۲

۴؎ **مولانا حیاتی**، از شعرای زمان شاہ طہماسپ صفوی بوده، تقی اوحدی نوشتہ کہ "من او را دیده ام" در ہند وفات یافتہ ۱۲

۵؎ **ملا حیاتی**، در زمان اکبر شاہ بہند آمد، یکبار جہانگیر بادشاہ او را بزر کشید بتقلیدش شاہ عباس ماضی حیاتی کاشانی را بزر کشید ۱۲

۶؎ **میر حیدر کلیچہ**، با آنکہ اُمّی بود در میدان فصاحت گوی از ہمگنان می ربود ۱۲

۷؎ **میر حیدر**، از شاگردان مولانا لسانی ست، با وحشی مباحثات داشت، در برابر سہو اللسان شرف تبریزی اشعار مولانا لسانی را تضمینہای خوب کرده ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
حیرتی[۱]	ملا حیرت	سنہ ۹۶۱ھ	تون	خراسان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران

باب خاء

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
خاری[۵۲]	ملا خاری	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
خازن[۵۳]	میرزا شریف	۰	"	"	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
خاقانی[۵۴]	حسان العجم افضل الدین	سنہ ۵۸۲ھ	شروان	آذربائیجان	سلطان محمد سلجوقی والی ایران
خاکی[۵۵]	میرزا جانی	۰	شیراز	فارس	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
خالص[۵۶]	سید حسین	سنہ ۱۱۲۲ھ	اصفہان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند

۱ؑ **ملا حیرت**، اصلش از ما ورا النہر ست پیوستہ بہ ہجو اہل تسنن قصائد میگفت کہ نمی توان دید، در کاشان از بام کاروانسرائے افتادہ بمرد، در زمان شاہ طہماسپ ماضی از وطن گریختہ بہ ایران آمد و بملازمت شاہ مشرف ماند ۱۲

۵۲ **ملا خاری**، از عزیزان عہد اکبری بودہ ست ۱۲

۵۳ **میرزا شریف**، از تبارزہ اصفہان ست، وزیر یوسف خاں کبتاری بود، ۱۲

۵۴ **افضل الدین**، در میان عجم باتفاق خردمندان و سخنوران محکوم گوی شاعرے پیدا نشدہ است، احدے را عدیل خود نمیدانست مگر حکیم مرحوم سنائی غزنوی را، در اوائل حال حقایقی تخلص میکرد، بالآخر از خاقان کبیر شروانشان الپ ارسلان سلجوقی خاقانی لقب یافتہ، و در تبریز فوت کردہ در سرخاب مدفون شد ۱۲

۵۵ **میرزا جانی**، از اعظم زماں شاہ طہماسپ ماضی ست ۱۲

۵۶ **سید حسین**، در زمان عالمگیر بہند آمدہ بخطاب امتیاز خاں ممتاز گردید دیوانش بسہ ہزار بیت ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
خالص	فخرالدین	۔	ہرات	خراسان	
خالد[۱]	فخرالدین	۔	مرو	”	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
خروش[۲]	حسین بیگ	۔	تبریز	عراق عجم	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
خسرو[۳]	امیرابوالحسن	سنہ ۷۲۵ھ	دہلی	ہندوستان	سلطان غیاث الدین بلبن و تغلق شاہ والی ہند
خصالی[۴]	مولانا حیدر	۔	تون	خراسان	نورالدین جہانگیر شاہ والی ہند
خضری[۵]	ملا خضر	۔	تبریز	عراق عجم	
خضری	ملا خضر	سنہ ۱۰۴۰ھ	لار	فارس	شاہ عباس صفوی والی ایران

[۱] **فخرالدین**، از افاضل دانشمندان بود، با حکیم انوری دوستی بسیار داشتہ ۱۲

[۲] **حسین بیگ**، درعہد شاہ عباس ماضی بمرتبہ امارت رسیدہ و کمال قابلیت داشت ۱۲

[۳] **امیرابوالحسن**، امیر شعرا، و خسرو بلغارست، بعضے از افکار بلاغت اشعارش چنان واقع شدہ کہ ہر یک با صد ہزار بیت برابری می کند، اصل امیر خسرو از اتراک ست، ہشتاد و چہار سال عمر یافت، خیالات امیر خسرو از مثنوی و دیوان و قصائد و غزلیات از چہار صد ہزار بیت بیشتر بود، طوطی شکرمقال مادۂ تاریخ فوت اوست ۱۲

[۴] **مولانا حیدر**، بہندوستان آمدہ بملازمت مہابت خاں بسر می برد ۱۲

[۵] **ملا خضر**، معاصر جامی ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
خطاط	فخرالدین	•	ہرات	خراسان	•
خطائی[۱]	شاہ اسمعیل صفوی	سنہ ۹۳۰ھ	اصفہان	عراق عجم	•
خلقی[۲]	ملا خلقی	•	شوستر	فارس	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
خلقی[۳]	میر محمد یوسف	•	بخارا	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
خلیل[۴]	سلطان خلیل میرانشاہ	سنہ ۸۱۰ھ	سمرقند	"	
خلیل[۵]	میرزا باقر	•	کاشان	عراق	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
خواجو[۶]	ابو العطا ملا محمود	سنہ ۷۵۳ھ	کرمان	خراسان	سلطان ابوسعید خاں والی فارس

[۱] **شاہ اسمعیل صفوی**، از شہریاران ایران ابن سلطان حیدر حسینی صفوی است، در فارسی و ترکی صاحب دیوان ست ۱۲

[۲] **ملا خلقی**، از شاعران زمان اکبر شاہ بود، آخر بشیراز مراجعت کرد ۱۲

[۳] **میر محمد یوسف**، بہ تجارت معیشت می کرد ۱۲

[۴] **سلطان خلیل** ابن میران شاہ، ابن امیر تیمور صاحبقران است، بعد از امیر تیمور بر سریر سلطنت سمرقند جلوس فرمود، در نظم کمال قدرت داشتہ ۱۲

[۵] **میرزا باقر**، در مشہد مقدس ساکن بود و ہمانجا فوت شد، دیوانش چہاردہ ہزار بیت است ۱۲

[۶] **ابو العطا ملا محمود**، مرید شیخ علاء الدین سمنانی و مداح سلطان ابوسعید خاں بودہ، معاصر شیخ سعدی ست، صاحب دیوان ست و مثنوی روضۃ الانوار در جواب مخزن اسرار گفتہ و مثنوی ہمایوں بتمامی در بغداد گفتہ، خوابگاہش قل اللہ اکبر شیراز ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
خواجہ[۱] خیال[۲]	میرزا غیاث	•	ہرات شیراز	فارس	شاہ عباس ماضی والی ایران

باب د

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
داعی[۳]	ملّا داعی	•	انجدان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
داعی[۴]	شاہ داعی الی اللہ	سنہ ۸۶۵ھ	شیراز	فارس	شاہ شجاع والی فارس
دانش[۵]	میر رضی	سنہ ۱۰۶۵ھ	مشہد	خراسان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند

۱ داغستانی در تذکرۂ خود ذکر او کردہ ۱۲

۲ **میرزا غیاث**، خلف الصدق میرزا صدر را و نوادۂ میر باقر داماد ست، بہمہ طور سخن آشنا بود، در نظم کمال قدرت داشت و در فضل و عرفان نمونہ جد خود بود ۱۲

۳ **ملا داعی** مرد صوفی منش برادر ملک طیفور ست، بیشتر در کاشان بسر میکرد ۱۲

۴ **شاہ داعی الی اللہ**، مولد و مدفنش شیراز ست، از کاملان محقق و واصلان حق بود، معاصر شاہ نعمت اللہ ولی و حافظ شیرازی ست، علم حدیث از ابن حجر فرا گرفتہ، دیوانش پنجاہ ہزار بیت بودہ باشد، شش مثنوی مسمی بہ ستہ منظوم ست، و بر مثنوی مولانا روم شرح نگاشتہ ست، مرقدش در خارج شیراز زیارتگاہ اہل راز ست ۱۲

۵ **میر رضی**، از ارباب دانش و کمال بود، بہند آمد در خدمت شاہجہان نوازش یافت، و آخر بوطن باز گردید ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
داؤد[۵۱]	میرزا داؤد	سنہ ۱۱۳۳ھ	مشہد	خراسان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
درکی[۵۲]	ملا درکی	۔	قم	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
درویش[۵۳]	عزیز اللہ	۔	قزوین	؍؍	سلطان حسین میرزا والی خراسان
دستور[۵۴]	میرزا رفیع	۔	۔	۔	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
دقیقی[۵۵]	اُستاد ابو منصور	سنہ ۳۴۱ھ	بلخ	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
دوست	دوست علی	۔	سبزوار	؍؍	سلطان حسین مرزا والی خراسان
دولت	دولت شاہ	سنہ ۹۰۰ھ	سمرقند	؍؍	؍؍

۵۱ **میرزا داؤد**، خلف الصدق میرزا عبد اللہ عشق ست، در دو فن فضل و کمال یگانۂ زمان خود بودہ، اشعار آبدار از و بیادگار ست، مدتی بتولیت مشہد مقدس سرفراز بود ۱۲

۵۲ **ملا درکی**، از شاعران مقرر زمان و معاصر شاہ عباس ست ۱۲

۵۳ **عزیز اللہ**، در فن سخنوری کمال داشت، از ندمای مجلس سلطان یعقوب بود، ہفت ہشت ہزار بیت دارد، معاصر مولوی جامی ست و منکر کمال شاعری اوست ۱۲

۵۴ **میرزا رفیع**، در حکمت صاحب دستگاہ بود، ہمراہ شیخ محمد خاں بہند آمد و از آصف خان نوازش یافتہ ۱۲

۵۵ **اُستاد ابو منصور**، ملک الشعرای عہد سلطان محمود غزنوی ست، کتاب گرشاسپ نامہ ازوست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
دوانی[۱]	علامہ جلال الدین	۹۰۸ھ	دواں	گازرون	ابوسعید سلطان بہادر حال والی فارس

باب ذ

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ذرہ[۲]	میرزا عبداللہ	۱۱۳۷ھ	صفہان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران
ذکی	لطیف الدین مراغی	۰	تبریز	"	۰
ذکی[۳]	ملا ذکی	۱۰۳۰ھ	ہمدان	"	شاہ عباس ماضی والی ایران
ذوقی[۴]	علی شاہ	۰	اردستان	"	"
ذوقی[۵]	محمد امین ترکمان	۹۴۹ھ	کاشان	"	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران

[۱] **علامہ جلال الدین** معاصر صدر شیرازی ست کہ در ۹۰۳ھ فوت شد علامہ دوانی را بتخفیف تخلص خود کردہ ست، دوان از توابع گازرون ست، سالہا در شیراز تحصیل علوم کردہ مسلم عہد شد، صاحب تصانیف عالیہ ست ۱۲

[۲] **میرزا عبداللہ** فرزند ملا محمد باقر مجلسی ست، طبعی در کمال سخن شناسی داشت، در بلدۂ خرم آباد فوت شد، ماہ رمضان مادہ تاریخ فوت اوست ۱۲

[۳] **ملا ذکی** معاصر شکوہ ہمدانی وشاگرد ابراہیم ہمدانی ست ۱۲

[۴] **علی شاہ**، اگرچہ از کسب علوم بے بہرہ بود، اما در سخنوری مرتبۂ عالی داشت، وقتی حکیم شفائی ازوی رنجیدہ شد صد رباعی در ہجو او گفتہ، ذوقی اصفہانی واز دستانی یکے ست ۱۲

[۵] **محمد امین** باکمال فضیلت وپرہیزگاری در عالم سخنوری چون آفتاب عالمتاب بے مثل بود، از شاگردان میرزا جان شیرازی ست چندی در خراسان وفارس وعراق سیاحت کردہ در قصبہ لاہیجان فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ذوالفقار[۱]	سید قوام الدین حسینی	سنہ ۶۷۹ھ	شروان	آذربیجان	سلطان محمد بن تکش والی عراق و فارس
ذہنی[۲]	میر حیدر	.	اصفہان	عراق عجم	ابراہیم عادل شاہ والی بیجاپور

باب ر

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
رابعہ[۳]	رابعہ	.	بلخ	خراسان	امیر نصر بن احمد سمنانی والی خراسان
رازی[۴]	میر عسکری عاقل خان	سنہ ۱۱۰۸ھ	خواف	"	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
رازی[۵]	مولانا رازی	.	شیراز	فارس	سام مرزا صفوی والی ایران
رازی[۶]	زمانای نقاش	.	اصفہان	عراق عجم	.

[۱] **سید قوام الدین حسین** معاصر خاقانی و فلکی شروانی و جمال اصفہانی ست، مدفنش در مقبرۃ الشعرا سرخاب است ۱۲

[۲] **میر حیدر**، در خدمت عادل شاہ می بود ۱۲

[۳] **رابعہ**، زین العرب بنت کعب صاحب مذاق ہر دو زبان تازی و دری بود، در ہر دو لغت شعر آبدار بسیار گفتہ است، آخر زمان سامانیہ دریافت و معاصر آل بابویہ و رودکی بود ۱۲

[۴] **میر عسکری عاقل خان**، در خدمت عالمگیر بادشاہ کمال اقتدار داشت، قصۂ پدماوت از ہندی بفارسی نقل نمودہ است، دو سہ مثنوی دیگر ہم گفتہ، اما شعرش چندان نمک ندارد، اصلش از خواف است امّا در ہند متولد شدہ، ناصر علی سرہندی مادۂ تاریخ فوتش و ناظم عادل بود، گفتہ ۱۲

[۵] **مولانا رازی** سام میرزا صفوی در تذکرہ خود موسوم بہ تحفۃ السامی ذکر او کردہ است ۱۲

[۶] **زمانای نقاش**، در اول حال انور تخلص میکرد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
راسخ[1]	میر محمد زماں	سنہ ۱۱۰۷ھ	سرہند	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
رضی	فصاحت خاں	.	.	.	(از بہار عجم)
رافعی[2]	ابوسعید بابویہ	.	قزوین	عراق عجم	سلطان منوچہر سلجوقی والی شروان
رافعی[3]	عزالدین	.	نیشاپور	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
راقم[4]	میرزا سعید الدین	سنہ ۱۱۰۰ھ	مشهد	"	شاہ سلیمان صفوی والی ایران و شاہ جہاں والی ہند
راہب[5]	میرزا جعفر	سنہ ۱۱۶۶ھ	اصفهان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران و اورنگ زیب عالمگیر والی ہند

[1] **میر محمد زماں**، از مردم سرہند بوده، در آخر عهد عالمگیر بادشاه در سرہند فوت گردید، ماده تاریخ
از سر خوش سه خرد گفت با دل که راسخ بمرد ۱۲

[2] **ابوسعید بابویہ** خاقانی مدح وے کرده است ۱۲

[3] **عزالدین**، مولدش اسفراین ست، اما بعضے از سبزوارش گفته اند، محمد عوفی گوید که از روسا خراسانست ۱۲

[4] **میرزا سعید الدین**، خلف خواجه عنایت ست، با پدر خود بهند آمد و آخر در زمان
شاه سلیمان صفوی به منصب وزارت سرفراز گردید، ممدوح عظماے نیشاپوری و شوکت
و مقیماے مشهدی ست ۱۲

[5] **میرزا جعفر طباطبائی**، تولد وے در اصفهان ست، نواده فاضل مرحوم میرزا رفیع
نائینی ست، در اقسام شعر استاد زمان ست، میرزا امام قلی برادر اوست که با آزاد بلگرامی در سفر
لاہور رفیق طریق بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
رائج[1]	میر محمد علی	سنہ ۱۱۵۰ھ	سیالکوٹ	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
رباعی	شیخ رباعی	.	مشہد	خراسان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
ربیع	ملا ربیع	.	ابہر	عراق عجم	
رجائی[2]	خواجہ سیف الدین محمود	سنہ ۹۶۲ھ	اصفہان	"	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
رحیمی[3]	زین العابدین	.	تون	خراسان	
رحیمی[4]	عبدالرحیم خاں	.	آگرہ	ہندوستان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
رسمی	رسمی قلندر	.	یزد	عراق عجم	
رشدی	ملا رشدی	.	قم	"	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران
رشکی[5]	محمد محسن بیگ	.	ہمدان	"	"

[1] میر محمد علی، از سادات سیالکوٹ بود، مرد قلندر مشرب بودہ، و در شہر خود بسر می برد،
ع رفت رائج بعالم باقی، تاریخ فوت او ست ۱۲

[2] خواجہ سیف الدین محمود، در سخنوری بے نظیر بودہ ۱۲

[3] زین العابدین، از سادات حسینی بود ۱۲

[4] عبدالرحیم خاں خانخاناں، در انشای نظم و نثر بہ لغات ثلثہ ہندی و ترکی و فارسی
کمال مہارت داشتہ ۱۲

[5] محمد محسن بیگ در میدان سخنوری گوی از دیگران بردہ در عہد شاہ طہماسپ ماضی صفوی
در تبریز عسس گشتہ و ہم در آں جا کشتہ شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
رشید[1]	رشید الدین وطواط	۵۷۸ھ	بلخ	خراسان	جلال الدین سنجر سلجوقی و والی خوارزم
رشید[2]	خواجه رشید الدین	•	همدان	عراق عجم	سلطان محمد خدابنده والی ایران
رشیدی[3]	استاد ابو محمد	•	سمرقند	خراسان	سلطان ابراهیم بن مسعود والی غزنی
رضا	میر محمد رضا	•	خوانسار	عراق عجم	•
رضا	رضا بیگ	•	همدان	"	شاه سلیمان صفوی والی ایران
رضا[4]	آقا رضا	•	گیلان	طبرستان	•
رضا[5]	میرزا محمد رضا	•	اصفهان	عراق عجم	•

۱ **رشید الدین وطواط**، جامع اکثرے از فضائل و هنر بود، ائمه شعر بفصاحت و بلاغت و استادی او اعتراف دارند، معاصر ادیب صابر و انوری و حکیم سوزنی ست ۱۲

۲ **خواجه رشید الدین**، از وزرای جلیل القدر ست، جامع رشیدی از مصنفات اوست، بغایت فهیم و دانشمند و نیک اندیش بود مدتها در وزارت ارغون خان و سلطان محمد خدابنده بسر برده ۱۲

۳ **استاد ابو محمد**، معاصر مسعود سعد سلمان و عمعق بخاری و لولوی و کلامی و نجیبی و سپهری و جوهری و سعدی و علی شطرنجی و علی تائیدی و یحیی فرغانی ست، مثنوی مهر و وفا ازوست ۱۲

۴ **آقا رضا**، به اکثر مراتب علیه مربوط و سلیقه مستقیم و فطرت عالی داشت، در ایام استیلای افاغنه برحمت ایزدی درپیوست ۱۲

۵ **میرزا محمد رضا**، خلف اخوند باقر مجلسی ست در فقه و حدیث و تفسیر بهره وافی داشت، به شعر و انشا بسیار مانوس بود، انشای مسمی بمعراج النفس در کمال متانت ازوست، در ایام استیلای افاغنه در صفهان درگذشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
رضا[1]	آقا رضا پاشا	۰	صفہان	عراق عجم	۰
رضا	میر محمد رضا	۰	قم	؍؍	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
رضائی	۰	۰	صفہان	؍؍	۰
رضی[2]	میر رضی	۰	ارتیمان	؍؍	شاہ عباس ماضی والی ایران
رضی[3]	رضی الدین	۰	نیشاپور	خراسان	سلطان ارسلان سلجوقی والی خوارزم
رضی[4]	شیخ رضی الدین علی لالا	سنہ ۶۴۳ھ	اسفرائن	؍؍	سلطان محمد خوارزم شاہ والی خوارزم
رضی	رضی الدین بابا	۰	قزوین	؍؍	اباقا خاں بن ہلاکو خاں والی خراسان
رضی[5]	قاضی محسن	سنہ ۱۰۲۴ھ	صفہان	؍؍	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند

[1] **آقا رضا پاشا**، اصلش تبار زادۂ عباس آباد صفہان ست، باسم تخلص میکرد، میرزا طاہر نصیر آبادی شعرا ازو نقل کرده، بولایت روم رفته چندی پاشای مصر گردید، آخر العمر در حرم کعبه مجاور شد ۱۲

[2] **میر رضی**، پدر مرزا ابراہیم ادہم ارتیمانی ست که در عہد شاہجہان بوده، اشعارش در نہایت عذوبت و شستگی واقع شده ۱۲

[3] **رضی الدین**، داغستانی گوید که صیت دانش و استادی او از مشرق تا مغرب رسیده ۱۲

[4] **شیخ رضی الدین علی لالا**، از مریدان شیخ نجم الدین کبری ست، گویند از یکصد و شصت و چہار شیخ خرقه گرفته و در ہند صحبت بابا رتن جوگی را دریافته، ابن عم حکیم سنائی غزنوی ست، در صفہان فوت کرده و ہمانجا مدفون شد ۱۲

[5] **قاضی محسن**، در حدت ذہن و دقت فہم عجوبۂ روزگار بود، ہر فقره که از نظم و نثر بروے خواندندے، بے تامل گفتے که چند حرف ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
رفیع[۱]	رفیع الدین	۰	کرمان	خراسان	۰
رفیع[۲]	رفیع الدین	۰	ابہر[ع]	عراق عجم	سلطان محمود غازان خاں والی صفہان
رفیع[۳]	میرزا حسن بیگ	سنہ ۱۰۸۳ھ	مشہد	خراسان	شاہجہاں والی ہند
رفیع[۴]	عبد العزیز	۰	لنبان[ع]	عراق عجم	جلال الدین خوارزم شاہ والی خوارزم
رفیع[۵]	ملا رفیع	۰	شہرستان	〃	شاہ عباس ماضی والی ایران
رفیع	میرزا رفیع	۰	نائین	〃	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
رفیعی[۶]	میر حیدر معمائی	سنہ ۱۰۲۵ھ	کاشان	〃	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند

[۱] رفیع الدین، از وارستگاں بود، گویند طبع دقیق یاب از حقیقت اشیاء آگاہی داشتہ ۱۲

[۲] رفیع الدین، معاصر کمال اصفہانی و اثیر ادمانی ست ۱۲

[۳] میرزا حسن بیگ، اصلش از قزوین ست، مدتے باقامت مشہد مقدس ذخیرہ سعادت اندوخت، لہذا بہ مشہدی علم گردید ۱۲

[۴] عبد العزیز، معاصر کمال اصفہانی و از اقران اوست، اثیر ادمانی توصیف سخنوری استادی او بسیار نمودہ، در صفہان فوت شد، ۱۲

[۵] ملا رفیع، در زمان شاہ عباس ماضی بمنصب احتساب ممالک سرفراز بود ۱۲

[۶] میر حیدر معمائی، معاصر محتشم کاشی و وحشی یزدی و غیرتی فہمی و حاتمی کاشی ست، در فن تاریخ و معما سرآمد روزگار خود بود، نزد سلاطین ایران و ہند محترم بود، در کاشان وفات یافت، میر ہاشم سنجر خلف اوست ۱۲

[ع] از توابع اصفہان ست ۱۲ [ع] قریہ ایست از مضافات صفہان ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
رکن[۵۱]	رکن الدین علاء الدوله	سنه ۷۳۶ھ	سمنان	خراسان	سلطان ابوسعید خان و والی فارس
رکن	رکن الدین مسعود	.	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاه والی هند
روح[۵۲]	میرزا امین	.	شهرستان	"	.
روحانی[۵۳]	حکیم ابوبکر	سنه ۶۲۴ھ	سمرقند	خراسان	شمس الدین التمش والی هند و بهرام شاه ابن مسعود والی غزنی
روحی[۵۴]	ملا روحی	.	همدان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
روحی[۵۵]	سید جعفر	سنه ۱۱۵۴ھ	زبیرپور	هندوستان	شاه عالم والی هند
رونقی[۵۶]	ملا رونقی	.	همدان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
روزبهان[۵۷]	محمد بن ابونصر	سنه ۶۰۶ھ	شیراز	فارس	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم

[۵۱] رکن الدین علاء الدوله، معاصر شیخ نجم الدین کبری و مرشد خواجوی کرمانی ست ۱۲

[۵۲] میرزا امین، مخاطب به میر جمله در گولکنده مربی میرزا کلیم بود ۱۲

[۵۳] حکیم ابوبکر، شاگرد رشیدی سمرقندی ست، معاصر ادیب صابر و رشید وطواط بود ۱۲.

[۵۴] ملا روحی، بسیار خوش طبع و بذله‌گو بود ۱۲

[۵۵] سید جعفر، سید پاک نژاد بود، همواره بتوکل و از زوایمگذرانید، اکثر مطالب صوفیه را در رباعیات ادا می کرد ۱۲

[۵۶] ملا رونقی، بهند آمده باز با یران بازگشت ۱۲

[۵۷] محمد بن ابونصر بقلی، مولدش فسا و موطنش شیراز ست، از جمله اولیای عصر بود، در جمیع علوم و فنون کامل بود، تصانیف عالیه در اکثر علوم دارد، در شیراز مدفون شد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
رودکی[1]	فریدالدین عبدالله	سنه ۳۰۴ه	سمرقند	خراسان	امیر نصر بن احمد سامانی والی بخارا
رہی	سلطان علی بیگ	·	تبریز	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
ریاضی	ملا ریاضی	·	سمرقند	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان

باب ز

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
زاری[2]	زاری کمانچه	·	·	·	·
زائری[3]	خاتون زائری	·	·	·	·
زاهد	میرزا قاسم	·	تبریز	عراق عجم	شاه سلیمان صفوی والی ایران
زجری	ملا زجری	·	·	·	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
زلالی[4]	ملا زلالی	سنه ۱۰۳۱ه	خوانسار	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران

[1] **فریدالدین عبدالله** از قدمای طبقه علیه بلغا و فصحاست، جمیع شعرای زمان ریزه خوار خوان بلاغت اویند، زبان طعن عرب از عجم کوته کرده، و عرب را بفصاحت عجم معترف ساخت، اکثرے از شعرای عالیقدر مدح وے کرده اند ۱۲

[2] تقی اوحدی نوشته که بسیار با وصحبت داشته ام ۱۲

[3] **خاتون زائری**، از پرده نشینان ایران است، و در معنی گوی بلاغت بچوگان لف سخن از میدان مردان برده ۱۲

[4] **ملا زلالی**، شاگرد جلال اسیر و معاصر میر باقر داماد و مداح اوست، هفت مثنوی دارد۔ محمود و ایاز[1]، آذر و سمندر[2]، شعله دیدار[3]، میخانه[4]، ذره و خورشید[5]، حسن گلوسوز[6]، سلیمان نامه[7]، قصائد نیز دارد، شیخ عبد الحسین کمره در هند دیوانش را ترتیب داد و طغرای مشهدی بر آن دیباچه نوشته ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
زمانی[۱]	ملا محمد زمان	سنہ ۱۰۲۱ھ	یزد	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
زمانا[۲]	میر شاہکی نقاش	۰	اردستان	″	۰
زمانا	میر محمد زمان	۰	ہرات	خراسان	۰
زین	حکیم زین الدین محمود	۰	صفہان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
زینتی[۳]	سید حسن	۰	نطنز	″	شاہ سلیمان صفوی والی ایران

باب س

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
سابق	حاجی فریدون بیگ	۰	۰	۰	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
ساغری	۰	۰	۰	۰	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
سامری[۴]	۰	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
سالک[۵]	محمد ابراہیم بیگ	۰	قزوین	″	صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند

[۱] ملا محمد زمان، گویند دیوان خواجہ حافظ را بتمامی جواب گفتہ و بنظر بادشاہ عصر رسانید کہ دیوان خواجہ را جواب گفتہ ام، شاہ فرمود خدا را چہ جواب خواہی گفت ۱۲

[۲] از خوش طبعان زمانہ بود ۱۲

[۳] سید حسن، با کمال صلاح در نہایت فقر و تنگدستی بسر می برد، صاحب آتشکدہ زینتی را صفہانی نوشتہ ۱۱

[۴] سامری، ولد حیدر تبریزی ست ۱۲

[۵] محمد ابراہیم بیگ، از رفقای کلیم ہمدانی ست، چند بار در عہد شاہجہاں بہند آمدہ مراجعت کرد مدتی در صفہان سکونت داشتہ، در قزوین فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
سالک[۱]	ملا سالک	.	یزد	عراق عجم	عبداللہ قطب شاہ والی دکن
سالک[۲]	میر محمد علی	.	کاشان	”	
ساکت[۳]	میرزا امین	.	تبریز	”	شاہجہاں والی ہند
سالم[۴]	حاجی محمد اسلم	سنہ ۱۱۱۹ھ	کشمیر	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
سامع	بہرام بیگ	.	ہمدان	عراق عجم	.
سامی[۵]	لطف علی بیگ	.	اصفہان	”	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
سبحانی	.	.	شوستر	فارس	.
سحابی[۶]	مولانا کمال الدین	سنہ ۱۰۲۱ھ	استرآباد	طبرستان	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
سخا[۷]	میر زاہد علی	سنہ ۱۱۴۶ھ	لار	فارس	محمد شاہ والی ہند

۱ ملا سالک، مدتی در شیراز بود آخر بدکن آمد و در خدمت عبداللہ خان قطب شاہ بسر میکرد و ہمانجا فوت شد ۱۲

۲ میر محمد علی، در شاعری دستگاہ عالی داشت ۱۲

۳ میرزا امین، شاگرد میرزا صائب ست ۱۲

۴ حاجی محمد اسلم، از برہمنان کشمیر بود، آخر بشرف اسلام مشرف شد و بزیارت بیت اللہ رسید۔ طبعش در شعر فارسی درستی تمام داشت، معاصر مرزا بیدل و محمد بخش فانی ست ۱۲

۵ لطف علی بیگ، در اوائل نجیب تخلص میکرد من بعد بسامی قرار گرفت ۱۲

۶ مولانا کمال الدین، چہل سال در نجف سکونت داشت، علاوہ بر غزلیات شش ہزار رباعیات دارد ۱۲

۷ میر زاہد علی، خلف میر اسعد الدین لاری ست، از بیم نادر شاہ ضبط بنادر و ایالت لار را ترک نمودہ بہند آمد، در دار الخلافہ شاہجہان آباد فوت شد و در مقبرہ برہان الملک مدفون گردید ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
سخی	ملا محمد سخی	.	کرمان	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران
سدید[1]	سدید الدین محمد اعور	.	.	.	
سراج[2]	سراج الدین	.	سکز	خراسان	ناصر الدین بن محمود سبکتگین والی غزنے
سرخوش[3]	میر محمد افضل	سنہ ۱۱۲۶ھ	دہلی	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
سروری	عالم بیگ	.	کابل	خراسان	نور الدین جہانگیر شاہ والی ہند
سروری[4]	ملا محمد قاسم	.	کاشان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
سرودی[5]	ملا سرودی	.	.	خراسان	
سروری	اشرف	.	.	.	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
سرشتی[6]	مرتضیٰ قلی بیگ	.	صفہان	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران

[1] سدید الدین محمد اعور، معاصر اثیر الدین اخسیکی بود ۱۲

[2] سراج الدین، از استادان زبردست فن سخنوری ہست ۱۲

[3] میر محمد افضل، شاگرد میرزا محمد علی ماہر و موسوی خاں فطرت ہست، صحبت بسیارے از شعرا و اہل کمال دریافتہ، تذکرہ او موسوم بہ کلمات الشعرا ست ۱۲

[4] ملا محمد قاسم اصلش از صفہان ست، در آخر گذرش بہندوستان اُفتاد، فرہنگش در لغت فرس مشہور ہست ۱۲

[5] ملا سرودی، از خوش آہنگان خراسان ہست معاصر جلالی بود ۱۲

[6] مرتضیٰ قلی بیگ در سلک غلامان شاہ سلیمان صفوی بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
سعدیؔ[۱]	شیخ مصلح الدین	سنہ ۶۹۱ھ	شیراز	فارس	اتابک ابوبکر والی شیراز
سعدؔ[۲]	سعد الدین حموی	سنہ ۶۴۹ھ	ہرات	خراسان	چنگیز خاں والی خوارزم و خراسان
سعیدؔ[۳]	حکیم سعید خاں	۰	قم	عراق عجم	شاہ عباس ثانی والی ایران
سعیدؔ	محمد سعید	۰	؍؍	؍؍	۰
سقائیؔ	درویش سقائی	۰	بخارا	خراسان	ہمایوں شاہ والی ہند
سلطانؔ[۴]	خدیجہ سلطان	۰	صفہان	عراق عجم	نادر شاہ قہرمان ایران
سلطانؔ[۵]	سلطان محمد	۰	تربت	خراسان	۰

[۱] **شیخ مصلح الدین**، از اکابر مشائخ و شاگرد شیخ ابو الفرج بن جوزی ست، تصانیفش مشہور آفاق ست، از جملہ کتاب گلستاں کہ فی الحقیقت طلسمی ست کہ جز بسر پنجۂ مثل او کشودہ نگردد۔ گویند حضرت شیخ یکصد و بست سال عمر یافت، چہل سال در خدمت درویشاں بسر کرد و چہل سال دیگر سیاحت نمودہ اکثر ربع مسکون را دیدہ بوطن مراجعت کرد و چہل سال دیگر بافادہ و تربیت خلق اشتغال فرمود، در شیراز برحمت ایزدی پیوست و در مکانیکہ خود ساختہ بود مدفون گردید، مخترع فن غزل شیخ ست، لفظ خاص مادہ تاریخ فوت اوست ۱۲

[۲] **سعد الدین حموی**، از اصحاب شیخ نجم الدین کبری ست، بدو زبان عربی و فارسی شعر میفرمود، در تصوف و اسماء و حروف تصانیف عالیہ دارد، ازاں جملہ سجنجل الارواح ست، در بحر آباد مدفون شد ۱۲

[۳] **حکیم سعید خاں**، بہ اکثر مراتب حکمیہ خصوص حکمت نظری مربوط بود، مدتی در خدمت شاہ عباس ثانی در سلک اطبا منسلک بود، صاحب دیوان ست، در قم فوت گردید ۱۲

[۴] **خدیجہ سلطان**، صبیۂ امیری ست از امرای عظیم الشان ایران بانشای نظم میل میفرمود ۱۲

[۵] **سلطان محمد**، در اصفہان تجارت می کرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
سلطان[۵۱]	سلطان سویدق	۰	۰	۰	۰
سلطان[۵۲]	سلطان محمد	۰	قم	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
سلمان[۵۳]	خواجہ جمال الدین	۷۶۹ھ	ساوہ	؍؍	سلطان اویس طابر والی آذربیجان
سلیم[۵۴]	میرزا محمد قلی شاملو	۱۰۵۷ھ	طران	؍؍	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
سنائی[۵۵]	حکیم مجدالدین	۵۴۴ھ	غزنی	خراسان	سلطان ابراہیم بن مسعود والی غزنی

۵۱ **سلطان سویدق**، از کبار افاضل عہد خویش بود، در سخنوری کمال قدرت داشت، بسیار شیرین زبان و خوش بیان بود ۱۲

۵۲ **سلطان محمد**، پسر شہاب الدین معمائی قمی ست ۱۲

۵۳ **خواجہ جمال الدین**، در معرکہ سخنوری پہلوان زماں بود، دیوانش از تحائف روزگار ست طرز کلامش بطرز خواجہ حافظ بسیار ماناست، معاصر حافظ شیرازی و ناصر قلندر بخاری و مداح و معاصر شیخ حسن و مہد علیا دلشاد خاتون ست، شیخ علاء الدولہ سمنانی گفتہ کہ مانند شعر سلمان و انار سمنان در ہمہ عالم ندیدہ ام، بساط دار قرار مادۂ تاریخ اوست ۱۲

۵۴ **میرزا محمد قلی شاملو**، صاحب دیوان ست ۱۲

۵۵ **حکیم مجدالدین**، اصلش از غزنی ست در علوم متداولہ درجۂ فضیلت داشت، مصنفات و منظوماتش چہرۂ شاہد حالش را آئینہ ایست روشن، شاگرد حکیم مختاری غزنوی ست، ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
سنجر [۱]	میر محمد هاشم	سنه ۱۰۲۱ھ	کاشان	خراسان	جلال الدین اکبر والی هند
سنجری [۲]	زین الدین	.	.	”	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
سنجری [۳]	حکیم شمس الدین	.	سمرقند	”	.
سوزی [۴]	ملا حسن علی	سنه ۱۰۰۲ھ	ساوه	عراق عجم	.
سودائی [۵]	بابا سودائی	.	ابیورد	خراسان	شاهرخ مرزا والی خراسان
سوزنی [۶]	حکیم شمس الدین	سنه ۵۶۹ھ	سمرقند	”	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
سوسنی	مولانا سوسنی	.	.	.	.

[۱] **میر محمد هاشم**، پسر میر حیدر معمائی و از امرای اکبری ست، آخر نزد ابراهیم عادل شاه والی بیجاپور رفت و قصیدهٔ طولانی انشا کرده گزرانید، عادل شاه خلعت ملبوس خاص و انگشتری زمرد بیش بها صله مرحمت فرمود، شاه عباس ماضی با خلعت فاخره او را از بیجاپور با یران طلبید، اما پیش از وصول فرمان فوت کرد ۱۲

[۲] **زین الدین**، از اعاظم شعرا و افاضل قدماست، معاصر انوری ست ۱۲

[۳] **حکیم شمس الدین**، مولدش قریه کلاش از مضافات سمرقند ست، در عالم نظم رضوانی ست که ابواب جنان بلاغت بر روی خلق کشاده است، از قدمای حکماست، چهارده هزار بیت در هجو و هزل دارد ۱۲

[۴] **ملا حسن علی**، در اول حال جفاکش تخلص میکرد، آخر بعد سفر خراسان سوزی تخلص کرد در اصفهان وفات یافت ۱۲

[۵] **بابا سودائی**، در شاعری نهایت روانی طبع داشت، نخست خاوری تخلص میکرد، در مدح میرزا بایسنقر قصائد غرا به نظم در آورده ۱۲

[۶] **حکیم شمس الدین**، سخن از معارف و نصائح میفرمود و درین باب قصائد بسیار قریب چهارده هزار بیت دارد، در سمرقند فوت کرد، رومی سمرقندی از شاگردان اوست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
سهیلی[۵۱]	میر نظام الدین احمد	۹۰۷ھ	.	خراسان	سلطان حسین مرزا والی خراسان
سعید[۵۲]	سید عبد الله	.	کاشان	عراق عجم	.
سید	سید علی	.	سبزوار	خراسان	.
سیادت[۵۳]	میر جلال سادات	.	لاهور	هندوستان	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
سعید[۵۴]	میر سعید علی	۱۲۰۰ھ	فتحپور	"	.
سیری[۵۵]	میرزا محسن	.	جرباذقان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
سیری	میر سیری	.	مشهد	خراسان	سلطان ابراهیم والی شیراز
سیری	محمد حسین غفاری	.	قزوین	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاه والی هند
سیف[۵۶]	سیف الدین اعرج	۶۵۲ھ	اسفرنگ	خراسان	سلطان محمد تکش والی خوارزم

[۵۱] مولانا سهیلی، از مردم معین خراسان ست، گاهی سهیل و گاهی سهیلی تخلص میکرد، شیخ آذری این تخلص بوی داده، دو دیوان در ترکی و فارسی تمام کرده، و مثنوی لیلی مجنون گفته ۱۲

[۵۲] سید عبد الله، نواده خلیفه سلطان ست ۱۲

[۵۳] میر جلال، معاصر شیخ محمد سعید قریشی ست ۱۲

[۵۴] میر سعید علی، معاصر میر معز فطرت ست ۱۲

[۵۵] میرزا محسن، فطرت عالی داشت، معاصر فصیح هروی ست ۱۲

[۵۶] سیف الدین اعرج، از استادان سخن و دانشوران این فن ست، از دست شیخ نجم الدین کبری خرقهٔ خلافت یافت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
سیفی[1]	ملا سیفی عروضی	۰	بخارا	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
سیفی	۰	۰	ہرات	"	۰
سیفی	شمس الدین	۰	مرو	"	۰
سیمی[2]	مولانا سیمی	۰	نیشاپور	"	میرزا الغ بیگ والی سمرقند

باب ش

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شاپور[3]	آقا ارجاسپ	سنہ ۱۰۱۱ھ	طہران	عراق عجم	نور الدین جہانگیر شاہ والی ہند
شادماں[4]	شادماں کہکر	۰	۰	۰	۰
شاکر[5]	اخوند شاکر	۰	طہران	عراق عجم	۰

[1] ملا سیفی عروضی، در فن عروض و قافیہ اُستاد کامل ست، معاصر ملا جامی ست و باوے معارضات نمودہ

[2] مولانا سیمی، در ہنرمندی و اکثر فضائل منفرد زماں بود ۱۲

[3] آقا ارجاسپ، عم اعتماد الدولہ جہانگیری و از اولاد امیر طہرانی ست، شاعر غزل سرا بود، اوّل فریبی تخلص میکرد، بعد از مراجعت از ہند شاپور تخلص میکرد، صاحب دیوان ست، اشعار خوب دارد، در عہد جہانگیر در ہند فوت شد ۱۲

[4] شادمان کہکر، از قوم رؤسای کہکر بود، کہکر طائفہ ایست کہ مابین ولایت پنجاب و حسن ابدال سکونت دارد، دریں طائفہ غیر از شادماں شاعرے بہم نرسیدہ ۱۲

[5] اخوند شاکر، از کہنہ شاعران سخن شناس بود، در معانی و بیان و عروض و قوافی مہارت تمام داشت، در سلک طلبہ علوم منسلک و با شعرا ہم طبع بود، در صفہان فوت شد، اشعارش اگرچہ اندک ست اما لطیف ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شانی[۱]	ملا شانی تکلو	سنہ ۱۰۲۳ھ	مشہد	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران
شاہ[۲]	شاملک میرزا	•	•	•	•
شاہ[۳]	شاہ نصیر الدین	•	کبود جامہ	خراسان	سلطان تکش خوارزم شاہ والی خراسان
شاہ[۴]	شاہ رکن الدین محمود	سنہ ۵۹۹ھ	سنجان	″	•
شاہی[۵]	آقا ملک	سنہ ۸۵۷ھ	سبزوار	″	شاہرخ میرزا والی ہرات
شجاع	شاہ شجاع الدین	سنہ ۷۸۳ھ	صفہان	عراق عجم	شاہ طہماسپ والی ایران
شجاع[۶]	میر شجاع الدین محمود	•	″	″	•
شجاع[۷]	مولانا شجاع	•	کاشان	″	ابراہیم خاں حاکم کاشان

[۱] ملا شانی، معاصر شکی و ملک قمی و وقوعی ست، شاہ عباس ماضی در صلۂ ایں بیت ؎

اگر دشمن کشد ساغر وگر دوست ⁂ بطاقِ ابروی مستانۂ اوست۔ در قزوین اورا بزر کشید ۱۲

[۲] شاملک میرزا، در خدمت محمد خاں شیبانی بسر میکرد ۱۲

[۳] شاہ نصیر الدین، در سخن سنجی و تربیت اہلِ ہنر یگانۂ آفاق بود ۱۲

[۴] رکن الدین محمود، از حضرت مودود چشتی کہ مرشدِ اوست شاہ سنجاں لقب یافتہ، اشعار و اکثر رباعی ست ۱۲

[۵] آقا ملک، در شاعری مہارت تمام داشت، اُستاد مولوی جامی ست، جناب مولوی ہزار بیت از دیوانش انتخاب نمودہ، متداول ست ۱۲

[۶] میر شجاع الدین محمود، در فضیلت و دانش مشہور زماں بود ۱۲

[۷] مولانا شجاع، در میدان سخنوری داد شجاعت دادہ، قبل از اکبر شاہ بودہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شجاعی	سیف الحکماء	۔	دماوند	خراسان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
شرر[1]	میرزا ہادی قلندر	سنہ ۱۱۰۷ھ	شیراز	فارس	۔
شرر[2]	میر کاظم	۔	قم	عراق عجم	۔
شرف[3]	شیخ شرف الدین یحییٰ	سنہ ۷۸۲ھ	منیر	ہندوستان	فیروز شاہ والی ہند
شرف[4]	شرف الدین کتاب	۔	غزنی	خراسان	۔
شرف[5]	شرف الدین	۔	طوس	″	۔
شرف[6]	میرزا اشرف جہان	سنہ ۹۶۳ھ	قزوین	عراق عجم	شاہ طہماسپ والی ایران
شرف[7]	بوعلی شاہ قلندر	سنہ ۷۰۱ھ	۔	″	علاء الدین خلجی والی ہند

[1] میرزا ہادی قلندر، معتمد الملک حکیم علوی خاں خلف صدق اوست ۱۲

[2] میر کاظم، بجودت طبع وصفائی ذہن در اقران خویش ممتاز بود ۱۲

[3] شیخ شرف الدین یحییٰ، از کاملان بود، مکتوباتش مشہور ست کہ بمریدان خود نوشتہ، مدفنش قصبہ بہار ست از مضافات بنگالہ ۱۲

[4] شرف الدین کتاب، فاضل و محاسب و خوشنویس و شاعر بے نظیر بود ۱۲

[5] از قدمای شعرا و حکماست ۱۲

[6] میرزا اشرف جہان خلف قاضی جہان ست، در علوم عقلیہ شاگرد میر غیاث الدین منصور دشتکی ست، در خدمت شاہ طہماسپ صفوی کمال اعتبار یافتہ ۱۲

[7] بوعلیشاہ قلندر، از زمرۂ اولیای کرام ست از عراق کہ مولد اوست بہند آمدہ در قصبہ پانی پت ساکن گردید وہماں جا فوت شد، معاصر حضرت سلطان نظام الدین نظام الاولیا وامیر خسرو وشمس تبریزی بود، با حضرت شمس تبریز کمال اتحاد و خصوصیت داشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شرف[۱]	شرف الدین علی	سنہ ۸۳۴ھ	یزد	عراق عجم	شاہرخ میرزا والی ہرات
شرف[۲]	شرف الدین مقبل	٠	٠	٠	٠
شرف[۳]	شرف الدین	سنہ ۹۶۲ھ	یافق	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
شرف[۴]	شرف الدین مسعود	٠	بخارا	خراسان	٠
شرف[۵]	شرف الدین سفردہ	٠	سفردہ	عراق عجم	اتابک قزل ارسلان والی شیراز
شرف[۶]	شرف الدین فضل اللہ	٠	شیراز	فارس	ناصر الدین اتابک والی شیراز

[۱] **شرف الدین علی** رفعت شانش از تصانیف عالیش پدیدست اگرچہ تاریخ نگاری دون مرتبۂ او اما بنا بر مبالغہ شاہرخ میرزا والی خراسان تاریخ ظفرنامہ کہ در سلاست و پختگی و عذوبت و شستگی الفاظ و قوت تحریر و صفائی تقریر و صدق مقال ناسخ جمیع کتب تواریخ ست، ریختۂ کلک او ست، مدفنش در یزد ست ۱۲

[۲] **شرف الدین مقبل** سخنانش مقبول طبایع و مشتمل بر صنائع و بدائع است ۱۲

[۳] **شرف الدین** مشہور بشرف جہان از اہل قصبہ یافق (از توابع کرمان) ست، بصفت کمالات مشہور جہان بود، وزیر شاہ طہماسپ صفوی بودہ، در قزوین فوت شد ۱۲

[۴] **شرف الدین مسعود** از اعاظم علما و اکابر فضلا بود، نظامی عروضی گوید کہ اُستاد آن عصر ست ۱۲

[۵] **شرف الدین** متوطن سفردہ (از توابع صفہان) ست، از اقران جمال الدین عبد الرزاق و رفیع الدین لنبانی ست، بغایت دانشمند و فاضل بودہ، رسالہ اطواق الذہب در برابر اطواق الذہب علامہ زمخشری، مشتمل بر چند کلمہ پند و موعظت و شرح حالات اصناف خلائق نوشتہ، در زمان اتابک شیرگیر ملک الشعرا بود، میان او و مجیر بیلقانی اہاجی رکیکہ اتفاق افتاد ۱۲

[۶] **شرف الدین فضل اللہ** از دانشمندان روزگار و فضلای بلند اقتدار بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شریف[۱]	مولانا شریف	سنہ ۹۵۶ھ	تبریز	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
شریف	ملا شریف	•	سبزوار	خراسان	•
شریف[۲]	سید شریف	سنہ ۸۱۶ھ	جرجان	طبرستان	جلال الدین اکبر والی ہند
شریف	میر شریف	سنہ ۱۱۰۵ھ	آمل	؍؍	امیر تیمور گورگان والی سمرقند
شریفی[۳]	ملا شریفی	•	بلخ	خراسان	•
شطرنجی	ابو علے	•	سمرقند	؍؍	•
شعلہ[۴]	میر سید محمد	سنہ ۱۱۶۰ھ	اصفہان	عراق عجم	نادر شاہ قہرمان ایران
شعیب[۵]	ملا شعیب	سنہ ۱۰۸۰ھ	خوانسار	؍؍	•

۱ **مولانا شریف**، از سخنوران عالی قدر بود، شاگرد لسانی شیرازی ست، بعضے ابیات مغشوش لسانی از دیوان برآوردہ نسخہ ساخت و آنرا سہو اللسان نام گذاشت، لسانی رنجیدہ زبان بنفرین کشاد ۱۲

۲ **سید شریف** مشہور بہ علامہ شیرازی، در فضائل و کمالات مشہور آفاق ہست، تصانیف عالیہ دارد، قبرش در شیراز ست، صاحب اغستانی سنہ وفاتش ہفتصد و نود و ہفت نوشتہ ہست ۱۲

۳ **ملا شریفی**، از افاضل عصر بود، مداحی شاہان بدخشان کردہ ۱۲

۴ **میر سید محمد**، در سخن شناسی مسلم جمہور بود، و در ترتیب نظم طبع مستقیم داشت، تتبع اطوار قدما نمودہ بہمہ شیوہ گفتگوی نمود، اگرچہ کم فکر بود اما اشعار خوش و پسندیدہ دارد، بہ اصفہان بہ شیوۂ طبابت مشغول بود، و در تتبع حکمیات و فن طبابت مسلم زمان ۱۲

۵ **ملا شعیب**، شاگرد آقا حسین خوانساری ہست، در مدرسہ جدہ واقع صفہان ساکن بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
شعیب[۱]	خواجه شعیب	.	جوشقان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
شفائی[۲]	حکیم شرف الدین حسن	سنه ۱۰۲۷ھ	اصفهان	″	″
شفیع[۳]	میرزا شفیع	.	مازندران	طبرستان	شاه سلیمان صفوی والی ایران
شفیع	ملا شفیع	.	بخارا	خراسان	.
شکوهی[۴]	ملا شکوهی	.	همدان	عراق عجم	شاه عباس ماضی والی ایران
شکیبی[۵]	محمد رضا	سنه ۱۰۲۳ھ	اصفهان	″	جلال الدین اکبر والی هند

[۱] خواجه شعیب، از قریه‌ئی از قریات جوشقان ست که از توابع اصفهان محسوب می شود، ملک الشعرا و وزیر شاه عباس ماضی بود، مثنوی وامق و عذرا ازو یادگار ست ۱۲

[۲] حکیم شرف الدین حسن، مردی فاضل بود، میرباقر داماد او را می ستود، دیوان اشعار و مثنوی موسوم به نمکدان حقیقت بطور حدیقهٔ حکیم سنائی ازو یادگار ست، در طور غزل مقلد فغانی شیرازی ست ۱۲

[۳] میرزا شفیع، از سادات مازندران ست، تاریخی در نهایت بطور از ابتدای آفرینش آدم تا عهد خود تالیف نموده، مستجمع جمیع کمالات صوری و معنوی بود ۱۲

[۴] ملا شکوهی، شاگرد میرزا ابراهیم همدانی و معاصر ذکی همدانی ست ۱۲

[۵] محمد رضا، ساقی نامه برای خانخانان در سلک نظم کشید و بصله ده هزار روپیه کامیاب گردید در آغاز سال هزار و چهارم از ملازمت خانخانان برفاقت نظیری نیشاپوری و ملقی بیگ انیسی، و ملا محب علی سندی و شریف کاشی و کاتی سبزواری و ملا بقائی و دیگر جماعهٔ اهل سخن عازم یورش دکن بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شگوفی[۱]	میر حیدر	.	جرباذقان	عراق عجم	.
شمس	میرزا شمس الدین	.	شہرستان	״	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
شمس[۲]	شمس الدین	.	بلخ	خراسان	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
شمس[۳]	شمس الدین خالد	.	بغداد	عراق عرب	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
شمس[۴]	شمس الدین محمد	.	سیستان	.	.
شمس[۵]	شمس الدین	.	سادہ	عراق عجم	.
شمس[۶]	قاضی شمس الدین	.	نیشاپور	خراسان	.
شمس[۷]	شمس الدین	سنہ ۶۷۶ھ	.	.	.

[۱] میر حیدر، اصلش از گلپایگان و نشو و نمایش در ہند بودہ ۱۲

[۲] شمس الدین، در سمرقند در خدمت صدر الدولہ بود ۱۲

[۳] شمس الدین خالد، از منسوبان خواجہ نظام الملک و مداحان سلطان سنجر سلجوقی بود ۱۲

[۴] شمس الدین محمد، از محققان بود، در مواعظ و نصائح نظیر نداشت، کتاب مجمع البحرین از تصنیفات اوست ۱۲

[۵] شمس الدین، از اجلہ سخنوران قدیم بود، مصاحب لامعی بخاری و جبتی و علی شطرنجی و شاگرد حکیم سوزنی ست ۱۲

[۶] قاضی شمس الدین، اصلش از نسا من توابع دشت خاوران است، در نیشاپور بعہدہ قضا ممتاز بودہ ۱۲

[۷] شمس الدین، ملک کرت (کُرد) اول کسے ست کہ از ملک کرد بر سریر سلطنت نشست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شمس[۱]	قاضی شمس الدین	۰	طبس	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
شمس[۲]	قاضی شمس الدین	۶۲۴ھ	ہرات	״	جلال الدین خوارزم شاہ والی خوارزم
شمسی[۳]	ملا شمسی	۰	بدخشان	״	سلطان حسین میرزا والی خراسان
شوئی[۴]	میر محمد حسن	۰	ساوہ	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
شوکت[۵]	محمد اسحاق	۱۱۰۷ھ	بخارا	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
شوکتی[۶]	ملا ابراہیم	۱۱۱۱ھ	״	״	۰
شوکتی[۷]	میرزا ابو القاسم	۰	سمرقند	״	۰
شوکتی	میرزا محمد ابراہیم	۰	صفہان	عراق عجم	

[۱] قاضی شمس الدین اصلش از طبس کہ قریہ ایست از توابع خراسان، بود و در ہرات متوطن بود، در فن نظم و نثر قدرت کامل داشت، مرید شیخ منصور فرغانی ست کہ در خراسان بصدر الشریعہ مشہور بود، معاصر میر علیشیر بود، در ہرات فوت شد ۱۲

[۲] قاضی شمس الدین در ہرات نشو و نما یافتہ، در سمرقند بخدمت صدر الدولہ نظام الملک وزیر سلطان جلال الدین بود، دیوانش دو ہزار بیت ست ۱۲

[۳] ملا شمسی، معاصر ملا جامی ست ۱۲

[۴] میر محمد حسن، بہند آمدہ مراجعت کرد ۱۲

[۵] محمد اسحاق، مدتی در صحبت مرزا سعد الدین راقم تخلص وزیر خراسان بسر برد، آخر شکر آبی بمیان آمد باصفہان رسیدہ در مقابل علی بن سہیل مکان اختیار نمود و در اختلاط خلائق بر خود بست ہمانجا فوت شد ۱۲

[۶] ملا ابراہیم، بہند آمد ۱۲

[۷] میرزا ابو القاسم، رخسارۂ حالش بہ زیب دانش و کمال آراستہ بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
شہاب	شہاب الدین	.	ترشیز	خراسان	شاہرخ میرزا والی ہرات
شہاب[۱]	شہاب الدین احمد	.	سمرقند	ر	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
شہاب	شہاب الدین	.	یزد	عراق عجم	.
شہرت[۲]	حکیم الملک محمد حسین	سنہ ۱۱۴۹ھ	شیراز	فارس	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
شہودی[۳]	میر حسین رمال		اصفہان	عراق عجم	.
شہودی[۴]	.	.	سبزوار	خراسان	.
شہیدی[۵]	مولانا شہیدی	سنہ ۹۳۵ھ	قم	عراق عجم	.

[۱] **شہاب الدین احمد**، حلاوت قند اشعارش در عالم سمرقند، و از ملاحت افکارش جہان پر شور و شر بود، مداح قلیج طمغاج خاں حاکم سمرقند است ۱۲

[۲] **حکیم الملک محمد حسین**، در زمان اورنگ زیب از شیراز بہند آمد و در عہد شاہ عالم پناہ بخطاب حکیم الممالک مخاطب گردید، دیوانش بیش از چہار و پنجہزار بیت ست، شہرت مُرد، مادۂ سال وفات او ست ۱۲

[۳] **میر حسین رمال**، نشو و نمایش در صفہان بود، ریاضی میدانست و از رمل مستحضر بود ۱۲

[۴] **شہودی**، از افاضل خراسان بود ۱۲

[۵] **مولانا شہیدی**، در طرز سخنوری مسلم زماں بود، ملک الشعرای سلطان یعقوب والی تبریز ست، بہند آمد در گجرات سکونت گزید و ہمانجا فوت شد، در سر گنج گجرات مدفون گردید، صد سال عمر یافتہ ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
شیدا[۱]	ملا شیدا	سنه ۱۰۴۲ھ	فتحپور سیکری	هندوستان	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
شیخ الاسلام	شیخ الاسلام	.	بلخ	خراسان	

باب صاد

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
صابر[۲]	میر صابر	سنه ۱۰۷۰ھ	اصفهان	عراق عجم	نورالدین جهانگیر شاه والی هند
صاحب[۳]	حکیم محمد کاظم	سنه ۱۱۰۰ھ	.	.	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
صادق[۴]	میرزا صادق	.	شیراز	فارس	.
صادق[۵]	آقا صادق	.	تفرش	عراق عجم	نادر شاه قهرمان
صالح	امیر محمد صالح	.	هرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی هرات
صالحی	ملا صالحی	.	〃	〃	جلال الدین اکبر والی هند

[۱] **ملا شیدا**، در زمان جهانگیر در فرقهٔ احدیاں بادشاه نوکر بود، مولدش قندهار و اصلش از مشهد است در هند نشو و نما یافته، بر یک قصیدهٔ قدسی تا آخر اعتراض کرده است ؎ بود شیدا طوطی شکر مقال، مادهٔ سال وفات اوست ۱۲

[۲] **میر صابر**، استخوان عرفی شیرازی در سنه ۱۰۲۷ھ به نجف اشرف برد ۱۲

[۳] **حکیم محمد کاظم**، در عهد عالمگیر بهند آمد، معاصر صیدی طهرانی ست، صاحب وفات یافت، مادهٔ سال فوت اوست ۱۲

[۴] **میرزا صادق**، از سادات دست غیب شیراز ست ۱۲

[۵] **آقا صادق**، دانشمند خانی از امرای سلطان حسین میرزا والی هرات و از شاگردان حکیم محمد صادق اردستانی ست، در شعر صاحب مذاق خوشی بود، بطور مثنوی شیخ بهای مثنوی ها گفته، و اقسام دیگر شعر کمتر دارد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
صامت[1]	حاجی محمد صادق	سنہ ۱۱۰۰ھ	صفہان	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
صائب[2]	میرزا محمد علی	سنہ ۱۰۸۰ھ	"	"	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
صبری[3]	امیر روزبہان	۰	"	"	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
صبوحی	ملا صبوحی	سنہ ۹۳۷ھ	سمرقند	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
صبوری[4]	ملا صبوری	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران

[1] حاجی محمد صادق، در عہد عالمگیر بہند آمد ۱۲

[2] میرزا محمد علی، اصلش از تبریز ست، آباواجدادش بحکم شاہ عباس از تبریز باصفہان ساکن شدند، بہ یمن تربیت حکیم رکنای کاشی، وفیض صحبت حکیم شفائی صفہانی بمدارج کمال ارتقا یافت، در اوائل شباب بہندوستان افتاد وبتوجہ ظفر خاں بملازمت شاہجہان رسیدہ بمنصب ہزاری و انعام بست ہزار روپیہ سرفرازی یافت، ودرہمان سال باصفہان بازگشت، درخدمت شاہ عباس ثانی وشاہ سلیمان محترم می زیست، از اہل حال وصاحب اخلاق پسندیدہ بود، مولف تذکرہ مجمع الفصحا گوید "صائب در طریق شاعری طرز غریب داشت کہ اکنون پسندیدہ نیست" کلیات میرزا بہ صد وبست ہزار بیت میرسد واکثر اشعارش منتخب وبلند وبیشتر آں مرغوب و دلپسند ست، صائب وفات یافت، مادہ سال فوت اوست، در صفہان مدفون شد ۱۲ (حمید)

[3] امیر روزبہان، از اعاظم اہالی صفہان ست، در علوم طبع وصفائی ذہن بے مثل بود، واز ہمہ علوم بہرہ داشت، دراوّل حال فارس تخلص می نمود، صاحب دیوان ست، اہل عراق اورا در عہد خود شاہی ثانی میدانستند ۱۲

[4] ملا صبوری، پسر قرابیگ زرگر ست، اشعار آبدار ازوی بیادگار ماندہ ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
صبوری[1]	کمال الدین حسن	.	همدان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند
صبوری	محمد هاشم	.	خوانسار	״	.
صحبتی[2]	ملا صحبتی	.	روبه	.	سلطان حسین میرزا والی هرات
صحیفی[3]	مولانا صحیفی	سنه ۱۰۲۴ھ	شیراز	فارس	شاه عباس ماضی والی ایران
صدقی	سلطان محمد	.	استرآباد	طبرستان	شاه طهماسپ ماضی والی ایران
صفائی	جلال الدین	.	اصفهان	عراق عجم	״
صفی[4]	صفی الدین	.	ری	״	.
صفی[5]	شیخ صفی الدین	.	یزد	״	طغان شاه سلجوقی والی خوارزم
صفی[6]	صفی قلی بیگ	.	صفهان	״	شاه سلیمان صفوی والی ایران
صفی[7]	صفی الدین	.	״	״	شاه عباس ماضی والی ایران

[1] **کمال الدین حسن**، در عهد اکبر شاه بهند آمد و در خدمت شاه اعزاز یافت ۱۲

[2] **ملا صحبتی**، با هاتفی و هلالی مصاحب بود ۱۲

[3] **مولانا صحیفی**، در صفهان توطن داشت ۱۲

[4] **صفی الدین**، مستجمع کمالات و جامع محسنات بود، پسر قاسم نوربخش ست ۱۲

[5] **شیخ صفی الدین**، از ارباب وجد و حال بود ۱۲

[6] **صفی قلی بیگ**، از امرازادهای ایران ست ۱۲

[7] **صفی الدین**، صاحب لب الالباب گوید "بخدمت وے رسیدم و از کشت فضائلش خوشه ها چیدم" ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
صفی[1]	شاہ صفی الدین	.	اردبیل	آذربیجان	سلطان ابوسعید خاں والی فارس
صفی	صفی قلی خاں	.	رے	عراق عجم	.
صلائی[2]	میر جلال الدین حسین	.	صفہان	״	شاہ عباس ماضی والی ایران
صوفی[3]	سلطان صوفی	.	شیراز	فارس	.
صیدی[4]	میر صیدی	سنہ ۱۱۰۰ھ	طہران	عراق عجم	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
صیرفی[5]	صلاح الدین	.	ساوہ	״	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
صیقلی[6]	ملا صیقلی	.	یزد	״	شاہ عباس ماضی والی ایران

[1] شاہ صفی الدین، قطب زمان و غوث دوران بود، نسبت شاہان صفویہ بوے می رسد، مستجمع کمالات بودہ، بعد ازانکہ برادرش شاہ قوام الدین بقصاص خون امیدی کشتہ شد گوشہ نشین شد ۱۲

[2] میر جلال الدین حسین، در انشاء و شعر کمال قدرت داشت ۱۲

[3] سلطان صوفی، اصلش از کرمان ست، از بام افتادہ فوت شد ۱۲

[4] میر صیدی، شاعر خوش سخن بود، دیوانش اگرچہ کم ست اما شعرہا خوب دارد، از صفہان بہند آمد و پنجم ربیع الاول سنہ ۱۰۵۵ھ بملازمت صاحبقران ثانی سرفراز گشت، قصیدۂ ستایش بعرض رسانید و ہزار روپیہ جائزہ اندوخت ۱۲

[5] مولانا صلاح الدین، از شاگردان ملا محتشم کاشی و از شعرای مسلم زمان خود بود، مدتے در ہند سیاحت کرد ۱۲

[6] ملا صیقلی، در صفہان میبود، با مولانا شانی و صحیفی مہاجات داشت، اصلش از قصبہ یزد جرد است، در صنعت شمشیرگری کمال قدرت داشت ازیں رو صیقلی تخلص کرد ۱۲

باب ضاد

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ضمیری[۱]	کمال الدین حسین	سنہ ۱۰۰۰ھ	اصفہان	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
ضیاء	ضیاء الدین	.	نخشب	خراسان	.
ضیاء	ضیاء الدین	.	طہران	عراق عجم	.

باب طاء

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
طالب[۲]	ملا طالب	سنہ ۱۰۳۶ھ	آمل	طبرستان	نورالدین جہانگیر شاہ والی ہند
طالب[۳]	بابا طالب	.	اصفہان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
طالب	میرزا طالب	.	گیلان	طبرستان	.
طالع	میرزا نظام الدین احمد	.	دہلی	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند

۱ **کمال الدین حسین**، در فن شاعری یگانہ و در استادی مسلم بود، بہ تقریب مہارت علم رمل ضمیری تخلص میکرد، شش مثنوی مسمی بہ راز و نیاز، بہار و خزان، لیلی و مجنون، وامق و عذرا، احسنۃ الاخبار و سکندر نامہ گفتہ ۱۲

۲ **ملا طالب**، معاصر تقی اوحدی و خالزادہ حکیم رکنا مسیح کاشی ست، اشعارش در کمال عذوبت و بلاغت و تازگی و روانی و نازکی واقع شدہ، عمر او کم وفا کرد، اعتماد الدولہ جہانگیری او را در سلک ملازمان جہانگیر منتظم ساختہ بپایہ ملک الشعرائی رسانید ۱۲

۳ **بابا طالب**، محقق و فاضل بود، بہندوستان آمدہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
طاہر	محمد طاہر	•	نصیر آباد	عراق عجم	•
طاہر[۱]	شاہ محمد طاہر	سنہ ۹۵۲ھ	انجدان	؍؍	ہمایوں شاہ والی ہند
طائف[۲]	محمد علی	•	اصفہان	؍؍	•
طبخی[۳]	ملا طبخی	•	قزوین	؍؍	شاہ عباس ماضی والی ایران
طبیب[۴]	میرزا عبدالباقی	سنہ ۱۱۷۲ھ	اصفہان	؍؍	محمد شاہ والی ہند
طبیعی[۵]	کمال الدین حسین	•	سیستان	خراسان	•
طرزی[۶]	ملا طرزی افشار	سنہ ۹۰۲ھ	شیراز	فارس	•
طریفی	میرزا طریفی	•	ساوہ	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند

[۱] **شاہ محمد طاہر** از سادات انجدان (از توابع قم) ست، در ہمدان متولد شد، در ابتدائے سن در بلدۂ کاشان بافادہ و اشعار مشغول می بود، بہند آمدہ در ترویج مذہب اثنا عشری اہتمام تمام داشت و ہمانجا فوت شد ۱۲

[۲] **محمد علی**، در خدمت آقا حسین خوانساری بہ تحصیل علوم اشتغال داشت ۱۲

[۳] **ملا طبخی**، معاصر تقی اوحدی ست ۱۲

[۴] **میرزا عبدالباقی**، در میدان قابلیت گوی از اقران ربودہ، مدتے بہ طبابت نادر شاہ سرفراز بود ۱۲

[۵] **کمال الدین حسین**، طبع خوب و بیان مرغوب دارد ۱۲

[۶] **ملا طرزی افشار**، از شعرائے زمان صفویہ ست، تتبع فغانی می کرد، و در طرز سخن اختراعے کردہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
طغرا[۱]	ملّا طغرا	سنہ ۱۱۰۱ھ	مشہد	خراسان	صاحبقران ثانی شاہجہاں والی ہند
طفیلی[۲]	حکیم طفیلی	.	لاہجان	طبرستان	.
طفیلی	ملا طفیلی	.	مشہد	خراسان	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
طفیلی[۳]	میر حسین جلایر	.	.	.	سلطان حسین میرزا والی ہرات
طلحہ[۴]	خواجہ طلحہ	.	مرو	خراسان	.
طوسی[۵]	ملا طوسی	.	مشہد	″	بابر شاہ والی ہند
طوفی[۶]	ملا طوفی	.	تبریز	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
طیان[۷]	حکیم طیان	.	مرغز کرمان	خراسان	

[۱] **ملّا طغرا**، در نظم و نثر دستگاہ عالی داشت، در خطۂ کشمیر پاے ہمت در دامنِ عزلت کشید و ہمانجا درگذشت ۱۲

[۲] **حکیم طفیلی**، از اطبای حاذق بود و در انشا کمال مہارت داشت ۱۲

[۳] **میر حسین جلایر**، از امرای سلطان حسین مرزاست، خوش طبع و شیریں کلام در فن قصیدہ مسلم ہست ۱۲

[۴] **خواجہ طلحہ**، در شاعری سحر سامری داشتہ ۱۲

[۵] **ملا طوسی**، از بابر شاہ نوازشات بسیار یافتہ ۱۲

[۶] **ملّا طوفی**، از شعرای زمان طہماسپ شاہ ہست، اشعارش در کمال عذوبت واقع شدہ، مرقدش در اردبیل ست ۱۲

[۷] **حکیم طیان ژاژخا**، از قدمای شعر ہست، اشعارش در کمال فصاحت و بلاغت واقع شدہ ۱۲

باب ظاء

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ظہوری ۱	نورالدین	سنہ ۱۰۲۵ھ	ترشیز	خراسان	ابراہیم عادل شاہ والی بیجاپور
ظہیر ۲	ظہیرالدین	سنہ ۵۹۸ھ	فاریاب بلخ	خراسان	اتابک قزل ارسلان والی شیراز
ظہیر ۳	ملا ظہیرالدین	.	تفرش	عراق عجم	.
ظہیر ۴	ملا ظہیر	.	نہاوند	״	شاہ سلیمان صفوی والی ایران

۱ **نورالدین** ملک الشعراء، در نظم و نثر کمال قدرت داشت، و در اقسام سخنوری بروش خود بے مثل و بے نظیر افتادہ، قصائد خوب نیز بہمہ روش دارد، در زمان ابراہیم عادل شاہ از ایران بدکن آمد وقتیکہ ساقی نامہ را پیش برہان نظام شاہ در احمدنگر ارسال داشت، بادشاہ کریم چند زنجیر فیل پر از نقد وجنس صلہ آں فرستاد، ظہوری در قہوہ خانہ تنباکو می کشید، فرستادہ ہا رقبض الوصول خواستند، قلم برداشت و بر پارہ کاغذ بنگاشت ”تسلیم کردند تسلیم کردم“، در دکن فوت شد، ساقی نامہ، پنجرقعہ، مینا بازار، نورس، گلزار ابراہیم، سہ نثر، از تصنیفات مشہور اوست ۱۲

۲ **ظہیرالدین** صدر الحکماء، در حکمت و فلسفہ یکتای روزگار بود، دولت شاہ گوید ”اکابر و فضل متفق کہ سخن ظہیر نازک تر و با طراوت تر از سخن انوری ست“ از خواجہ مجدالدین ہمگر درین باب فتوے خواستند او حکم کرد کہ سخن انوری افضل ست، مداح اتابک قزل ارسلان والی شیراز ست، آخر از وے رنجیدہ بخدمت برادرزادہ اش اتابک ابوبکر بن نصرۃ الدین جہاں پہلوان آمد، در تبریز فوت شد، در جوار خاقانی در کوہ سرخاب مدفون گردید ۱۲

۳ **ملا ظہیرالدین**، خلف ملا محمد مراد تفرشی ست، در شعر و انشا دستے تمام داشت، جامع فنون علمیہ بود ۱۲

۴ **ملا ظہیر**، معاصر مرزا طاہر وحید بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ظہیر[۱]	ظہیر الدین محمود	۰	سمرقند	خراسان	۰

باب ع

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عارف[۲]	میرزا محمد علی	سنہ ۱۱۶۷ھ	تبریز	عراق عجم	محمد شاہ والی ہند
عارف	میرزا ابرہیم	۰	اصفہان	"	۰
عارف	ملا عارف	۰	لاہور	ہندوستان	۰
عاشق[۳]	میر کرم اللہ عاقل خان	سنہ ۱۱۲۵ھ	دہلی	"	فرخ سیر والی ہند
عاشق	آغا محمد	سنہ ۱۲۰۰ھ	اصفہان	عراق عجم	نادرشاہ قہرمان ایران
عاقل	نواب عاقل خاں	۰	رے	"	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
عاقل[۴]	میرزا عاقل	سنہ ۱۲۰۰ھ	دہلی	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند

[۱] **ظہیر الدین محمد بن علی**، در فضیلت ہنرمندی بے مثل بود، محمد عوفی گوید "مدتہا صاحب دیوان قلیج طمغاج خاں بودہ،، ۱۲

[۲] **میرزا محمد علی**، از مصحبتان مرزا صائب بود، و در سلک ملازمان نادر شاہ منتظم، نادرشاہ او را بہ نظم شاہ نامہ خود مامور ساخت، ہمراہ وے بہند آمد و باز رفت، در آخر کہ نادر شاہ ازو ناخوش شد میرزا گریختہ بہند آمد، مدتے با نواب ابوالمنصور خاں صفدر جنگ نیشاپوری کہ صوبہ دار اودہ والہ آباد بود بسر برد، بعد چندی باز قصد ایران کرد لیکن اجل نگذاشت و درحوالی سندھ فوت شد ۱۲

[۳] **میر کرم اللہ عاقل خان**، خلف نواب شکر اللہ خاں خاکسار ست ۱۲

[۴] **میرزا عاقل ہنرور خاں** چندی در دکن با نواب آصفجاہ بسر برد، بسیار خوش فکر بود، صاحب دیوان ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عہد
عالی[۱]	ملا محمد	سنه ۱۱۳۶ھ	صفہان	عراق عجم	.
عالی[۲]	میرزا محمد نعمت خان	سنه ۱۱۲۱ھ	شیراز	فارس	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
عباسی	سید عباسی	.	صفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
.	شیخ عبد الحمید[۳]	.	لاہور	ہندوستان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
.	عبد الوہاب	.	صفہان	عراق عجم	.
.	میر عبد القادر[۴]	.	تون	خراسان	.
عبدی	ملا عبدی	.	جنابذ	″	سلطان حسین میرزا والی ہرات

[۱] ملا محمد، در سخن سنجی و نکتہ شناسی اُستاد، طبعی در تاسیس بلاغت فلک بنیاد داشت، اشعارش سراسر حالی و مضامینش اکثر عالی بود ۱۲

[۲] میرزا محمد مخاطب بہ حکیم دانشمند خاں، شیرازی الاصل ست، پدرش حکیم فتح الدین بہند آمد و میرزا محمد در ہند متولد شد، و با پدرش بشیراز رفتہ اکتساب علوم کرد و باز بہند مراجعت کرد و در زمرۂ ملازمانِ خلد مکاں منتظم گردید، رفتہ رفتہ بخطاب نعمت خاں و داروغگی باورچی خانہ، و در آخر عہد بخطاب مقرب خاں و خدمت جواہر خانہ امتیاز یافت، و بعد فوت خلد مکان در ملازمت شاہ عالم بخطاب دانشمند خاں سرفراز شد و بتحریر شاہ نامہ فرمان یافت، اما ہنوز با تمام نرسانیدہ بود کہ فرمانش در رسید، قطعۂ کہ بتقریب کدخدائی کامراں خاں موزوں کردہ بود، انموذجی از شوخیہای اوست، علامہ آزاد بلگرامی شرحے متینی بر آں قطعہ نوشتہ ہست ۱۲

[۳] شیخ عبد الحمید، شاگرد ابو الفضل اکبر آبادی ست، در عہد شاہجہاں تحریر شاہجہان نامہ مامور شد، اما بوجہ کبر سن توفیق اتمام نیافت ۱۲

[۴] میر عبد القادر، وزیر ولایت خراسان بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
۰	شیخ عبد الخالق[ف۱]	۰	غجدوان	خراسان	سلطان محمد خوارزمشاہ والی خوارزم
۰	عبد النبی	۰	طہران	عراق عجم	ناصر الدین شاہ قاچار والی ایران
عُبید[ف۲]	خواجہ عُبید	۷۵۰ھ	زاکان	”	شاہ ابو اسحٰق انجو والی شیراز
عثمان	محمد عثمان	۰	بخارا	خراسان	۰
عجیبی[ف۳]	شمس الدین	۰	جرجان	طبرستان	۰
عجزی	حسن بیگ	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
عراقی[ف۴]	شیخ فخر الدین ابراہیم	۶۸۸ھ	ہمدان	”	علاء الدین بلبن والی ہند
عرشی[ف۵]	طہماسپ قلی بیگ	۰	اصفہان	”	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران

ف۱ **شیخ عبد الخالق**، از خلفای اربعہ شیخ نجم الدین کُبریٰ ست ۱۲

ف۲ **خواجہ عُبید**، فاضل عظیم الشان بود، رسالۂ در علم معانی و بیان بنام شاہ ابو اسحٰق حموی تصنیف کردہ خواست کہ بگذراند میسر نشد، قصۂ موش و گربہ از تصنیفات اوست، با خواجہ سلیمان وغیرہ صحبتہا داشت ۱۲

ف۳ **شمس الدین**، معاصر حکیم سنائی ست، در مدح سام بن حسین قصیدۂ مُصدّر بہ لغت سیب گفتہ ۱۲

ف۴ **شیخ فخر الدین ابراہیم**، معاصر مولانا شمس تبریزی و کمال خجندی و مرید شیخ بہاء الدین ذکریا ملتانی است تصانیف خوب ازو بیادگار ماند، از انجملہ لمعات ست کہ بطور سوانح شیخ محمد غزالی بقلم آوردہ، دیوان غزلش مشہور ست، در دمشق بحق پیوست و در صالحیہ زیر پائے شیخ ابن عربی مدفون شد ۱۲

ف۵ **طہماسپ قلی بیگ**، در اول حال عہدی تخلص میکرد، از شعرائے غزالی زمان خود بود ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
عرفی ۱	سید محمد جمال الدین	سنه ۹۹۹ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر شاه والی هند
عزت ۲	خواجه باقر	.	شیراز	؍؍	شاه سلیمان صفوی والی ایران
عزت ۳	شیخ عبدالعزیز	سنه ۱۰۸۹ھ	هرات	خراسان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
عزی ۴	خواجه عزیزالدین	.	شروان	آذربیجان	ابو المظفر منوچهر شروان شاه والی شروان
عزی	ملا محمد مومن	.	فیروزآباد ۶	فارس	.
عزمی	ملا عزمی	.	یزد	عراق عجم	.
عسجدی ۵	حکیم عبدالعزیز	سنه [illegible]	هرات	خراسان	سلطان محمود غازی والی غزنی

۱ سید محمد جمال الدین، اول که بفتحپور رسید بیشتر از همه باشیخ فیضی آشنا شد، شیخ هم با او خوب پیش آمد آخر در میانه شکرآب ها افتاد، او به حکیم ابوالفتح ربطے پیدا کرد و بتقریب سفارش حکیم موصوف بخانخانان مرتبط شد، عرفی پختگی معانی، و شستگی الفاظ، و عذوبت کلام، و نازکی ادا، و تازگی مضمون را باهم جمع نموده است مولف مجمع الفصحا گوید "که دیوان عرفی مکرر بنظر رسیده، سیاق اشعارش پسندیده اهل این یار نیست" سی و شش سال عمر یافت و در لاهور فوت شد ۱۲

۲ خواجه باقر، مردے تجارت پیشه بود، از ایران بهندوستان تردد میکرد ۱۲

۳ شیخ عبدالعزیز، صاحب فضل و کمال و استاد اورنگ زیب عالمگیر ست ۱۲

۴ خواجه عزیزالدین، معاصر حکیم خاقانی و ابوالعلا و سید ذوالفقار بود ۱۲

۵ حکیم عبدالعزیز شاگرد عنصری ست ۱۲

۶ از توابع شیراز ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عشرت[۵۱]	آقا علی	۔	صفہان	عراق عجم	۔
عشرت	ملا عشرت	۔	شیراز	فارس	۔
عشق[۵۲]	میرزا عبداللہ	۔	۔	۔	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
عصری[۵۳]	ملا عصری	۔	تبریز	عراق عجم	۔
عصار[۵۴]	ملا محمد	سنہ ۷۷۹ھ	"	"	سلطان اویس ایلکانی والی آذربیجان
عصمت[۵۵]	خواجہ عصمت اللہ	سنہ ۸۴۰ھ	بخارا	خراسان	امیر تیمور گورگان والی سمرقند
عطار[۵۶]	شیخ فرید الدین	سنہ ۶۲۷ھ	نیشاپور	"	جلال الدین خوارزمشاہ والی خراسان

۵۱ آقا علی، از اہالی قریہ فرو شان (از توابع صفہان) است، استفادہ علوم از ملا شوستری نمودہ کتب طبی بخدمت حکیم شفائی دیدہ، بہند آمد و مراجعت کرد، در مشہد وفات یافت و ہمانجا مدفون شد ۱۲

۵۲ میرزا عبداللہ خلف میرزا محمد شفیع مستوفی موقوفات ست، در زمان شاہ سلیمان صفوی فوت شد ۱۲

۵۳ ملا عصری، در مرو نشو و نما یافتہ و در اصفہان سکونت داشت ۱۲

۵۴ ملا محمد، مصنف مثنوی مہر و ماہ، و مداح سلطان اویس ایلکانی ست ۱۲

۵۵ خواجہ عصمت اللہ، در مدح سلطان خلیل ابن میران شاہ، اشعار بسیار دارد ۱۲

۵۶ شیخ فرید الدین یگانہ آفاق و قدوۂ عشاق بود، در مراتب سخن کمال قدرت داشت، دیوان غزل و مثنویات بسیار ازو یادگارست، ازانجملہ جوہر ذات، منطق الطیر، مظہر العجائب، مصیبت نامہ اشتر نامہ، بی سر نامہ، گل و بلبل، قصائد و رباعیات نیز بسیار دارد، مشہورست کہ اشعار شیخ یکصد ہزار بیت ست صاحب آتشکدہ گوید کہ من پنجاہ ہزار بیت او را دیدہ ام، در واقعہ چنگیزی شہید شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عطاری[1]	حکیم عبدالرحمٰن	.	فراہ	رر	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
عطائی[2]	قاضی عطاء اللہ	.	رے	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
عظیم[3]	ملا محمد عظیم	سنہ ۱۱۱۱ھ	نیشاپور	خراسان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
علا	شیخ علاء الدین	.	اجودھن	ہندوستان	.
علی	حاجی محمد علی	.	اصفہان	عراق عجم	.
علی[4]	خواجہ علی شطرنجی	.	سمرقند	خراسان	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
علی	مولانا علی	.	.	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
علی[5]	علی قلی بیگ ترکمان	.	مازندران	طبرستان	نورالدین جہانگیر شاہ والی ہند

[1] حکیم عبدالرحمٰن، از مداحان سلطان محمود غزنوی ست، اشعارش نایاب ست ۱۲

[2] قاضی عطاء اللہ، در صلح شاہ طہماسپ و سلطان مراد خوندکار روم قطعہ نظم آوردہ کہ مادۂ تاریخ الصلح خیر یافتہ ۱۲

[3] ملا محمد عظیم خلف ملا قیدی و برادر زادۂ ملا نظیری نیشاپوری ست، در سخنوری کمال قدرت داشت، مثنوی موسوم بہ فوز عظیم از وست ۱۲

[4] خواجہ علی، از یکہ تازان معرکہ سخنوری ست، با لامعی بخاری و شمس خالد مصاحب بود و ہمہ شاگردان حکیم سوزنی بودہ اند ۱۲

[5] علی قلی بیگ ابن سلطان خلیفہ ست، در زمان جہانگیر بہند آمد ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
علی ۱	ناصر علی	سنه ۱۱۰۸ھ	سرہند	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
علی ۲	خواجه علی عزیزان	سنه ۷۱۵ھ	رامیتین	خراسان	علاء الدین خلجی والی خوارزم
علی ۳	علی بن الیاس	.	بخارا	ر	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
علی ۴	ملا مقیم	.	کاشان	عراق عجم	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
علوی ۵	مولوی عبد الله خان	سنه ۱۲۶۲ھ	مئو فرخ آباد	ہندوستان	ابو ظفر بہادر شاه

۱ **ناصر علی**، مرید شیخ معصوم خلف الصدق حضرت مجدد الف ثانی قدس سره ست، در آغاز حال بملازمت میرزا فقیر الله مخاطب بسیف خان بعزت و احترام گزرانید، و بعد فوت سیف خان با ذو الفقار خان پسر اسد خان وزیر اعظم خلد مکان صحبتش خوش آمد در مدح او غزلے طرح کرده دیگ زر زنجیر فیل و نقد گرانمایه صله یافت اما از کمال وارستگی همه را بر مردم ریخت و خود ملوث بدری نشد، بسیار مستغنیانه می زیست، سخن سنج والا فکرت ست، در آخر عمر از دکن به شاہجہان آباد آمد فوت شد و در حوالی مرقد حضرت نظام المشائخ سلطان الاولیا قدس سره العزیز مدفون گردید، مثنوی او مشهور و مطبوع ست ۱۲

۲ **خواجه علی** ملقب بعزیزان از اعاظم اولیاست، حضرت مولوی معنوی اشاره باحوال او کرده ست ۱۲

۳ **علی بن الیاس** با دقیقی هم صحبت بوده ۱۲

۴ **ملا مقیم** مدتے در ہند در خدمت دارا شکوه میبود، توفیق زیارت حرمین یافته در مکه مکرمه فوت شد ۱۲

۵ **مولوی عبد الله خان**، مولدش مئو قائم گنج ضلع فرخ آباد ست، در صغر سن با پدر بدهلی رفت و کسب علوم و تکمیل فنون از علمای نامدار آن دیار نمود، جامع اکثرے از فضائل بود و در انشا و سخنوری قدرت تمام داشت، امام بخش صهبائی و محمد حسین مهجور ناظم اندور، و مولوی امین الدین خان امین دہلوی از شاگردان ویند باشیخ ابراهیم ذوق و مومن خان کمال اتحاد و ارتباط داشت، انشای صفیر بلبل و صحت نامه از مصنفات شریفهٔ اوست، بقرابت قریبه خال مولف خاکسار بود، در آخر عمر بوطن مراجعت نمود و همانجا فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عماد[۱]	فقیہ عماد الدین	سنہ ۷۷۳ھ	کرمان	خراسان	شاہ شجاع والی فارس
عمادی[۲]	میر عماد الدین		رے	عراق عجم	سلطان طغرل سلجوقی والی خوارزم
عمر[۳]	حکیم عمر خیّام	سنہ ۵۱۷ھ	نیشاپور	خراسان	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
عمعق[۴]	شہاب الدین	سنہ ۵۴۲ھ	بخارا	"	"
عمید[۵]	عمید الدین	سنہ ۷۰۹ھ	دیلم	گیلان	سلطان محمد بلبن فرامرز والی ملتان
عمید	خواجہ عمید عطار کاتب	سنہ ۴۹۱ھ	رے	عراق عجم	سلطان ابراہیم والی غزنی
عنصری[۶]	حکیم ابو القاسم حسن	سنہ ۴۳۱ھ	بلخ	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی

[۱] **فقیہ عماد الدین** از دانشمندانِ کامل بود، در تصوف صاحب سلسلہ ست، اشعار خوب ازوی ضبط کردہ اند، در شیراز مدفون شد ۱۲

[۲] **میر عماد الدین** از پہلوانان معرکہ فصاحت ست، مداح عماد الدولہ دیلمی ست، عمادی را غزنوی نیز گفتہ اند، و بعضے اورا پسر مختاری گفتہ با عمادی شہریاری یکے دانستہ اند، واللہ اعلم ۱۲

[۳] **حکیم عمر خیّام** خیمہ میدوخت ازیں رو بخیام ملقب شد، فنون متداولہ علمیہ اکتساب نمودہ جلال الدین سنجر سلجوقی اورا بغایت محترم میداشت، رباعیاتا و مشہور و مقبول طبائع ست، صاحب مجمع الفصحا تخلص او خیام خواندہ ست ۱۲

[۴] **اُستاد شہاب الدین** جمیع سخنوران باُستادی وا قرار داشتہ اند سوای رشیدی سمرقندی کہ با عمعق معارضہا کردہ ۱۲

[۵] **عمید الدین** از اعاظم فضلا بود، اشعارش اکثر مصنوع است، مسعود سعد سلیمان مرثیہ او گفتہ ست ۱۲

[۶] **حکیم ابو القاسم حسن** ملک الشعرای عہد محمود غزنوی ست، بر چہار صد شاعر کہ ہر یک یگانہ زمان بود سروری نمود ہمگی بر اُستادی وے اعتراف داشتند، گویند شبے ہزار بیت شعر گفتہ، مثنوی وامق و عذرا ازوست، در غزنی مدفون ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
عنوان[۱]	محمد رضا چلپی		تبریز	عراق عجم	
عہدی[۲]	قاضی عبد الرزاق			خراسان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
عیشی[۳]	قاضی مسیح الدین	سنہ ۹۵۶ھ	ساوہ	عراق عجم	سلطان یعقوب ترکمان والی آذربیجان
عیسی	میر عیسے		یزد	"	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
عین القضاۃ[۴]	ابو الفضائل عبد اللہ	سنہ ۵۳۳ھ	ہمدان	"	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم

باب غ

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
غافل	محمد تقی		طالقان		شاہ عباس ثانی والی ایران
غافل	ملک حمزہ خاں		سیستان	خراسان	
غالب	میرزا اسد اللہ خاں	سنہ ۱۲۸۵ھ	دہلی	ہندوستان	ابو ظفر بہادر شاہ
غربتی[۵]	میر برہان		کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند

[۱] محمد رضا چلپی، معاصر میرزا طاہر نصیر آبادی ست ۱۲

[۲] قاضی عبد الرزاق، با قاضی نور اللہ شوستری مصاحب ہمدرس بود، در شعر صاحب دیوان ست ۱۲

[۳] قاضی مسیح الدین، از فضلای عالی مرتبہ بود، اشعار بامزہ دارد کہ بے تامل و فکر در مقولہ گفتگو برزبانش جاری میشد و این کمال مرتبہ صفائی طبع ست ۱۲

[۴] ابو الفضائل عبد اللہ، از اقران حسین بن منصور حلاج ست، با باطاہر عریاں صحبت داشتہ، جامع جمیع فضائل و علوم بود ۱۲

[۵] میر برہان، در ہند فوت شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
غروری	ملا غروری		شیراز	فارس	شاہ عباس ماضی والی ایران
غریب[۱]	شاہ غریب میرزا		ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
غزالی[۲]	میر اسلام		"	"	میرزا الغ بیگ گورگانی والی سمرقند
غزالی[۳]	مولانا غزالی	سنہ ۹۸۰ھ	مشہد	"	جلال الدین اکبر والی ہند
غضایری[۴]	ابو یزید محمد	سنہ ۴۲۶ھ	رے	عراق عجم	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
غضنفری[۵]	مولانا غضنفر		گلچار	"	سلطان حسین میرزا والی خراسان

[۱] شاہ غریب میرزا، از اولاد سلطان حسین میرزا والی خراسان ست، در انشای نظم و نثر عدیل نداشتہ ۱۲

[۲] میر اسلام، از موزونان آن دیار و شاگرد حیدر کلیچہ پز ست، بہند آمدہ با مولانا غزالی مشہدی بتقریب تخلص مشاجرات کرد، ظریف و شوخ طبع بود ۱۲

[۳] مولانا غزالی ملک الشعرا، از مشاہیر شعرای زمان طہماسپ صفوی بود، کلیاتش ہفتاد ہزار بیت ست و مثنویات متعدد دارد، از انجملہ مثنوی رشحات آب حیات و اسرار المکتوبات و نقش بدیع ست، با شیخ فیضی صحبت داشت، در مبدء حال بدکن افتاد اما در آنجا کارش رونق نگرفت، بعد مقتول شدن خانزمان خان رو بآستانۂ اکبری آورد و بخطاب ملک الشعرا سرفراز گردید، در گجرات فوت شد ۱۲

[۴] ابو یزید محمد، از اعاظم شعرا و اکابر بلغاست، بخدمت سلطان محمود غزنوی آمدہ گوی شہرت از شعرای پای تخت در ربود ۱۲

[۵] مولانا غضنفر، از مشاہیر فضلا و معارف بلغاست، گلچار قریہ ایست از قم، غضنفری اکثر اوقات در کاشان بسر می برد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
غنی ۵۱	غنی بیگ		ہمدان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
غنی ۵۲	میر عبد الغنی		تفرش	"	" "
غنی ۵۳	محمد طاہر	سنہ ۱۰۷۹ھ	کشمیر	ہندوستان	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
غنیمت ۵۴	محمد اکرم	سنہ ۱۱۰۰ھ	کنجاوہ	"	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
غواصی ۵۵	مولانا غواصی	سنہ ۱۰۰۰ھ	یزد	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
غیاث ۵۶	غیاث الدین منصور	سنہ ۹۴۸ھ	شیراز	فارس	سلطان حسین میرزا والی خراسان
غیرتی ۵۷	ملا غیرتی		"	"	جلال الدین اکبر والی ہند

۵۱ غنی بیگ، بسیار عالی طبع بود بہند آمدہ مدتہا بسر کردہ ۱۲

۵۲ میر عبد الغنی، از سادات جلیل القدر تفرش ست از اعمال قم ۱۲

۵۳ محمد طاہر، از مردم کشمیر بود، صحبت میرزا صائب و ابوطالب کلیم و حاجی محمد جان قدسی دریافتہ، درستی زبان و روانی الفاظ و لطافت معانی او مقبول ہمہ بود از خطۂ کشمیر مثل او کسے برنخاست،

دیوانش قریب دو ہزار بیت ست ۱۲

۵۴ محمد اکرم، از مردم لاہور بود، مثنوی قصہ عزیز و شاہد بامزہ گفتہ ۱۲

۵۵ مولانا غواصی، قصائد در مدح ائمہ یکصد ہزار بیت گفتہ ۱۲

۵۶ غیاث الدین منصور حلوائی، پسر میر صدر الدین شیرازی ست کہ صاحب حواشی تجرید و حریف و مقابل علامۂ دوانی بود، شاگرد نظام دست غیب ست، در اواسط حال از شیراز باصفہان آمد از مردمان آنجا محبت بسیار دیدہ در آنجا متوطن شد، شبے از بام افتاد و جان بحق سپرد ۱۲

۵۷ ملا غیرتی، در شاعری پہلوان بودہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
غیور[۱]	میرزا احسن غیور	٠	کرمان	خراسان	٠

باب فا

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فاتح[۲]	میرزا رضی	٠	رشت	گیلان	فرخ سیر والی ہند
فاخر[۳]	ملا فاخر	٠	بہبہان	فارس	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
فارغی[۴]	شیخ ابوالواجد	سنہ ۹۴۰ھ	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات وہمایوں بادشاہ والی ہند
فارغی	امیر فارغی	سنہ ۱۰۰۱ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر والی ہند
فارغی		٠	ہرات	خراسان	٠
فارغ[۵]	چلپی بیگ	٠	تبریز	عراق عجم	٠

[۱] میرزا احسن، در مقدمات علمیہ و شعر مہارتش بحد کمال بود، شعرش کمال رتبہ چاشنی دارد، مثنوی خوبی در بحر مثنوی مولوی معنوی گفتہ، در کرمان فوت شد ۱۲

[۲] میرزا رضی، در ایام انقلاب ایران بہند آمد، دیوانش قریب بسہ چہار ہزار بیت میرسد، مشتمل حقائق و معارف، درویش صاحب حال و معنی آگاہ بود، در میانہ قصبہ سرونج و بلدۂ اجین از دست قطاع الطریق شربت شہادت چشید ۱۲

[۳] ملا فاخر، بصفات حمیدہ متصف بود، در خدمت زمان خان حاکم کیلویہ بسر می کرد ۱۲

[۴] شیخ ابوالواجد، از شعرای جلیل القدر ست، مدتہا در ہند بودہ بخدمت ہمایون شاہ و اکبر شاہ ماند، معاصر مولوی جامی ست

[۵] چلپی بیگ، مشہور بہ علامہ تبریزی، در شیراز تحصیل علوم نمود، از شاگردان فاضل میرزا جان است ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
فاضل[1]	ملّا فاضل	.	کاشان	عراق عجم	
فانی[2]	میر علی شیر نظام الدین	سنه ۹۰۶ھ	هرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
فانی[3]	شیخ محمد محسن	سنه ۱۰۸۰ھ	کشمیر	هندوستان	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
فائض[4]	ملا محمد نصیر	سنه ۱۱۳۴ھ	ابهر	عراق عجم	شاهجهان والی هند
فائض[5]	میرزا محمد فائض	سنه ۱۰۳۶ھ	نطنز	رر	نورالدین جهانگیر شاه والی هند
فائض[6]	میرزا باقر	سنه ۱۱۲۸ھ	مازندران	طبرستان	شاه سلیمان صفوی والی ایران

[1] **ملّا فاضل**، نواده میر شاهنه، مرد درویشی بود، شعرش از صد هزار بیت متجاوز ست ۱۲

[2] **میر علیشیر نظام الدین**، بسه زبان شعر میفرمود، عربی فارسی و ترکی، تخلص وی در ترکی نوائی، و در فارسی فانی ست، از فضائل علوم بهرهٔ وافی داشت، وزیر سلطان حسین میرزا بود، در خدمت مولوی جامی ارادت تمام داشت، انوار رحمت مادهٔ تاریخ فوت اوست ۱۲

[3] **میرزا محسن**، شاگرد ملا یعقوب کشمیری و استاد ملا طاهر غنی و حاجی محمد اسلم سالم کشمیری ست، از فضلای کشمیر بود، دیوانش قریب پنجهزار بیت ست ۱۲

[4] **ملا محمد نصیر** از ارشد تلامذه میرزا صائب ست، تخلص هم ازو یافته، در سخنوری از استادان گوی سبقت می ربود، وقتیکه محمود خان افغان صفهان را محاصره کرد باجل طبیعی فوت شد ۱۲

[5] **میرزا محمد فائض** بملازمت صاحبقران ثانی سرفراز بود، خطوط خوب می نوشت، در گجرات فوت گردید سه کردند رقم که شد برحمت واصل، مادهٔ تاریخ وفات اوست ۱۲

[6] **میرزا باقر**، از کهنه شاعران بود، تتبع اطوار میرزا صائب میکرد، شعرش هموار و خالی از متانت نبود، غیر از غزل چیزی نگفت، در بلدهٔ بارفروش مازندران رحلت کرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فائق	محمد امین	•	اصفہان	عراق عجم	
فائق	سید محمد	سنہ ۱۱۰۰ھ	ہرات	خراسان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
فتح ۱؎	شاہ فتح اللہ	سنہ ۹۹۶ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر والی ہند
فتح	ملا فتح اللہ	سنہ ۱۰۲۶ھ	اصفہان	عراق عجم	نور الدین جہانگیر والی ہند
فتحی	ملا فتحی	سنہ ۱۰۴۵ھ	اردستان	؍؍	سام میرزا صفوی والی ایران
فتوحی ۲؎	حکیم اثیر الدین	•	مرو	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
فتوری ۳؎	میرزا نوری	•	ہرات	؍؍	•
فخری	شمس الدین	•	؍؍	؍؍	سلطان حسین میرزا والی خراسان
فخر ۴؎	فخر الدین محمود	•	نیشاپور	؍؍	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
فخر ۵؎	فخر الدین اسعد	•	جرجان	طبرستان	سلطان طغرل سلجوقی والی خوارزم

۱؎ شاہ فتح اللہ، در علم حکمت دستگاہ عالی داشت، بہند آمدہ درگذشت ۱۲

۲؎ حکیم اثیر الدین، محمد عوفی گوید کہ مشاعرات و مناظرات وے با انوری مشہورست ۱۲

۳؎ میرزا نوری، مدتہا در ہرات شیخ الاسلام بود، در کمال زہد و پرہیزگاری عمر گذرا نیدہ در ہرات فوت شد ۱۲

۴؎ فخر الدین محمود، مستجمع جمیع کمالات بود، تصانیف عالیہ در بعضی علوم از و باقیست، در خدمت بہرام شاہ غزنوی کمال حرمت داشت ۱۲

۵؎ فخر الدین اسعد، از قدماے شعراست، مثنوی ویس و رامیں از و یادگارست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
فخری	شمس الدین	۰	اصفهان	عراق عجم	
فدائی[1]	شیخ فدائی	۹۷۷ھ	شیراز	فارس	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
فدائی	محمود بیگ	۰	طهران	عراق عجم	۰
فرح[2]	فرح الله	۱۰۱۱ھ	شوستر	فارس	عبدالله قطب شاه والی دکن
فرخی[3]	استاد ابوالحسن علی	۴۲۹ھ	سیستان	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
فردوسی[4]	حکیم ابوالقاسم	۴۱۶ھ	طوس	″	″
فرشته	محمد قاسم هندو شاه	۰	استرآباد	طبرستان	ابراهیم عادل شاه والی دکن

[1] **شیخ فدائی**، خلف الصدق شیخ شمس الدین محمد لاهجی شارح گلشن راز محمود شبستری ست، لهذا او را شیخ زاده می خوانند، از محققان زمان خود بود ۱۲

[2] **فرح الله**، از افاضل زمان ست، مدتها در هند بوده، دیوان و قریب هفت هزار بیت میرسد ۱۲

[3] **استاد ابوالحسن علی**، گویند که او شاگرد حکیم عنصری ست، بخدمت سلطان محمود غزنوی آمده ملازم گردید و اعزاز یافت، دولت شاه او را ترمذی، و محمد عوفی سکزی گفته ست ۱۲

[4] **حکیم ابوالقاسم**، شیخ نظامی بشاگردی و بندگی او اقرار کرده، پدر شر باغبان چهار باغ موسوم به فردوس بود، بعد از انکه بمقتضای فطرت اصلی بگفتن اشعار مبادرت نمود فردوسی تخلص کرد، در طوس مدفون شده، شاهنامهٔ او که بفرمایش سلطان محمود نوشته مشهور آفاق ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فرقتی[۱]	ابوتراب بیگ	سنہ ۱۰۲۶ھ	کاشان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
فروغ[۲]	میرزا محمد علی	.	.	.	نادر شاہ قہرمان ایران
فروغی[۳]	ملا حسن	سنہ ۱۰۸۰ھ	کشمیر	ہندستان	شاہجہان والی ہند
فرید[۴]	فریدالدین احول	.	اصفہان	عراق عجم	اتابک سعد ابن زنگی والی فارس
فرید[۵]	فریدالدین کاتب	.	جاجرم	خراسان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
فسونی[۶]	محمود بیگ	.	تبریز	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
فصیحی[۷]	میر فصیحی	سنہ ۱۰۳۱ھ	ہرات	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران

[۱] ابوتراب بیگ، از اہالی انجدان ست اما در کاشان نشو و نما یافتہ، اول کامی تخلص میکرد، آخر فرقتی قرار داد، دیوان یک ہزار بیت دارد ۱۲

[۲] میرزا محمد علی، تولدش در سنہ یکہزار و صد و چہل ہجری ست، اشعار خوب ازان حمیدہ خصال سرزدہ ۱۲

[۳] ملا حسن، چون صاحبقران ثانی شاہجہان بہ کشمیر آمد، فروغی دو مثنوی زادۂ طبع خود بعرض رسانید پسند افتاد، و ہزار روپیہ صلہ یافت ۱۲

[۴] فریدالدین احول، از شعرای فصیح و بلیغ بود، خواجہ امامی را خدمت کردہ ست و با مجد ہمگر خصوصیت داشت ۱۲

[۵] فریدالدین کاتب، از شعرای زمان و بلغای دوران بود، محمد عوفی گوید کہ در بخارا بخدمت وے رسیدہ ام ۱۲

[۶] محمود بیگ، مجموعۂ کمالات صوری و معنوی بود، در سخنوری یگانۂ آفاق، و در علم سیاق و حساب و تاریخ طاق، بہند آمدہ ملازم اکبر شاہ و جہانگیر شاہ بعزت تمام بود ۱۲

[۷] میر فصیحی، از سخنوران فصیح بیان ست، میان او و حکیم شفائی مشاعرات و مہاجات بود ۱۲ .

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فصیحی	میر فصیحی	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
فضلی	حکیم فضلی	۰	جرباذقان	″	امام قلی خاں والی شیراز
فضلی[۱]	ملا فضلی	سنہ ۹۸۶ھ	بغداد	عراق عرب	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
فطرت[۲]	میر معز الدین	سنہ ۱۱۰۱ھ	قم	عراق عجم	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
فغانی[۳]	بابا فغانی	سنہ ۹۲۵ھ	شیراز	فارس	شاہ اسمعیل صفوی والی ایران
فغفور[۴]	حکیم محمد حسین	سنہ ۱۰۳۰ھ	لاہجان	طبرستان	نور الدین جہانگیر والی ہند

[۱] **ملا فضلی**، از شعرای مشہور زمان ست، در عربی و فارسی و ترکی صاحب دستگاہ بود بہر سہ زبان اشعار آبدار دارد ۱۲

[۲] **میر معز الدین** مخاطب بہ موسوی خاں، از اعظم سادات موسوی قم ست، در صفہان بہ تحصیل علوم پرداخت و بمدارج فضل و کمال رسید، از پیشگاہ اورنگ زیب بہ خطاب خانی و دیوانی دکن سرفراز گردید میر تخستین فطرت تخلص میکرد بعد ازاں موسوی اختیار کرد، وفاتش در سرزمین دکن رو داد ۱۲

[۳] **بابا فغانی**، مجتہد فن سخنوری ست، پیش از وی احدے بدیں روش شعر نگفتہ، پایہ سخنوری را بجای رسانید کہ اکثر استادان مثل وحشی یزدی، نظیری نیشاپوری، ضمیری صفہانی، حسین ثنائی، عرفی شیرازی، صفائی اصفہانی، حکیم رکنا مسیح کاشی و محتشم کاشی وغیرہ مقلد و شاگرد و خوشہ چین خرمن طرز اویند، صاحب دیوان ست قصائد صاف دارد اما بغزل سرائی مائل ست ۱۲

[۴] **حکیم محمد حسین**، در اوائل حال در ایران رسمی تخلص میکرد بعد ازانکہ بہند آمدہ ملازمت سلطان پرویز ابن جہانگیر شاہ اختیار نمود فغفور تخلص کرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فقیر ۵۱	میر شمس الدین	۱۱۸۳ھ	دہلی	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
فگاری ۵۲	قاضی احمد	٠	اسفرائن	خراسان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
فکری ۵۳	سید محمد	۹۷۳ھ	مشہد	"	جلال الدین اکبر والی ہند
فکری ۵۴	سید محمد رضا	۱۰۲۰ھ	اصفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
فکرت ۵۵	غیاث الدین منصور	٠	٠	٠	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
فلکی ۵۶	اُستاد نجم الدین محمد مومن	۵۷۷ھ	شروان	آذربیجان	سلطان منوچہر شروانشاہ والی شروان

۵۱ میر شمس الدین، ولادتش در شاہجہان آباد در سنہ ہزار و یکصد و پانزدہ دی داد، از اعیان آں بلدہ فاخرہ

دیوانش بہفت ہزاری بیت میرسد، دو مثنوی در سلک نظم کشیدہ ۱۲

۵۲ قاضی احمد، از فضلای مشہور اسفرائن ہست، در نکتہ فہمی و حاضر جوابی یگانہ بود ۱۲

۵۳ سید محمد ملقب بجامہ باف و مشہور بہ میر رباعی از شعرای مقرر روزگار بود، در زمان اکبر شاہ

بہند آمدہ و در مدح وی اشعار گفت ؎ گفتا خرد کہ میر رباعی سفر نمود، مادۂ تاریخ فوت اوست ۱۲

۵۴ سید محمد رضا، ذوق شاعری بسیار داشتہ، بدکن آمد، در علم سیاق صاحب وقوف بود

معاصر شفائی اصفہانی ہست ۱۲

۵۵ میر غیاث الدین منصور، بہند آمد دیوانے ترتیب داد ۱۲

۵۶ اُستاد نجم الدین محمد مومن، با حکیم خاقانی در خدمت ابو العلاء گنجوی تحصیل

مراتب نظم نمودہ مشہور آفاق بود، در شماخی کہ مولد اوست مدفون شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فنائی[۱]	میر کمال الدین حسن	.	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
فوجی[۲]	ملا قیما	.	نیشاپور	"	شاہجہاں والی ہند
فوقی	ملا فوقی	.	یزد	عراق عجم	.
فہمی[۳]	ملا فہمی	۱۰۲۵	کاشان	"	شاہ عباس ماضی والی ایران
فہمی	حکیم مجد الدین		بخارا	خراسان	.
فیاض[۴]	عبد الرزاق	.	لاہجان	طبرستان	عباس ثانی والی ایران

[۱] میر کمال الدین حسین ، در سخنوری یگانہ و بہ ہنرمندی افسانہ بود ۱۲

[۲] ملا قیما ، پسر ملا قیدی و برادر نظیری نیشاپوری ست ، در وطن خود وفات یافت ۱۲

[۳] ملا فہمی ، صاحب دیوان ست ، وحشی یزدی را ہجو رکیک گفتہ ، با حاتم کاشی و دیگر معاصرین مہاجات و مشاعرات بسیار نمود ۱۲

[۴] عبد الرزاق ، از افاضل عصر و اعاظم دہر ست ، مشہور بہ قمی ست ، شاگرد مولانا صدر الدین ابراہیم شیرازی و ہمسنگ ملا محسن کاشی ہست ، جامع علوم عقلیہ و نقلیہ بود ، کتاب گوہر مراد و شرحی در فارسی بر فصوص شیخ ابن عربی از وست ، دیوانش نزدیک دوازدہ ہزار بیت ہست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
فیضی[۱]	ابوالفیض	سنہ ۱۰۰۴ھ	آگرہ	ہندوستان	جلال الدین اکبر والی ہند

باب ق

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
قاآنی	۰	سنہ ۱۲۷۰ھ	۰	۰	ناصر الدین شاہ قاچار والی ایران
قاسم[۲]	ملا محمد قاسم	سنہ ۹۸۶ھ	اردستان	عراق عجم	
قاسم[۳]	محمد قاسم دیوانہ	سنہ ۱۰۶۰ھ	مشہد	خراسان	شاہجہاں والی ہند

[۱] **ابوالفیض**، پسر شیخ مبارک و از اولاد شیخ احمد ناگوری ست، صاحب تصانیف عدیدہ بود، ازاں جملہ تفسیر سواطع الالہام کہ بہ صنعت اہمال تمامی قرآن مجید را تفسیر کردہ کہ بر غزارت علم او برہان ساطع تواند بود، صاحب تذکرہ مجمع الفصحا نوشتہ کہ "مسموع افتادہ کہ شیخ فیضی نیمۂ قرآن مجید را بے نقط تفسیر کردہ، کلفتے بے حاصل کشیدہ"، عجب از مولف تذکرہ کہ چہ قدر راہ تعصب رفتہ است و خون انصاف برگردن گرفتہ و عجب تر آنکہ چنیں تفسیر را کہ از عجائب روزگار ست یک نظر ندیدہ و خبر نگرفتہ کہ تمام قرآن مجید را تفسیر کردہ ست یا نیمۂ آں را، شیخ فیضی دیوان قصائد و غزل و مثنویات دارد، خاصہ مثنوی نل دمن، گلدستۂ ریاحین فصاحت ست ۱۲

[۲] **ملا محمد قاسم**، معاصر تقی اوحدی ست ۱۲

[۳] **ملا محمد قاسم دیوانہ**، در اوائل عمر مدتہا در اصفہان بہ تحصیل علوم مشغول بود، ازاں جا بہندوستان آمد باضافۂ دیوانہ مشہور شد، دیوانش متداول ست، شاگرد میرزا صائب بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
قاسم[۱]	سید معین الدین	۸۳۷ھ	تبریز	عراق عجم	شاہرخ میرزا والی ہرات
قاسم	نواب قاسم خاں	۱۰۴۲ھ	جوئن	خراسان	جہانگیر والی ہند
قاسمی[۲]	میرزا قاسم	.	گوناباد	"	شاہ اسمٰعیل صفوی والی ایران
قاسم	ملک قاسم	.	قزوین	عراق عجم	.
قاسم[۳]	مولانا قاسم	.	دیلم	"	.
قاسم[۴]	قاسم خاں	.	.	.	جہانگیر شاہ والی ہند
قاسمی[۵]	شیخ ابوالقاسم	.	گاذرون	فارس	. .

[۱] **سید معین الدین قاسم انوار** مرید شیخ صدرالدین خلف شیخ صفی الدین اردبیلی است از شیخ خود قاسم انوار لقب یافتہ، بہ صحبت سید نعمت اللہ کرمانی رسیدہ است، چہار بار پیادہ حج کرد مدتے در ہرات سکونت داشت، از اصحاب شاہرخ مرزا توہم نمودہ بسمرقند رفت از مرزا الغ بیگ تلطفہا دید، در جام متوقف گردید وہمانجا فوت شد ۱۲

[۲] **میرزا قاسم** جامع کمالات صوری ومعنوی بود، در ریاضی ریاضت تمام کشیدہ سرآمد سرداران این علم گردید، تتبع خمسہ شیخ نظامی کردہ است، شاہنامہ اش کہ فتوحات شاہ اسمٰعیل نظم نمودہ است بہتر از سائر مثنویات اوست ۱۲

[۳] **مولانا قاسم** در طبابت مہارت خوب داشت بہند آمدہ مدتہا دراں بسر برد، دیلم از توابع قزوین است ۱۲

[۴] **قاسم خاں** ہمدان جہانگیر شاہ است، محمد طاہر نصیر آبادی احوال او در تذکرہ خود مفصل نوشتہ است ۱۲

[۵] **شیخ ابوالقاسم**، از شیخ زادگان گاذرون وشاگردان میرزا جان شیرازی است ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
قاضی	شمس الدین عبد اللہ	.	قزوین	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی ہرات
قاضی[۱]	قاضی سنجان	.	سنجان	خراسان	″ ″ والی خراسان
قانع	آقا مسیب	.	کاشان	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
قبول[۲]	میرزا عبد الغنی بیگ	سنہ ۱۱۳۹ھ	کشمیر	ہندوستان	فرخ سیر والی ہند
قدری[۳]	ملا قدری	سنہ ۹۸۹ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر والی ہند
قدسی[۴]	میر حسین کربلائی	.	ہرات	خراسان	″ ″
قدسی[۵]	حاجی محمد جان	سنہ ۱۰۵۶ھ	مشہد	″	شاہجہان والی ہند
قدسی[۶]	حکیم مصطفیٰ	.	گیلان	طبرستان	شاہ عباس ثانی صفوی والی ایران

[۱] قاضی سنجان، از اولاد شاہ سنجان ہست، مثنوی منظر الابصار از منظومات اوست کہ در تتبع مخزن اسرار بنام میر علی شیر گفتہ ۱۲

[۲] میرزا عبد الغنی بیگ در فن شعر از میرزا داراب جویا تربیت یافتہ ہست، در زمان محمد فرخ سیر بادشاہ بدہلی آمدہ معروف امرای عظام شد، و در اوائل جلوس شاہ عالم پناہ درگذشت ۱۲

[۳] ملا قدری با عرفی و قیدی وغیرہم طرح ہمطرح بود، قبل از عرفی باتفاق قیدی بہند آمد قریب بہم فوت شدند ۱۲

[۴] میر حسین کربلائی، گویند در سبزوار توطن نمود، مدتہا در ہرات بسر کرد و با محمد خان حاکم آنجا کمال ارتباط داشت ۱۲

[۵] حاجی محمد جان، از فصحای زمان ست بہندوستان آمد و از مقربان درگاہ شاہجہان شد بمنصب ملک الشعرائی سرفراز شد، شاہنامہ کہ بنام صاحبقران ثانی نوشتہ ناتمام ماند ۱۲

[۶] حکیم مصطفیٰ، معاصر تقی اوحدی ہست، بہند آمد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
قراری[۱]	حکیم نور الدین محمد	.	گیلان	طبرستان	شاہ عباس ماضی والی ایران و جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
قربی[۲]	ملا قربی	.	دماوند	خراسان	شاہجہاں والی ہند
قربی	ملا قربی	.	گیلان	طبرستان	.
قسمت	ملا محمد قاسم	.	مشہد	خراسان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
قسیمی[۳]	قاسم بیگ افشار	.	.	.	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
قطران[۴]	حکیم قطران	سنہ ۴۶۵	تبریز	عراق عجم	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
قطب[۵]	ملا قطب الدین		شیراز	فارس	اتابک ابوبکر والی شیراز

[۱] حکیم نور الدین محمد، برادر حکیم ابو الفتح گیلانی ست، در جودت طبع، تیزی فہم، علوم رسمی وکمالات انسانی صاحب کمال بود ۱۲

[۲] ملا قربی، در شاعری کمال قدرت و نہایت مہارت داشت، مدتہا در بغداد بسر نمودہ بہند آمد روز گارے در کشمیر گذرانیدہ ہمانجا فوت شد، معاصر تقی اوحدی ست ۱۲

[۳] قاسم بیگ افشار، شاگرد وحشی بافقی ست ۱۲

[۴] حکیم قطران، پہلوان عرصہ سخنوری ست، محمد عوفی او را تبریزی دانستہ، دولت شاہ وغیرہ ویرا ترمذی نوشتہ اند، واشعارش را بنام رودکی خواندہ اند، اگرچہ در روش و طرز ہر دو متحد اند، اما ممدوحین ایشان را در زمان تفاوت بعید ست، گویند حکیم انوری در فن شعر تلمیذ او ست، دیوانش بہزار بیت میرسد ۱۲

[۵] ملا قطب الدین، از شعرای زمان بودہ، معاصر سعدی شیرازی ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
قمری[1]	سراج الدین	سنہ ۶۸۰ھ	قزوین	عراق عجم	سلطان ابوسعید خان والی فارس
قوامی[2]	میر قوام الدین	سنہ ۹۵۰ھ	اصفہان	؍؍	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
قیری[3]	شیخ قیری	۰	بغداد	عراق عرب	۰
قیدی[4]	ملا قیدی	سنہ ۹۹۰ھ	شیراز	فارس	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
قیدی[5]	ملا قیدی	۰	کرمان	خراسان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
قیصری[6]	ملا قیصری	سنہ ۱۰۲۲ھ	ہمدان	عراق عجم	صاحبقران ثانی شاہجہان والی ہند
قیلان	قیلان بیگ	۰	بدخشان	خراسان	نورالدین جہانگیر شاہ والی ہند

[1] سراج الدین، مولف تذکرہ صبح صادق نوشتہ کہ گاہی سراج ہم تخلص میکرد، در اصل مولدش خلاف کردہ اند بعضے اورا خوارزمی و بعضے جرجانی و بعضے آملی و دیگران قزوینی دانستہ اند ۱۲

[2] میر قوام الدین، بسیار عظیم القدر و بلند مرتبہ بود، در زمان دولت شاہ اسمٰعیل صفوی بشغل صدارت بود ۱۲

[3] شیخ قیری، از قیر مداد کلامش رائحہ عنبر بمشام جان میرسد، از مشائخ کرام سلسلہ علیہ صوفیہ بود ۱۲

[4] ملا قیدی، شاعر فاضلے و مجموعہ کمالات و ہنرمندی ہست، با عرفی صحبتہا داشت، بخدمت اکبر شاہ رسید، در ہند فوت شد ۱۲

[5] ملا قیدی، درویش خصال و پسندیدہ افعال بود، در اصفہان در مدرسہ ملا عبداللہ سکونت داشت ۱۲

[6] ملا قیصری، بسیار خوش صحبت و خوش مزاج بود بہند آمدہ در گجرات فوت و ہمانجا مدفون گردید ۱۲

باب ک

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
کاتب[1]	یوسف شاہ	۔	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
کاتب[2]	محمد بن عثمان	۔	بلخ	؍؍	سلطان محمود غازی والی غزنی
کاتبی[3]	محمد ابن عبداللہ	سنہ ۸۳۹ھ	نیشاپور	؍؍	امیر تیمور گورگان والی سمرقند
کاشف	۔	۔	بخارا	؍؍	۔
کاشف[4]	آقا اسمعیل بیگ	۔	اصفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
کاشفی[5]	ملا حسین واعظ	سنہ [illegible]	سبزوار	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان

[1] یوسف شاہ، از خطاطان مشہور ہرات ست، با امیر علی شیر معاصر بود ۱۲

[2] محمد ابن عثمان، معاصر حکیم عنصری بلخی و شاگرد ابوالفضل سکزی ست ۱۲

[3] محمد ابن عبداللہ، در مداحی امیر تیمور صاحبقران و شاہرخ مرزا داد سخنوری دادہ، وفاتش در طاعون استرآباد واقع شد، قصۂ ناظر و منظور را در مثنوی موسوم بہ مجمع البحرین کہ ذو بحرین و ذو قافیتین ست نظم کردہ ۱۲

[4] آقا اسمعیل بیگ، مثنوی در بحر تحفۃ العراقین دارد ۱۲

[5] ملا حسین واعظ، صوفی کامل و درویش خداپرست بود، در علوم عربیہ و فنون علمیہ کمال قدرت و مہارت داشت، اخلاق کریمہ، اخلاق محسنی، انوار سہیلی، لب لباب (خلاصہ مثنوی مولانا روم) تفسیر حسینی، و مخزن الانشا از تصنیفات شریفہ اوست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
کاشفی[۱]	ملا کاشفی	.	بدخشان	خراسان	صاحبقران ثانی شاهجهان والی هند
کاشی	آقا حسن	سنه ۹۹۹ھ	آمل	طبرستان	شاه طهماسپ صفوی والی ایران
کاظم[۲]	سید کاظمی	.	تبریز	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی خراسان
کافی[۳]	ملا ظفر الدین	.	همدان	״	جلال الدین ملکشاه سلجوقی والی ایران
کافی	میرزا کافی	.	اردوباد	آذربیجان	شاه عباس ماضی والی ایران
کاکا[۴]	ملا کاکا	سنه ۹۸۰ھ	قزوین	عراق عجم	شاه طهماسپ ماضی صفوی والی ایران
کامل[۵]	قوام الدین عبدالله	.	شیراز	فارس	.

۱ ملا کاشفی، در ۱۰۳۳ھ وارد هندوستان شده ۱۲

۲ سید کاظمی، اصلش از تبریز است چون همیشه اوقات در کاشان گذرانید به کاشی مشهور شد ۱۲

۳ ملا ظفر الدین، محمد عوفی توصیف جلالت شان او بسیار کرده، در عهد ملکشاه آوازهٔ شاعری او عالم را فرا گرفت ۱۲

۴ ملا کاکا، معلوم نیست که لفظ کاکا اسم یا تخلص یا لقب باشد، از شعرای زمان طهماسپ است، و اشعارش مقبول انام بود ۱۲

۵ قوام الدین عبدالله، داغستانی گوید که تقی اوحدی نوشته که وی پسر استاد علی طباخ است که در شیراز بود، بهند آمده مدتها ملازمت کرد، از علوم بی بهره بود، اما ذهن سلیم و طبع مستقیم داشت، تقی اوحدی او را دیده است ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
کامل[1]	ملک سعید	•	خلخال	اذربیجان	•
کامی[2]	ملا کامی	•	سبزوار	خراسان	سلطان حسین مرزا والی ہرات
کامی	کمال الدین شاہ حسین	•	ہمدان	عراق عجم	”
کامی	ملا کامی	•	لاہجان	طبرستان	•
کرمی[3]	بہار الدین	•	یزد	عراق عجم	•
کریمی	بہار الدین عبد الکریم	•	سمرقند	خراسان	ملک شمس الدین کرت والی ہرات
کسائی[4]	حکیم مجد الدین ابو اسحق	•	مرو	”	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
کسری[5]	محمد قاسم	•	کاشان	عراق عجم	•
کسونی	ملا کسونی	•	یزد	”	•

[1] ملک سعید، از اعاظم خلخال ست، در شیراز سکونت داشت، اوقات خود را بمطالعۂ تفاسیر و کتب تصوف مصروف میداشت مستجمع جمیع علوم بود ۱۲

[2] ملا کامی، روزے چند در خدمت مولانا جامی علیہ الرحمۃ مشغول تحصیل کمالات بود ۱۲

[3] بہار الدین، بیشتر در کاشان بسر می برد ۱۲

[4] حکیم مجد الدین، معاصر رودکی بود، حکیم ناصر خسرو زمان او را دریافتہ ست، گویند کہ عمرش از حد طبیعی درگذشتہ بود، محمود غزنوی را دریافتہ ومدح وے کردہ است ۱۲

[5] محمد قاسم، از اولاد اہلی شیرازی است ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
کفری[۱]	میر حسین	سنہ ۱۰۱۰ھ	تربت	خراسان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
کفشگر[۲]	ملا کفشگر	۔	گاذرون	فارس	۔
کلامی	مصلح الدین	۔	لار	؍؍	۔
کلامی[۳]	ملا کلامی	۔	اصفہاں	عراق عجم	سلطان ابراہیم ابن مسعود شاہ والی غزنی
کلاں[۴]	امیر خواجہ کلاں	۔	کرماں	خراسان	ظہیر الدین بابر شاہ والی ہند
کلبی[۵]	کلبی بیگ ذوالقدر	۔	۔	۔	نور الدین جہانگیر شاہ والی ہند
کلیم[۶]	ابو طالب	سنہ ۱۰۶۱ھ	ہمدان	عراق عجم	؍؍

[۱] میر حسین، از خوش خیالان زماں بود، بعلو فطرت و صفائی ذہن نظیر نداشت، در ہندوستان مدتہا گذرانید، با ملا نوعی خبوشانی مصاحب بود ۱۲

[۲] ملا کفشگر، در شاہراہ سخنوری آہنیں قدم بود ۱۲

[۳] ملا کلامی، برادر سلامی ست، تقی اوحدی ویرا دیدہ ہست، از شعرای زمان خود بود ۱۲

[۴] امیر خواجہ کلاں، از ماوراء النہر ست، از بیم طہماسپ شاہ گریختہ بہ سندہ رفت ۱۲ در عہد بابر شاہ حاکم قندہار بود ۱۲

[۵] کلبی بیگ ذوالقدر، در عہد جہانگیر باتفاق برادر خود بہند آمد و ہمانجا فوت شد ۱۲

[۶] ابو طالب، در عہد جہانگیری بسیر ہند خرامید و بہ شاہ نواز خاں ابن میرزا رستم صفوی مربوط گشت و در خدمت صاحبقران ثانی معزز بودہ ملک الشعرا گردید، در کشمیر قالب تہی کرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
کمال ۱	کمال الدین اسمٰعیل	۶۳۵ھ	اصفہان	عراق عجم	جلال الدین خوارزمشاہ والی خوارزم
کمال ۲	کمال الدین مسعود	۷۹۲ھ	خجند	خراسان	امیر تیمور صاحبقران والی سمرقند
کمال ۳	کمال الدین زیاد	۰	اصفہان	عراق عجم	۰
کمال ۴	کمال الدین	۰	زنجان	خراسان	جلال الدین خوارزمشاہ والی خوارزم
کمال ۵	کمال الدین عبدالرزاق	۸۸۷ھ	ہرات	″	سلطان حسین میرزا والی خراسان
کمال ۶	اُستاد کمال الدین	۰	بخارا	″	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم

۱ کمال الدین اسمٰعیل ملقب بہ خلاق المعانی، اُستاد مسلم الثبوت فن و عندلیب گلشن سخن ست، از خاک مردم خیز اصفہان برخاست، مرید قدوۃ المشائخ شیخ شہاب الدین سہروردی بود، در بارگاہ جلال الدین خوارزمشاہ بمنصب والای ملک الشعرای سرافرازی داشت ۱۲

۲ کمال الدین مسعود، از اکابر خجند ست، اشعارش در کمال رتبہ و عذوبت ست، معاصر خواجہ حافظ ست، وفاتش در یزد بظہور رسید ۱۲

۳ کمال الدین زیاد، صاحب مضامین بلند و اشعار دلپسند ست، محمد عوفی در ستایش وے کمی نکردہ ۱۲

۴ کمال الدین، معاصر نصیر الدین طوسی ست، و مداح خواجہ شمس الدین صاحب دیوان، در مدح خواجہ نصیر الدین شعرہا گفتہ ست ۱۲

۵ کمال الدین عبدالرزاق، بوفور کمال از جہانیان ممتاز بود، در انشای شعر دستے تمام داشت ۱۲

۶ اُستاد کمال الدین عمیدی، از فصحای زمان ست، در سخنوری مرتبہ عالی داشت، معاصر میر معزی، و حکیم انوری ست ۱۲

تخلص	نام	سنۂ وفات	وطن	ملک	عہد
کمال[۱]	ملک کمال کوتہ پائی	۰	۰	۰	۰
کمالی[۲]	۰	سنہ ۱۰۲۰ھ	سبزوار	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران
کمالی	مولانا کمال	۰	نیشاپور	؍؍	امیر تیمور والی سمرقند
کوثری[۳]	میر عقیل	۰	ہمدان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
کوکب[۴]	میرزا مہدی	۰	مازندران	طبرستان	نادر شاہ والی ایران
کوکبی[۵]	قباد بیگ	۰	ماوراء النہر	خراسان	جہانگیر شاہ والی ہند
کیفی[۶]	ملا کیفی	۰	سیستان	؍؍	؍؍

باب گ

تخلص	نام	سنۂ وفات	وطن	ملک	عہد
گرامی	میر عبد الرحمن	سنہ ۱۱۲۴ھ	خواف	خراسان	۰

[۱] ملک کمال کوتہ پائی، در فن سخنوری و بلاغت گستری ید طولیٰ داشت، در خدمت فخر الملک می بود ۱۲

[۲] کمالی مشہور بہ فصیح سبزواری ست، از شعرای صاحب قدرت زمان شاہ عباس ست، شاہنامہ بجہت آں بادشاہ در غایت تحفگی و خوبی گفتہ است ۱۲

[۳] میر عقیل، صاحب مثنوی فرہاد و شیرین ہست ۱۲

[۴] میرزا مہدی، از مستعدان روزگار و صاحب کمالات الاستعداد بود، اشعارش از مثنوی قصائد و غزل و رباعی و قطعہ بسیار است ۱۲

[۵] قباد بیگ، در زمان جہانگیر بہند آمدہ در گولکنڈہ می بود ۱۲

[۶] ملا کیفی، جوان یہود بود از سیستان بہ سبزوار آمد باسلام مشرف گردید و در آخر بہند آمد اشعار خوب دارد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
گلخنی [1]	مولانا گلخنی	٠	قم	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی خراسان
گلشن [2]	شیخ سعد اللہ	سنہ ۱۱۴۰ھ	دہلی	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
گیائی	آقا بابا گیائی	٠	ہمدان	عراق عجم	٠

باب ل

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
لامع [3]	میرزا نور	٠	ہمدان	عراق عجم	٠
لامعی [4]	حکیم لامعی	٠	جرجان	طبرستان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
لبیبی [5]	ملا لبیبی	٠	ادرمزد	خراسان	امیر نصر ابن احمد سامانی والی سمنان
لذتی [6]	مہدی علی	٠	کشمیر	ہندوستان	جلال الدین اکبر والی ہند

[1] مولانا گلخنی، صاحب اشعار بلند و افکار ارجمند ست، ہمشیر زادۂ شہیدی قمی و از ندمائے خاص سلطان حسین مرزا بود ۱۲

[2] شیخ سعد اللہ، اشعار بسیار گفتہ ہست، کلیاتش قریب بصد ہزار بیت ست ۱۲

[3] میرزا نور، خلف قاضی نصیر الدین ہمدانی ست، در حدود صدی دوازدہم بودہ ہست، با امرای عصر مصاحبت داشت ۱۲

[4] حکیم لامعی، از اعاظم شعرا و اکابر بلغاست، با برہانی، و ابو المعالی، و فخر گرکانی، و عمعق بخاری و سوزنی سمرقندی معاصر بود، شاگرد امام حجۃ الاسلام غزالی ست ۱۲

[5] ملا لبیبی، معاصر رودکی بخاری ست، وطنش محقق نشد کہ ارد مزدی ست یا مروزی ۱۲

[6] مہدی علی، در آگرہ می بود، نسبت اُستادی بہ شیخ فیضی داشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
لسانی[۱]	ملا عبد العزیز	سنہ ۹۴۱ھ	شیراز	فارس	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
لسانی[۲]	ملا لسانی	۰	کاشان	عراق عجم	۰
لطف[۳]	مولانا لطف اللہ	سنہ ۸۱۰ھ	نیشاپور	خراسان	امیر تیمور گورکان والی سمرقند
لطفی[۴]	ملا لطفی منجم	۰	تبریز	عراق عجم	؍؍
لطیفی[۵]	ملا لطیفی	۰	مشہد	خراسان	۰
لولوئی[۶]	حکیم لولوئی	۰	؍؍	؍؍	سلطان ابراہیم ابن مسعود والی غزنی

[۱] ملا عبد العزیز، مداح امیر نجم وزیر شاہ اسمٰعیل صفوی بود، شریف تبریزی از شاگردانِ اوست، دیوان قریب بدوازدہ ہزار بیت دارد ۱۲

[۲] قبل از لسانی شیرازی بودہ است ۱۲

[۳] مولانا لطف اللہ سالکی ست آگاہ، با سید نعمت اللہ کرمانی ارادت داشت، و با شیخ آذری ملاقات نمودہ، در مشہد فوت شد ۱۲

[۴] ملا لطفی منجم، رصد بند صطرلاب معانی بودہ ست ۱۲

[۵] ملا لطیفی، از شعرای لطیف مشہد بود ۱۲

[۶] حکیم لولوئی، لآلی نظمش ہمگی آبدار، و نتائج طبعش غیرت گوہر شہوار ست، معاصر مسعود سعد سلمان، و عمعق بخاری، و سعدی شیرازی ست ۱۲

باب م

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
مانی[۱]	شیخ ابوحیان	۰	شیراز	فارس	شاہ اسمٰعیل صفوی ماضی والی ایران
ماہر[۲]	علی قلی خاں	۰	دامغان	خراسان	
ماہر[۳]	میرزا محمد علی	سنہ ۱۰۸۹ھ	اکبر آباد	ہندوستان	شاہجہاں والی ہند
مبدع	ملا مبدع	۰	شیراز	فارس	۰
متین[۴]	مرزا عبدالرضا	سنہ ۱۱۷۵ھ	اصفہان	عراق عجم	محمد شاہ والی ہند
مجد[۵]	مجد الدین ہمگر	سنہ ۶۸۳ھ	شیراز	فارس	اباقا خان والی شیراز

[۱] شیخ ابوحیان از صدور زی امرا سیما امیر نجم ثانی وزیر شاہ اسمٰعیل کشتہ شد و در سرخاب مدفون گردید ۱۲

[۲] علی قلی خاں، اشعار خوب از وی سرزدہ ۱۲

[۳] میرزا محمد علی، با قدسی و کلیم و دیگر شعرای عہد جہانگیر و شاہجہاں و عالمگیر صحبت داشت، دیوان و مثنوی او خالی از کیفیتے نیست ۱۲

[۴] میرزا عبدالرضا، از دیار خود بسر ہند رسید و با برہان الملک سعادت خاں نیشاپوری ناظم صوبۂ اودہ روزگارے گذرانید، صاحب دیوان ست ۱۲

[۵] مجد الدین ہمگر، معاصر سعدی شیرازی ست، قطعۂ در محاکمہ ترجیح انوری و ظہیر نوشتہ است مداح خواجہ شمس الدین صاحب دیوان و ندیم خواجہ بہار الدین صاحب دیوان حاکم شیراز بود، اوّل با اتابک سعد بن ابوبکر مصاحبتے بہم رسانید و بخطاب ملک الشعرائی بلند آوازہ گردید ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
مجد [۱]	قاضی مجد الدین	.	نسا	عراق عجم	.
مجد [۲]	میرزا مجد	.	شوستر	فارس	محمد شاه والی هند
مجرم	میرزا محمد	.	یزد	عراق عجم	.
مجنون [۳]	ملا مجنون	.	مشهد	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان
مجیر [۴]	خواجه مجیر الدین	سنه ۵۷۷ھ	بیلقان	آذربیجان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم
محیی [۵]	ملا محیی	.	لار	فارس	شاه طهماسپ ماضی والی ایران
محتشم [۶]	ملا محتشم	سنه ۱۰۰۰ھ	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی هند

[۱] قاضی مجد الدین، از افاضل زمان و قاضی قصبهٔ نسا بود ۱۲

[۲] میرزا مجد، بهند آمده مدتے گزرانید ۱۲

[۳] ملا مجنون، پسر کمال الدین رفیقی و معاصر ملا جامی ست ۱۲

[۴] خواجه مجیر الدین، شاگرد خاقانی و معاصر شرف الدین سفرده، و ظهیر فاریابی، و قوامی و نظامی گنجوی ست، امیر خسرو مجیر را بر خاقانی ترجیح داده است ۱۲

[۵] ملا محیی، از تلامذهٔ علامهٔ دوانی ست، در سلک شعرای سلطان یعقوب انتظام داشت در اوائل حال بشیراز آمد و بنظم و نثر مشهور آن دیار گردید، کمال فضیلت داشت، قصیدهٔ ابن فارض را شرح کرده، مثنوی مسمی به فتوح الحرمین بنام سلطان مظفر ابن محمود شاه گفته، آخر در وطن خود فوت شد ۱۲

[۶] ملا محتشم مداح طهماسپ صفوی ست، در اکثر فنون نظم کمال مهارت داشت سیما در قصیده و غزل، مرثیه اش که بجهت سید الشهدا گفته مشهور ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
محسن[۱]	میر محمد محسن	•	رے	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
محروم[۲]	میر ابو تراب	•	رر	رر	شاہ عباس ماضی والی ایران
محمود	ملا محمود	•	شیراز	فارس	•
محزون[۳]	محمد حسین خطاط	•	اصفہان	عراق عجم	•
محوی[۴]	میر مغیث الدین	سنہ ۱۰۲۰ھ	ہمدان	رر	جلال الدین اکبر والی ہند
محمد	محمد جان بیگ افشار	•	داغستان	خراسان	شاہ عباس صفوی والی ایران
محمود[۵]	محمد وراق	•	ہرات	رر	بہرام شاہ ابن سلطان مسعود والی غزنی
محمد[۶]	محمد حسین	سنہ ۹۳۲ھ	یزد	عراق عجم	•

[۱] محمد محسن، مدتہا در ہند بودہ، مثنوی شیرین خسرو ازوست، در بنارس داعی اجل را لبیک گفت اند ۱۲

[۲] میر ابو تراب، پسر قاضی مسعود رازی ست، بفہم و دانش مشہور بود ۱۲

[۳] محمد حسین خطاط خلف ملا غیاث الدین شیخ الاسلام تبریزیست، بوفور فضل و کمال مشہور بود ۱۲

[۴] میر مغیث الدین از شعرای زمان ست، اکثر اشعارش رباعی ست، بہند آمدہ مراجعت نمود، تخلص دیگران ہم محوی بود لیکن محوی ہمدانی از ہمہ ممتاز ست، در اردبیل ہم بودہ ست ۱۲

[۵] محمود وراق، با محمد بن طاہر ذوالیمین وسلاطین طاہریہ وصفاویہ معاصر بود ۱۲

[۶] محمد حسین، برادر مومن مرزا شہید ومعاصر عرفی شیرازی ست، سرآمد تلامذۂ میرزا جان شیرازی ست، ہمہ جا رایش خلاف رای استاد کردہ آخر ترک تحصیل علوم کرد، در شیراز با مولانا عرفی برسر شعر فہمی مباحثات کرد بعد ازاں ادراک مذاق شاعری ہم رسید و اشعار خوب گفت، اکثر آں رباعی ست، رباعیات مولانا محمد حسین مادۂ تاریخ وفات اوست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
محمود[۱]	ملا محمود	•	گیلان	طبرستان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
محمد[۲]	حاجی محمد علی	•	اصفہان	عراق عجم	•
محمود[۳]	شیخ سعد الدین	۷۲۰ھ	شبستر	”	سلطان ابو سعید خاں والی فارس
محمد	حکیم محمد رضا	•	مشہد	خراسان	•
محمد	میرزا محمد	•	دولت آباد	ہندوستان	•
محمد	محمد صالح زرکش	•	شیراز	فارس	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
محمود[۴]	نجم الدین محمود	•	•	•	شاہ شجاع والی شیراز
محمد	ملا محمد	•	خوانسار	عراق عجم	•

[۱] ملا محمود، درزمان اکبر شاہ زمین ہند را بقدم مساحت نمود ۱۲

[۲] حاجی محمد علی، از گیلان بہ اصفہان آمد و از ملا محمد باقر خراسانی اکتساب علوم نمودہ در شاعری مسلم اقران گردید، میرزا صائب میفرمود اگرچہ شعر کم دارد اما آنچہ دارد منتخب است ۱۲

[۳] شیخ سعد الدین، از مشاہیر فضلا و مشائخ زمان خود ست، مرجع خاص و عام و شہر تبریزش مقام بود، مثنوی گلشن راز ازش کتابیست شور انگیز و نسخہ ایست در دخیز، میر حسینی سادات ہروی ہفدہ بیت مشتمل بر ہفدہ سوال بایران فرستاد، شیخ محمود ہر سوال را بہ بیتے جواب نگاشت و بعد چندے براں ابیات و مطالب افزودہ ربطے داد و مثنوی گلشن رازنامش نہاد، فضلا برآں شرح نگاشتہ اند، افضل آنہا شرح شیخ محمد لاہجی نور بخشی ست، دیوان مختصر دارد، با کمال اصفہانی قرابت داشت، شبستر جائیست ہفت فرسخ از تبریز ۱۲

[۴] نجم الدین محمود ابن ملک العلما رکن الدین محمد المشہور بہ صاحب لوح ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
محمد ۱	محمد ابن بدیع	.	نسار	خراسان	جلال الدین خوارزمشاہ والی خوارزم
محمد ۲	ملا محمد صوفی	۱۰۳۵ھ	مازندران	طبرستان	جہانگیر شاہ والی ہند
مختاری ۳	ملا عثمان	۵۴۴ھ	رشت	خراسان	سلطان ابراہیم مسعود والی غزنی
مخفی	ملا مخفی	.	.	طبرستان	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
مخلص ۴	انند رام	۱۱۶۴ھ	دہلی	ہندستان	محمد شاہ والی ہند
مخلص ۵	میرزا محمد	.	کاشان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران

۱ محمد ابن بدیع، از اماجد دہر بود، در عہد عماد الدین زنگی دیوان انشاءی سپرد بود، و از اتر سلی ست مشہور ۱۲

۲ ملا محمد صوفی، مردے حکیم مجرد، صاحب تذکرہ ست، با ابوحیان و ملا حسن علی یزدی بہند آمدہ در کشمیر توطن گزید و بخواہش جہانگیر بدہلی رفت، در سرہند وفات یافت، صاحب تذکرہ آتشکدہ لفظ را تخلص دانستہ او را اصفہانی خواندہ غلط کردہ مجردانہ یکی شد بحق محمد صوفی، مصرعہ تاریخ فوت اوست ۱۲

۳ ملا محمد عثمان ابن محمد، بعد از سلطان ابراہیم در رکاب بہرام شاہ بہند آمد و باز عود نمود واز سلطان ارسلان سلجوقی نوازشہا یافت ۱۲

۴ انند رام، وکیل وزیر الممالک نواب قمر الدین خاں بہادر ست، از جماعۂ ہنود دریں جزو زمان کسی بخوشش محاورگی او نیست ۱۲

۵ میرزا محمد، معاصر حزین اصفہانی ست، قصائد در مدح اعتماد الدولہ محمد مومن خاں گفتہ بدرگاہ او فرستاد، خان مذکور او را بہ اصفہان طلبید، رعایتہا مبذول داشت، مدتے در اصفہان ماند و ہمانجا درگذشت، دیوانش سہ ہزار بیت می رسد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
مدہوش[۵۱]	سید مبارک خاں	•	حویزہ	•	جلال الدین اکبر والی ہند
مرتضیٰ[۵۲]	مرتضیٰ قلی بیگ	•	اصفہان	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
مرشد	ملا مرشد	سنہ ۱۰۳۰ھ	یزد	؍؍	جلال الدین اکبر والی ہند
مرشدی[۵۳]	محمد مرشد	سنہ ۱۰۲۰ھ	زوارہ	؍؍	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
مروی[۵۴]	خواجہ حسین	سنہ ۹۷۹ھ	سمنان	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
مستغنی	محمد امین	•	کشمیر	ہندوستان	•
مسرور	آقا رضی	•	قزوین	عراق عجم	•
مسعود[۵۵]	مسعود ابن سعد سلمان	سنہ ۵۲۰ھ	جرجان	طبرستان	سلطان ابراہیم والی غزنی

[۵۱] سید مبارک خاں، قامت قابلیتش بہ تشریف کمالات صوری و معنوی آراستہ بود، در عقلیات شاگرد مولانا عصام، و در شرعیات تلمیذ شیخ ابن حجر بود، بہند آمدہ در سلک امرائے ہمایونی و اکبری منسلک گردید ۱۲

[۵۲] مرتضیٰ قلی بیگ، صاحب تذکرہ آتشکدہ او را خلف حسن خاں شاملو نوشتہ ۱۲

[۵۳] محمد مرشد، برادر سپہری ست، درست طبیعت و صاحب فہم بود ۱۲

[۵۴] خواجہ حسین، در زمان ہمایوں شاہ بہند آمد، صاحب قصیدۂ تولد شاہزادہ سلیم ست ۱۲

[۵۵] مسعود بن سعد سلمان، معاصر ابو الفرج رونی ست، انوری و ادیب، و صابر و جمال الدین عبد الرزاق مداح اویند ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
مسیح[۵۱]	حکیم رکن الدین	سنہ ۱۰۵۶ھ	کاشان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
مشتاق[۵۲]	نصیر الدین	.	اصفہان	״	.
مشرقی[۵۳]	میرزا ملک	.	مشہد	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران
مشرقی	ملا مشرقی	.	تبریز	عراق عجم	.
مشفقی[۵۴]	ملا مشفقی	سنہ ۹۹۵ھ	بخارا	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
مشفقی	ملا مشفقی	.	لار	فارس	. .
مشہور[۵۵]	زمانا	.	شیراز	״	.
مشہور	مظفر حسین میرزا	.	تبریز	عراق عجم	شاہ صفی صفوی والی ایران
مظفر	ملا مظفر	.	یزد	״	.

۵۱ **حکیم رکن الدین**، مشہور بہ حکیم رکنا، شہسوار عرصہ سخنوری، و یکہ تاز میدان ہنر پروری بود، استاد میرزا صائب ست، صاحب شعر العجم سال وفاتش یک ہزار و شصت و شش نوشتہ ۱۲

۵۲ **نصیر الدین**، شاگرد آقا حسین خوانساری ست ۱۲

۵۳ **میرزا ملک**، از نیستان شاہ عباس بود، صاحب تصانیف ست ۱۲

۵۴ **ملا مشفقی**، در زمان عبد اللہ خاں روز بک ملک الشعرای ترکستان بود، بہ ہند آمد ۱۲

۵۵ **زمانا**، از شیرین زبانان مشہور زمان، و جادو دمان معروف دوران بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
مظفر[۱]	حکیم سیف الدین	سنہ ۱۰۳۵ھ	کاشان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
مظہری[۲]	مولانا مظہر الدین	سنہ ۱۰۱۸ھ	کشمیر	ہندوستان	جلال الدین اکبر والی ہند
مظہر[۳]	مولانا مظہر جانجاناں	سنہ ۱۱۹۵ھ	دہلی	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
مظہر	مظہر الدین	.	قوشنج	خراسان	.
معنی[۴]	علی قلی	.	بلخ	؍؍	.
معجزی[۵]	ملا معجزی	.	یزد	عراق عجم	.
معزی[۶]	امیر عبد اللہ محمد	سنہ ۵۴۲ھ	نیشاپور	خراسان	معز الدین ملک شاہ سلجوقی والی خوارزم

[۱] حکیم سیف الدین، از ارباب سلوک و طریقت بود ۱۲

[۲] مظہر الدین، از خویشان ملا حیدر علی اظہری ست، با محتشم کاشی و وحشی و شیدائی ہندی معاصر بود ۱۲

[۳] مولانا مظہر جانجاناں، خورشید اوج عرفان ست، در فارسی استفادہ میرزا بیدل دارد، پدر آنجناب در عہد عالمگیر از منصب دنیا داری چشم ہمت پوشید، جناب مرزا مظہر اتم سخنوری ہست ۱۲

[۴] علی قلی، با حکیم شفائی مشاعرات و مباحثات داشت ۱۲

[۵] ملا معجزی، معاصر تقی اوحدی بود ۱۲

[۶] امیر عبد اللہ محمد، بن عبد الملک، از فصحاے زمان خود ست، در عہد سلطان سنجر امیر الامرا و ملک الشعرا بود، قوت حفظش در مرتبۂ بود کہ قصیدہ را بیک شنیدن حفظ میکرد، وفاتش در مرو اتفاق افتاد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
معروف	ملّا معروف	۰	اصفہان	عراق عجم	۰
معصوم[۱]	میرزا معصوم	۰	تبریز	"	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
معصوم[۲]	میر معصوم	سنہ ۱۰۵۲ھ	کاشان	"	شاہ جہان والی ہند
معصوم	ملا معصوم	۰	شوستر	فارس	۰
معلوم	محمد حسین بیگ	۰	تبریز	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
معین[۳]	خواجہ معین الدین	سنہ ۶۳۳ھ	چشت	خراسان	شہاب الدین غوری والی ہند
معین[۴]	معین الملک حسین	۰	۰	۰	جلال الدین سنجر سلجوقی والی خوارزم
معین	معین الدین	۰	اصفہان	عراق عجم	شاہ عباس ثانی صفوی والی ایران
مغربی[۵]	ملا شیریں	سنہ ۸۰۹ھ	نائن	"	امیر تیمور والی سمرقند

[۱] **میرزا معصوم**، درزمان شاہ سلیمان دوسہ بار بہند آمد مراجعت نمود ۱۲

[۲] **میر معصوم**، برادر کاشی و ولد میر حیدر معمائی ست ۱۲

[۳] **حضرت خواجہ معین الدین چشتی**، سلطان الاولیا و برہان الاصفیاست، رحمۃ اللہ علیہ چوں خورشید نیمروز احوالش ازاں روشن ترست کہ محتاج ذکر باشد، خواجہ قطب الدین و سلطان شہاب الدین غوری، و مولانا ضیاء الدین بلخی از مریدان اویند ۱۲

[۴] **معین الملک حسین**، ابن علی، از کتّاب مقرر و مقرب سلطان سنجر بود ۱۲

[۵] **ملا محمد شیریں**، مولدش قریہ نائن ست، معاصر کمال خجندی، و مرید شیخ اسمٰعیل سمنانی بود، کلامش از مشرب فقر لذتی خاص دارد، صاحب دیوان ست، درزمان شاہرخ ابن امیر تیمور گورگانی در تبریز وفات یافت دہمانجا مدفون شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
مفرد[۱]	محمد علی	۰	اصفہان	عراق عجم	۰
مفید[۲]	ملا مفید	سنہ ۱۰۸۵ھ	بلخ	خراسان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
مفلسی[۳]	ملا مفلسی	۰	مشہد	"	۰
مقبول[۴]	میر مقبول	۰	قم	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی ہرات
مقصود[۵]	ملا مقصود	۰	کاشان	"	شاہ عباس ماضی صفوی والی ایران
مقصدی	ملا مقصدی	۰	ساوہ	"	۰
مقیم	میرزا مقیم	سنہ ۱۱۳۱ھ	بخارا	خراسان	فرخ سیر والی ہند
مقیمی[۶]	حسن بیگ	سنہ ۱۰۰۰ھ	تبریز	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند

[۱] **محمد علی**، از خوش خیالان ست، از فرط حجاب شعر خود را بہ کسے نمیخواند ۱۲

[۲] **ملا مفید**، در زماں عالمگیر بہند آمد، و در ملتان در گذشت، ملا مفید بلخی مُرد بہ تخرجہ لفظ آہ مادۂ سال رحلت اوست ۱۲

[۳] **ملا مفلسی**، از اغنیای زمان و اولیای دوران بودہ ۱۲

[۴] **میر مقبول**، از شعرای زمان سلطان حسین مرزاست، بسیار خوش فکر بود، در کاشان رحلت کرد ۱۲

[۵] **ملا مقصود** خردہ فروش، معاصر محتشم کاشی ست، چندی در خدمت صدر الدین محمد خلف میر غیاث الدین منصور مشغول بود، با محتشم خصومت آغاز نہاد. آخر در یزد شہید شد ۱۲

[۶] **حسن بیگ**، از بزرگان سلسلۂ ترکمان است، مدتہا در ہند بود و ہمانجا درگذشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
مکتبی[۱]	ملا مکتبی	۔	شیراز	فارس	
ملا[۲]	خواجہ ملا	۔	گازرون	؍؍	
ملک[۳]	ملک	سنہ ۱۰۲۶ھ	قم	عراق عجم	ابراہیم عادلشاہ والی بیجاپور
ملک	ملک محمد	سنہ ۱۰۴۰ھ	تون	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
ملک	ملا ملک	۔	جرجان	طبرستان	
ملک[۴]	ملک طیفور	۔	انجدان	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
ملہم	میرزا ملہم	سنہ ۱۰۲۶ھ	تبریز	؍؍	شاہ عباس صفوی والی ایران
ممتاز	افضل بیگ	۔	گرجستان	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران

[۱] ملا مکتبی، در فضیلت و ہنرمندی یگانۂ زماں بود، از مکتب داران شیراز ست، مثنوی لیلی و مجنوں بہ تتبع نظامی گفتہ است ۱۲

[۲] خواجہ ملا، در فضیلت و ہنرمندی بے مثل بود ۱۲

[۳] ملک، بہند آمد و از سلاطین دکن خصوص ابراہیم عادلشاہ رعایت و عنایت فراواں دید ملا ظہوری خویش او ست، دو سہ مثنوی خوبی گفتہ است ۱۲

[۴] ملک طیفور ہم تخلص ملک قمی ست، بر یک بیت او مردماں گفتند کہ ایں بیت از ملک قمی ست و ملک درآں وقت بعزیمت ہند برآمدہ بود ملک طیفور از پئے او رواں شد و در حدود دار اورا دریافت و بر اثبات بیت خود از و وثیقہ گرفتہ باز گشت، برادر مہتر ملا داعی انجدانی ست، و شاگرد شیخ عبد الآل و مولانا فتح اللہ، اول حال کسری تخلص می کرد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
منجیک[۱]	حکیم ابو الحسن علی	۰	ترمذ	آذربیجان	سلطان محمود والی غزنی
منشور	حاجی محمد شریف	۰	صفہان	عراق عجم	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
منشوری	ابو سعید احمد	۰	سمرقند	خراسان	سلطان محمود والی غزنی
منشی[۲]	اسکندر	۰	اصفہان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
منصور[۳]	منصور بن علی	۰	۰	۰	مجد الدولہ دیلمی
منطقی	ابو محمد نوربخشی	۰	رے	عراق عجم	۰
منعم[۴]	منعم حکاک	۰	شیراز	فارس	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
منوچہری[۵]	حکیم احمد ابن یعقوب	سنہ ۴۳۲ھ	دامغان	خراسان	سلطان محمود غزنوی والی غزنی
منیر[۶]	ابو البرکات	سنہ ۱۰۵۴ھ	لاہور	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند

[۱] حکیم ابو الحسن علی، معاصر ابو المعالی نحاس و ابو المفاخر رازی ست و منجیک قریہ ایست شرقی ترمذ ۱۲

[۲] اسکندر، مصنف تاریخ عالم آرای عباسی ست ۱۲

[۳] منصور بن علی، مداح سلاطین دیالمہ ست و شاگرد بدیع الزمان ہمدانی، معاصر صاحب بن عباد بود ۱۲

[۴] منعم حکاک، در عہد شاہجہاں بہند آمد، و در اوائل جلوس عالمگیر فوت شد، مثنوی خوبی در تعریف اکبر آباد گفتہ ست ۱۲

[۵] حکیم احمد بن یعقوب، مشہور بہ شصت کلہ ست، از حکما و فضلا و شعرای زمان سلطان محمود غزنوی ست، بعضے او را از بلخ دانستہ اند، منوچہری تخلص خاقان منوچہر شروان شاہ، و یکی دیگرے نیز بودہ است ۱۲

[۶] ابو البرکات، در نظم و نثر قدرت داشت ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
موجی	علی جان بیگ	۰	اصفہان	عراق عجم	۰
مولی[۱]	آقا عبد المولی	سنہ ۱۱۶۰ھ	″	″	سلطان حسین صفوی والی ایران
مولوی[۲]	مولانا جلال الدین محمد	سنہ ۶۷۲ھ	قونیہ	روم	علاء الدین کیقباد والی خوارزم
مولوی[۳]	حاجی احمد	۰	سیستان	خراسان	شاہ عباس ماضی والی ایران
مومن[۴]	میر محمد مومن	۰	استرآباد	طبرستان	۰
مومن[۵]	آقا میرزا مومن	۰	اصفہان	عراق عجم	جہانگیر شاہ والی ہند
مہری[۶]	خاتون مہری	۰	ہرات	خراسان	″
مہستی[۷]	خاتون مہستی	۰	گنجہ	آذربیجان	سلطان سنجر سلجوقی والی خوارزم

[۱] آقا عبد المولی، با میرزا نورس و میر نجات ہمصحبت بود ۱۲

[۲] مولانا جلال الدین، پیر خمخانۂ معانی ست، از عارفان محقق بودہ، صلش از بلخ ست اما در قونیہ روم سکونت داشت۔ دیوان و مثنوی او مریضان جہل را نسخۂ شفاست، مولانا گاہی تخلص خود خمش و گاہی خاموش و گاہی مولوی میفرمود، نور اللہ مرقدہ، مادۂ تاریخ رحلت اوست ۱۲

[۳] حاجی احمد، باولی دشت بیاضی مشاعرات و مہاجات داشت ۱۲

[۴] میر محمد مومن، معلم سلطان حیدر مرزا صفوی ست در آخر بہند آمد ۱۲

[۵] آقا میرزا مومن، بہند آمدہ در خدمت جہانگیر نوکر شد ۱۲

[۶] خاتون مہری، فصیحۂ زماں و شاعرۂ دوران خود بود ۱۲

[۷] خاتون مہستی، منظور نظر سلطان سنجر سلجوقی بود صاحب تذکرہ داغستانی گوید کہ "یک رباعی او را کہ با ہزار دیوان شعر برابری میکند راقم حروف تا شش ماہ ورد خود کردہ بود" ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
میرک[۱]	مولانا میرک	۰	سبزوار	خراسان	۰
میرکی[۲]	ملا میرک جان	سنہ ۱۰۱۶ھ	بلخ	״	شاہ عباس ماضی والی ایران
میرم	خواجہ ضیاء الدین	۰	قزوین	عراق عجم	سلطان حسین میرزا والی ہرات
میلی[۳]	میرزا محمد قلی	سنہ ۹۸۳ھ	ہرات	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
میر[۴]	میرزا میر	۰	کرمان	״	ارغون خاں والی فارس
میر	خواجہ میر کلاں	۰	ماوراء النہر	״	۰

باب ن

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ناجی	ملا ناجی	۰	تبریز	عراق عجم	۰
نادری[۵]	نادری شیری	۰	سمرقند	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
نادم[۶]	شہسوار بیگ	سنہ ۱۱۰۰ھ	گیلان	طبرستان	جہانگیر والی ہند

[۱] **مولانا میرک** شیخ الاسلام سبزوار بود ۱۲

[۲] **ملا میرک جان** در خدمت شاہ عباس ماضی کمال عزت داشت ۱۲

[۳] **میرزا محمد قلی**، باملا ولی مطارحات می نمود ۱۲

[۴] **میرزا میر**، از شعرای زماں بود، باسلمان وناصر بخاری و مظفر ہروی معاصر بود ۱۲

[۵] **نادری شیری**. بعہد ہمایوں شاہ بہند آمدہ مداحی وے میکرد ۱۲

[۶] **شہسوار بیگ** شاگرد نظیری نیشاپوری ست، اگرچہ کم شعرست لیکن اکثر اشعارش بلند و برجستہ واقع شدہ، در اوائل حال بہند آمدہ بود، در حال ہاردن ولایت اصفہان فوت و مدفون شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ناصر[۱]	ناصر سلجوقی	.	نسا	خراسان	سلطان محمد سلجوقی والی خوارزم
ناصر	خواجہ ناصر قلندر نمد پوش	.	بخارا	؍؍	جہانگیر والی ہند
ناصر[۲]	ابو المعین ابن خسرو	سنہ ۴۳۱ھ	غزنی	؍؍	سلطان محمود والی غزنی
ناصر	قاضی میر ناصر	.	بخارا	؍؍	سلطان عبد العزیز خان والی بخارا
ناصر	ناصر ابن منوچہر	.	.	.	.
ناصر[۳]	ناصر الدین	.	سرخس	؍؍	.
ناطقی[۴]	ملا ناطقی	.	استرآباد	طبرستان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
ناظم[۵]	ملا ناظم	سنہ ۱۱۰۰ھ	ہرات	خراسان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران

[۱] **ناصر سلجوقی**، در سلک شعرای محمد بن محمود سلجوقی انتظام داشت ۱۲

[۲] **ابو المعین بن خسرو علوی**، جامع جمیع علوم ظاہری و باطنی بود، در ابتدای حال از شیخ ابو الحسن خرقانی استفادہ نمودہ، گویند کہ با حکیم فارابی مباحثہ کردہ و با شیخ الرئیس خصوصیت داشت ۱۲

[۳] **ناصر الدین** پسر قطب الدین سرخسی ست، مجموعہ کمالات بودہ، محمد عوفی او را دیدہ ست ۱۲

[۴] **ملا ناطقی**، از شعرای عالی طبیعت بود، اشعار خوب از و بسیار باہاست، در عہد اکبر شاہ بہند آمد در بنارس فوت و ہمانجا مدفون گردید ۱۲

[۵] **ملا ناظم**، مجموعہ کمالات بود، در خدمت عباسقلی خان بیگلربیگی شاہ سلیمان صفوی بسر می برد، مثنوی یوسف و زلیخا بفرمان خان مذکور گفتہ داد سخنوری دادہ، در مدت چہاردہ سال با تمام رسانید ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ناظم [1]	خواجہ محمد صادق	.	تبریز	عراق عجم	.
نامی [2]	میر معصوم خاں	۱۰۱۵ھ	ترمذ	خراسان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
نامی	میرزا نامی	.	کشمیر	ہندوستان	.
نامی	عبد القادر	.	.	.	.
نثاری	ملا نثاری	.	تبریز	عراق عجم	شاہ طہماسپ ماضی صفوی والی ایران
نجابت [3]	میر عبد العالی	.	اصفہان	”	سلطان حسین صفوی والی ایران
نجاتی [4]	میرزا نجاتی	.	گیلان	طبرستان	شاہ عباس ماضی والی ایران
نجم [5]	شیخ نجم الدین کبریٰ	۶۱۸ھ	خوارزم	عراق عجم	سلطان محمد خوارزمشاہ والی خوارزم

[1] خواجہ محمد صادق، تقی اوحدی نوشتہ کہ در سنہ یک ہزار و سی و ہفت ہجری بصحبت وے رسیدم، مثنوی گفتہ موسوم بہ فیروز شہباز ۱۲

[2] میر معصوم خاں، از امرای اکبری ست، با حکیم شفائی و فکری و تقی اوحدی صحبت داشتہ و اشعار بسیار گفتہ و تتبع خمسۂ نظامی کردہ ۱۲

[3] میر عبد العالی، موطن او اصفہان ست، منشی ممتاز بود، و در سلک منشیان سلیمان صفوی انتظام داشت، کلیاتش بدہ ہزار بودہ باشد، مرزا طاہر وحید بر آں دیباچہ نوشتہ ہست ۱۲

[4] میرزا نجاتی، صاحب مثنوی ناز و نیاز ہست ۱۲

[5] شیخ نجم الدین کبریٰ، از مشائخ کہ منظور نظر ایشاں بود شیخ نجم الدین بغدادی، و شیخ سعد الدین حموی، و بابا کمال خجندی، و شیخ رضی الدین علی لالا، و شیخ سیف الدین باخرزی وغیرہم ست، گاہی شعر می فرمود، آخر در فتنۂ چنگیز خانی شہید شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نجم [۱]	شیخ نجم الدین دایہ	سنہ ۶۵۴ھ	رے	عراق عجم	سلطان محمد خوارزم شاہ والی خوارزم
نجم [۲]	ملا نجم الدین	.	سمنان	خراسان	.
نجم	ملا نجم	سنہ ۹۸۸ھ	کشمیر	ہندوستان	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
نجیبا [۳]	شیخ نور الدین	.	کاشان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران
نجیب [۴]	نجیب الدین	.	جربادقان	؍؍	.
نجیب	ملا نجیب	.	استرآباد	طبرستان	شاہ اسمٰعیل صفوی والی ایران
نجیب	ملا نجیب	.	مرو	خراسان	.
نخلی [۵]	ملا نخلی	.	بخارا	؍؍	امام قلی خاں والی بلخ
ندیم [۶]	میرزا ذکی	سنہ ۱۱۵۲ھ	اصفہان	عراق عجم	سلطان حسین صفوی والی ایران

[۱] شیخ نجم الدین معروف بہ دایہ، از مریدان شیخ نجم الدین کبری ست، معاصر مولینا جلال رومی بود ۱۲

[۲] ملا نجم الدین از شعرای زمان و افاضل دوران بود ۱۲

[۳] شیخ نور الدین در انشا، نظم و نثر خالی از قدرت و لطفی نبود، در زمان سلطان حسین صفوی بہ ملک الشعرائی ممتاز گردید ۱۲

[۴] نجیب الدین از شعرای مشہور زمان ست، مداح سلاطین سلجوقی بودہ، بعد از کمال اسمٰعیل در عراق بعرصۂ ظہور آمد ۱۲

[۵] ملا نخلی، در خدمت امام قلی خاں بسر می برد ۱۲

[۶] میرزا ذکی، مثنوی موسوم بہ بدر نجف در سلک نظم کشیدہ ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عهد
نزاری[۱]	حکیم نزاری	سنه ۸۳۷ھ	قائن	قهستان	.
نزاری	ملا نزاری	.	گیلان	طبرستان	.
نسبتی[۲]	ملا نسبتی	سنه ۱۱۰۰ھ	تهانیسر	هندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی هند
نسبتی[۳]	ملا نسبتی	.	مشهد	خراسان	شاه طهماسپ ماضی والی ایران
نسیمی[۴]	ملا نسیمی	.	هرات	״	شاهرخ میرزا والی سمرقند
نشانی[۵]	علی احمد	سنه ۱۰۲۰ھ	دهلی	هندوستان	نور الدین جهانگیر والی هند
نشاط	آقا عبد الوهاب	سنه ۱۱۹۰ھ	تبریز	عراق عجم	نادر شاه والی ایران
نصر[۶]	حمید الدین نصر الله	.	.	.	سلطان مسعود بن ابراهیم

[۱] حکیم نزاری، از حکمای عالی طبیعت بود، گویند در قهستان شیخ سعدی بخانهٔ او وارد شد مدتی شیخ را نگاه داشته ۱۲

[۲] ملا نسبتی، دیوانش قریب به شش هزار بیت ست، اشعار با مزه دارد ۱۲

[۳] ملا نسبتی، مدتے در آذربیجان ساکن بود و آخر در اردبیل مدفون شد ۱۲

[۴] ملا نسیمی، صاحب دیوان ست، معاصر ملا کاتبی نیشاپوری بود ۱۲

[۵] علی احمد مُهرکن، از فرقهٔ اولیا و زمرهٔ اصفیا بود، با شیخ فیضی مباحثات و مشاعرات بسیار داشت و مکرر کنایات بوی فرموده اند، از کلام مولانا کمال قدرت طبع میتوان یافت، بسیارے طالبان حق از قدمش بمنزل مقصود رسیده هدایت یافته اند ۱۲

[۶] حمید الدین نصر الله، فارس میدان سخنوری و مبارز معرکهٔ بلاغت گستری بود، منشیان زمان از کلام بلاغت نظامش استفاده نموده اند، بلغت فارسی و تازی تالیفات و ابیات خوب دارد، ترجمه کلیله و دمنه از وست، مداحی سلطان مسعود بن ابراهیم کرده ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نصیبی	بابا نصیبی	۹۴۴ھ	گیلان	طبرستان	سلطان یعقوب ترکمان والی سمرقند
نصیر [۵۱]	ابو نصر نصیر الدین	۱۰۳۰ھ	ہمدان	عراق عجم	جلال الدین اکبر شاہ والی ہند
نصیر	نصیر الدین چراغ دہلوی	۷۵۷ھ	دہلی	ہندوستان	سلطان فیروز شاہ باربک
نصیر [۵۲]	خواجہ نصیر الدین	۶۷۲ھ	طوس	خراسان	ہلاکو خاں والی خراسان
نطقی [۵۳]	ملا نطقی	۰	نیشاپور	"	۰
نطقی [۵۴]	نطقی ابن غازی بیگ	۰	تبریز	عراق عجم	۰
نظام [۵۵]	نظام الدین ابو العلا	۹۲۱ھ	استرآباد	طبرستان	سلطان حسین میرزا والی ہرات

۵۱ ابو نصر نصیر الدین بدخشانی اصل و ہمدانی مولد ست ۱۲

۵۲ خواجہ نصیر الدین ابن امام فخر الدین محمد رازی ست، در طوس باہ جمادی الاول ۵۹۷ھ متولد شد، وہمانجا کسب کمالات کرد، در حکمت شاگرد بہمن یار و او شاگرد شیخ بو علی سیناست، شرحی بر اشارات شیخ بو علی، و در نجوم شرحی بر صد کلمہ بطلیموس، و در عقائد متن تجرید، و در سلوک اوصاف الاشراف از تصانیف اوست، در کاظمین مدفون شد ۱۲

۵۳ ملا نطقی، با حاجی محمد جان قدسی معاصر بود ۱۲

۵۴ نطقی، ابن غازی بیگ از سخنوران زماں بودہ ۱۲

۵۵ نظام الدین ابو العلا، معاصر میر حسین معمائی نیشاپوری ست ۱۲

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عہد
نظام[۱]	میر نظام دست غیب	۰	شیراز	فارس	شاہ عباس ماضی والی ایران
نظام	ملا نظام	۰	تبریز	عراق عجم	۰
نظام	نظام الدین اعرج	۰	۰	۰	۰
نظام[۲]	حکیم نظام الدین علی	سنہ ۱۰۰۰ھ	کاشان	خراسان	شاہ طہماسپ ماضی والی ایران
نظام[۳]	قاضی نظام الدین عثمان	۰	قزوین	عراق عجم	ارغون خان والی فارس
نظامی[۴]	ابو محمد الیاس	سنہ ۶۰۲ھ	گنجہ	آذربیجان	سلطان نصرت الدین جہاں پہلوان والی شیراز
نظمی	محمد میرک نظمی	۰	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
نظیر[۵]	ملا نظیر	۰	مشہد	ر	ابراہیم عادلشاہ والی بیجاپور

[۱] میر نظام دست غیب در اندک وقتی بکمال شاعری مشہور گردید، از سخنوران مشہورست، دیوانش بسہ ہزار بیت میرسد، در جوانی فوت شد، و در پہلوی خواجہ حافظ مدفون شد ۱۲

[۲] حکیم نظام الدین علی، پدر حکیم رکنای کاشی ست ۱۲

[۳] قاضی نظام الدین عثمان، بعضے او را معاصر الجایتو خان دانستہ اند و برخی ملازم حضور ارغون خان گفتہ، بہر حال مملکت نظم را منتظم داشت ۱۲

[۴] ابو محمد الیاس، اگرچہ در گنجہ می بود اما مولدش در شہر قم ست، چنانکہ در اقبال نامہ میگوید ~ چو دُر گرچہ در بحر گنجہ گم :: ولے از کہستانِ شہر قم ۔ ہزار بیت از قصائد و غزلیات، و قطعات، و رباعیات سوای خمسہ دارد ۱۲

[۵] ملا نظیر، از شعرائے مقرر زمان بودہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نظیری[۱]	میرزا محمد حسین	سنہ ۱۰۲۱ھ	نیشاپور	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
نعیمی[۲]	سید فضل اللہ	٠	تبریز	عراق عجم	شاہرخ میرزا والی سمرقند
نعمت اللہ[۳]	شاہ نعمت اللہ	سنہ ۸۳۴ھ	کرمان	خراسان	شاہرخ میرزا والی خراسان
نفیسی	ملا نفیس	٠	کاشان	عراق عجم	٠
نقی[۴]	شیخ علی نقی کمرہ	سنہ ۱۰۳۱ھ	کمرہ	٠	٠

[۱] میرزا محمد حسین، شاعر غزل سرای شیرین زبان بود، از خراسان بعراق آمدہ با شعرای آنجا مشاعرات نمود وازاں جا بہندوستان آمدہ در خدمت اکبر و جہانگیر ترقیات نمود، غزلیات او بسیار ست، واشعارش امتیاز دارد، در احمد آباد گجرات مدفون شد ۱۲

[۲] سید فضل اللہ، از محققان و عارفان ست، در سائر فنون شریفہ یگانۂ جہاں بود، تصانیف عالیہ دارد ۱۲

[۳] شاہ نعمت اللہ نور الدین صاحب مرتبہ بلند و مقامات ارجمند ست، مقدمات علوم نزد شیخ رکن الدین شیرازی، و علم بلاغت نزد شیخ شمس الدین مکی تحصیل کردہ، و علم کلام والہیات در خدمت سید جلال خوارزمی، و اصول نزد قاضی عضد الدین خواندہ، از فضلای آں عہد سید محمود واعظ مشہور بہ شاہ داعی الی اللہ، و شیخ ابو اسحق بہرامی و سجاق اطعمہ شیرازی و شیخ کمال الدین خجندی و شاہ قاسم زوار، و خواجہ صائن الدین علی ترک و مولانا شرف الدین علی یزدی و جماعت کثیر از مریدان سید بودہ اند، پس از یکصد و پنجسال در موضع ماہان وفات یافت ۱۲

[۴] علی نقی، از معارف شعرای غزلسرای کمرہ (از توابع اصفہان) بود، بیشتر اوقات در کاشان می بود، اشعار عاشقانہ دارد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
نورس[۱]	محمد حسین	۰	دماوند	خراسان	سلطان حسین صفوی والی ایران
نوری	قاضی نوراللہ	سنہ ۱۰۱۹ھ	شوستر	فارس	جلال الدین اکبرشاہ والی ہند
نوری[۲]	قاضی نورالدین	سنہ ۱۰ھ	اصفہان	عراق عجم	شاہ اسمعیل ثانی صفوی والی ایران
نوعی[۳]	محمد رضا	سنہ ۱۰۱۹ھ	جنوشان	خراسان	جلال الدین اکبر والی ہند
نویدی[۴]	علیدی بیگ	۰۰	شیراز	فارس	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
نیکی[۵]	زین الدین مسعود	۰	خبانبد	خراسان	بہرام ابن مسعود شاہ والی غزنی
نیازی[۶]	ملا نیازی	۰	بلخ	,,	جلال الدین اکبرشاہ والی ہند

[۱] محمد حسین، در اصفہان بشاعری و خوشنویسی بسر می برد، چندی صحبت میرزا صائب دریافت معاصر میر نجات اصفہانی ست ۱۲

[۲] قاضی نورالدین، از افاضل زماں بود، در فن شاعری کمال قدرت داشت ۱۲

[۳] محمد رضا، از شعرای زمان ست، مثنوی سوز و گداز و ساقی نامہ از وست، شاگرد محتشم کاشی ست، در برہان پور فوت شد ۱۲

[۴] علیدی بیگ از اکابرزادگان شیراز ست، در علم سیاق کمال مہارت داشت و در ملک نظم رایت شہرت افراخت، در جواب خمسہ نظامی مثنویات خوب دارد ۱۲

[۵] زین الدین مسعود، پسر علی اصلاح اصفہانی ست، اکثر بہ تجارت می گزرانید، مثنوی در برابر مخزن اسرار نظامی گفتہ است ۱۲

[۶] ملا نیازی، پسر مولانا سید علی بخاری ست، از شعرای مقرر زماں بود ۱۲

باب و

تخلص	نام	سنه وفات	وطن	ملک	عہد
واثق	میرزا حسین بیگ	.	.	.	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
واحد[1]	ملا محمد علی	.	قم	عراق عجم	.
وارستہ[2]	امام قلی بیگ چکنی	۱۰۷۵ھ	رے	رر	شاہجہاں بادشاہ والی ہند
وارثی	ملا وارثی	.	اردبیل	آذربیجان	.
واصل	محمد امین	.	لاہجان	طبرستان	.
واصف	میرزا امین	.	یزد	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
واصف[3]	مولانا سید حسین شاہ	۱۲۸۵ھ	بخارا	خراسان	ابوظفر بہادر شاہ والی ہند

[1] **ملا محمد علی**، اصلش از قم ست، اما در اصفہان بسر می برد، مثنوی در کمال خوبی گفتہ، در سلک خوشنویسان سرکار شاہ سلیمان انتظام داشت ۱۲

[2] **امام قلی بیگ چکنی** بہند آمدہ، در عہد شاہ عباس صفوی باز بایران رفتہ وہمانجا فوت شد ۱۲

[3] **مولانا سید حسین شاہ**، اصلش از بخارا است، فاتحہ فراغ علوم در خدمت قدوۃ العلما مفتی عنایت احمد کاکوروی خواند، سالہا در علیگڈہ و کانپور ہنگامہ درس وتدریس گرم داشت، پس بہ بھوپال رفتہ چندی بہ تعلیم وتربیت رئیسہ بھوپال پرداخت، وہمانجا رہگرای عالم باقی گردید، خاکسار مولف مبادی علوم عربیہ پیشش وخواندہ ست، کتاب خلعت الہنود درجواب اندرمن ازو یادگار ست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
واضح[۱]	میرزا مبارک ارادت خان	سنہ ۱۱۱۲ھ	دہلی	ہندوستان	اورنگ زیب عالمگیر والی ہند
واضح	آقا زمان	.	اصفہان	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
واعظ[۲]	میرزا محمد رفیع	سنہ ۱۱۰۰ھ	قزوین	عراق عجم	شاہ عباس ثانی والی ایران
واقف	شیخ نور العین	سنہ ۱۱۹۰ھ	لاہور	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
واقف[۳]	ملا واقف	.	خلخال	آذربیجان	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
واقفی[۴]	خواجہ علی	.	مشہد	خراسان	.
والہ[۵]	میرزا یوسف	.	قزوین	عراق عجم	״
والہ	ملا والہ	.	ہرات	خراسان	.
والہ	جمال الدین	.	شیراز	فارس	.

[۱] میرزا مبارک ارادت خاں، شاگرد محمد زماں راسخ ست ۱۲

[۲] میرزا محمد رفیع، فن شعر و انشا را بہ آئینے کہ باید ضمیمہ دیگر کمالات ساختہ بود، کتاب ابواب الجناں ترجمہ احادیث اہل بیت ازوست، در مراتب نظم دیوانے قریب ہفت ہزار بیت ترتیب دادہ ۱۲

[۳] ملا واقف از ارباب فضل و عرفاں بود، در زمان شاہ سلیمان صفوی بروم رفت وہمانجا فوت شد ۱۲

[۴] خواجہ علی برادرزادہ خواجہ محمد جان قدسی ست، بعلوم رسمیہ خصوص تفسیر مربوط بود، نشو و نمای او در ہرات بود بہ دکن آمدہ بمراتب ایالت رسید ۱۲

[۵] میرزا یوسف برادر میرزا طاہر وحید ست، مجموعۂ کمالات و محسنات بود ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
والہ[۱]	علی قلی خان	۱۱۷۰ھ	داغستان	خراسان	محمد شاہ بادشاہ والی ہند
والی[۲]	امیر والی	.	قم	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران
واہب[۳]	میرزا حسن	.	اصفہان	"	"
وجدان	میر معصوم علی نسب خان	۱۱۶۰ھ	سرہند	ہندوستان	محمد شاہ والی ہند
وحدت	حکیم عبد اللہ	.	گیلان	طبرستان	.
وحشی[۴]	ملا وحشی	۹۹۱ھ	بافق	عراق عجم	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
وحید[۵]	میرزا محمد طاہر	۱۱۰۵ھ	قزوین	"	شاہ سلیمان صفوی والی ایران
وصاف[۶]	شرف الدین	۷۱۹ھ	شیراز	فارس	سلطان محمد خدابندہ والی ایران

[۱] **علی قلی خان** در عنفوان جوانی از اصفہان بہند آمد و ہمانجا فوت شد، شعر بسیارے گفتہ، صاحب دیوان و تذکرہ موسوم بہ ریاض الشعرا است ۱۲

[۲] **امیر والی** از استادان فصیح بیان و شیوای شیریں زبان ست، اشعار رنگیں و افکار رنگیں بسیار دارد، در ۱۰۱۶ھ در عرصۂ حیات بود ۱۲

[۳] **میرزا حسن** در شاعری و تاریخ گوئی مہارت و قدرت تمام داشت ۱۲

[۴] **ملا وحشی**، از بافق کہ قصبہ ایست از مضافات یزد، چوں اکثر اوقات در یزد بسر می برد بہ یزدی شہرت یافت، از شعرائے شیریں زبان ہست، سہ مثنوی دارد، یکی در بحر مخزن اسرار مسمی بہ خلد بریں، و یکی در بحر خسرو و شیریں موسوم بہ ناظر و منظور، و یکے دیگر نیز در بحر خسرو و شیریں کہ ناتمام ست مسمی بہ فرہاد و شیریں ۱۲ [۵] وزیر شاہ سلیمان صفوی بودہ دیوان نود ہزار بیت دارد ۱۲

[۶] صاحب تاریخ وصاف ست در انشای نظم و نثر مسلم زماں و یگانہ دوراں بودہ ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
وصالی[1]	میر علاء الدین	سنہ ۹۹۸ھ	•	خراسان	•
وفائی[2]	ملا وفائی کور	•	اصفہان	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
وفائی[3]	ملا وفائی	•	ہرات	خراسان	"
وقوعی[4]	ملا وقوعی	•	تبریز	عراق عجم	•
وقوعی[5]	ملا محمد شریف	سنہ ۱۰۰۲ھ	نیشاپور	خراسان	"
وقاری[6]	ملا محمد امین	•	یزد	عراق عجم	•
ولی[7]	ملا محمد	سنہ ۹۹۹ھ	دشت بیاض	قہستان	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
وہمی	ملا حسن	•	قم	عراق عجم	-
وہمی[8]	طہماسپ قلی بیگ	•	ترشیز	خراسان	جہانگیر شاہ والی ہند

۱ میر علاء الدین، از کاملان اصل ست، صاحب ترجیع بند مشہور بہ ما مقیمان ۱۲

۲ ملا وفائی کور، از اتراک ست، چوں در چشمے اندکی عیب بود، بہ کور اشتہار یافت ۱۲

۳ ملا وفائی، از شاگردان مولانا فصیحی ست، در سنہ ۱۰۱۱ھ در آگرہ بود ۱۲

۴ ملا وقوعی، صاحب تذکرہ ریاض الشعرا گوید کہ وے از شعرای مشہور ست ۱۲

۵ ملا محمد شریف، از ارباب کمال ست، خط شکستہ راخوب می نوشت، در خدمت اکبر شاہ بسر می برد ۱۲

۶ ملا محمد امین، از ارباب کمالات و ہنرمندی بود ۱۲

۷ ملا محمد ابن فصیح، از شعراے معروف و سخنوران مشہور ست، در غزل سرائی طبعش متین، و اشعارش نمکین ست ۱۲

۸ طہماسپ قلی بیگ، در عہد جہانگیر شاہ بہند آمدہ بخدمات سرفراز گردید ۱۲

باب ها

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ہاتفی[۱]	ملا عبداللہ	سنہ ۹۲۵ھ	جام	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
ہادی[۲]	میرزا ہادی	.	شہرستان	عراق عجم	شاہجہان والی ہند
ہادی	میرزا ہادی	.	لار	فارس	.
ہارون[۳]	خواجہ ہارون	.	جوئن	خراسان	سلطان اباقاخان والی خراسان
ہاشمی	امیر ہاشمی	سنہ ۹۶۹ھ	قندہار	〃	جلال الدین اکبر والی ہند
ہلاکی[۴]	ملا ہلاکی	سنہ ۱۲۰۰ھ	ہمدان	عراق عجم	سلطان حسین میرزا صفوی والی ایران
ہلالی[۵]	نور الدین	سنہ ۹۳۶ھ	استرآباد	طبرستان	سلطان حسین میرزا والی ہرات

[۱] ملا عبداللہ ہمشیرزادۂ مولانا عبدالرحمن جامی ست، چہار کتاب باوزان خمسۂ نظامی نظم کردہ است ۱۲

[۲] میرزا ہادی پسر میرزا رفیع الدین شہرستانی ست، در اوائل حال محتسب ممالک بود، در زمان شاہ سلیمان بہند آمدہ بہ مناصب بلند سرفراز گردید ۱۲ .

[۳] خواجہ ہارون پسر شمس الدین صاحب دیوان ست، دانشمند و فاضل بود، با سعدی اخلاص داشت، وزیر اباقاخان بودہ ۱۲

[۴] ملا ہلاکی، بہ اکثر فنون شعری مربوط بود، اشعار آبدار بسیار دارد ۱۲

[۵] نور الدین معاصر ملا جامی و ملازگی ست، گاہی در عراق وگاہی در خراسان می بود، مثنوی لیلی مجنوں و صفات العاشقین، و شاہ درویش ازو بیادگار ست، دیوان قصائد و غزلش مشہور ست، سیف اللہ کشت، مادۂ تاریخ فوت اوست ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
ہمام[۱]	میر ہمام	سنہ ۷۱۳ھ	تبریز	عراق عجم	اتابک ابوبکر والی شیراز
ہمایوں[۲]	امیر ہمایوں	سنہ ۹۲۰ھ	اسفرائن	خراسان	سلطان حسین میرزا والی خراسان

باب یا

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
یاری	ملا یاری	سنہ ۹۵۲ھ	یزد	عراق عجم	۰
یحیے[۳]	قاضی یحیے	سنہ ۱۰۵۲ھ	لاہجان	طبرستان	صاحقران ثانی شاہجہاں والی ہند
یحیی[۴]	امیر یحیے	سنہ ۹۰۱ھ	قزوین	عراق عجم	جلال الدین اکبر والی ہند
یحیی[۵]	میر یحیے	سنہ ۱۰۶۴ھ	کاشان	فارس	شاہجہاں والی ہند
یقینی[۶]	قاضی عبداللہ	۰	لاہجان	طبرستان	″

[۱] میر ہمام، معاصر و مصاحب سعدی شیرازی ست، و شاگرد محقق طوسی ۱۲

[۲] امیر ہمایوں، از ندمای خاص مجلس سلطان یعقوب ترکمان بود ۱۲

[۳] قاضی یحیے، از افاضل زماں بود، مدتے مدید در کاشان سکونت داشت پس بہند آمد، شاہجہاں درحق وی تفضلات فرمود، باز بکاشان رفت، و ہمانجا وفات یافت ۱۲

[۴] امیر یحیی، از اماجد فضلای نامدار ست، مورخ بے بدل بود، کتاب لب التواریخ از وست ۱۲

[۵] میر یحیے مشہور بہ کاشی شیرازی الاصل ست، در کاشان طرح توطن اندوخت، و در عہد شاہجہاں بہند آمد ۱۲

[۶] قاضی عبداللہ، عم قاضی یحیے لاہجی ست، در فضیلت و کمال یگانۂ آفاق بود، در لاہجان شہید شد ۱۲

تخلص	نام	سنہ وفات	وطن	ملک	عہد
یغما	.	.	قم	عراق عجم	.
یقینی [۱]	ملا یقینی	.	ہرات	خراسان	سلطان حسین میرزا والی ہرات
یمینی [۲]	مولانا یمینی	.	سمنان	"	شاہ طہماسپ صفوی والی ایران
یمینی [۳]	محمد ابن عثمان	.	غزنی	"	سلطان محمود والی غزنی
یوسف	محمد یوسف	.	گاذرون	فارس	.
یوسفی [۴]	محمد یوسف	.	جرباذقان	عراق عجم	شاہ عباس ماضی والی ایران

[۱] ملا یقینی، امیر علی شیر گوید کہ در ترکی و فارسی شعری گفت، مدفنش در دہ دو برادران ست ۱۲

[۲] مولانا یمینی، از تازہ خیالان و نادرہ گویان عصر بود ۱۲

[۳] محمد بن عثمان، در عہد سلطان محمود غزنوی صیت فضلش از کراں بہ کراں رسید تاریخ یمینی کہ مشتمل بر احوال محمود ست، با تصانیف دیگر از وست ۱۲

[۴] محمد یوسف، گاہی یوسف و گاہی یوسفی تخلص میکرد، قبل از اکبر بود ۱۲

تمت



التماس ضروری

براہ کرم قبل از مطالعہ مندرجہ ذیل مقامات پر حسب ذیل اصلاحات فرمائی جائیں

صفحہ	۴	سطر	۹	میں بجائے			فرابی	خرابی
"	"	"	۱۸	"	"	"	بہنہ	مہنہ
"	۶	"	۱۵	"	"	"	خوانی	خوافی
"	۸	"	"	"	"	"	بمعرض	بمرض
"	۱۱	"	۱۱	"	"	"	ارضی	رضی
"	۱۳	"	۷	خانہ ۳ میں بجائے			شیراز	۔
"	"	"	"	"	۴	"	فارس	شیراز
"	"	"	"	"	۵	"	۔	فارس
"	"	"	۸	"	۳	"	مشہد	۔
"	"	"	"	"	۴	"	خراسان	مشہد
"	"	"	"	"	۵	"	۔	خراسان
"	۲۲	"	۱۵	میں بجائے			ارد	ازو
"	۲۹	"	۱۶	"	"		حاجی	جامی
"	۴۸	"	۱۳	"	"		تبارره	تبارزه
"	۵۲	"	۱۲	"	"		عریز	عزیز
"	۵۴	"	۱۵	"	"		خوادف	خواف
"	۵۷	"	۱۳	"	"		نجیسی	نجیبی
"	۵۸	"	۱۰	"	"		تبارزہ	تبارزہ

صفحہ	۶۱	سطر	۱۸	میں بجائے عبدالحین	عبدالحسین
〃	۶۶	〃	۴	〃 〃 ملابر	جلایر
〃	۶۲	〃	۱۵	〃 〃 قران	اقران
〃	۶۴	〃	۱۲	〃 〃 بطور	•
〃	〃	〃	۱۶	〃 〃 بلقی	بُقلی
〃	〃	〃	۱۷	〃 〃 کاتی	کامی
〃	۷۷	〃	۹	〃 〃 سمرقند	سمر
〃	۷۹	〃	۱۶	〃 〃 علوم	علو
〃	۸۴	〃	۱۳	〃 〃 کلام درفن	کلام و درفن
〃	۸۵	〃	۱۱	〃 〃 تسلیم کردند	تسلیم کردند
〃	۹۲	〃	۱۰	〃 〃 بدری	بدرسے
〃	۹۷	〃	۱۲	〃 〃 مثنوی خوبی	مثنوی خوبے
〃	۱۰۱	〃	۱۵	〃 〃 نخارا	بخارا
〃	۱۰۶	〃	۱۷	〃 〃 ہمداں	ہمدامان
〃	۱۱۶	〃	۸	〃 〃 اورمزو	مرو
〃	〃	〃	۱۵	〃 〃 ابوالمحالی	ابوالمعالی
〃	۱۱۹	〃	۱۲	〃 〃 سفردہ	شفردہ
〃	۱۲۳	〃	۱۷	〃 〃 ابوالفرح	ابوالفرج
〃	۱۲۴	〃	۱۵	〃 〃 نیستاں	منشیان
〃	۱۲۵	〃	۱۱	〃 〃 میرزا بیدل	ازمیرزا بیدل
〃	〃	〃	۱۲	〃 〃 مرزا مظہر	مرزا مظہر

بفضلِ خدا

انسٹیٹوٹ پریس میں (جو سرسیّد علیہ الرحمۃ کا قائم کردہ اور محمدن کالج کی ملک ہونے کی وجہ سے حقیقی معنوں میں ایک قومی پریس ہے) لوہے اور پتھر دونوں قسم کے چھاپوں میں اُردو، انگریزی کا ہر قسم کا کام بہت صحت اور کفایت سے ہوتا ہے اور وقت پر دیا جاتا ہے۔ مطبع کو اس کے قدیم و اہل نظر سرپرستوں کی جانب سے جو اطمینان بخش اسناد حاصل ہوئی ہیں اُن کی نقل عندالطلب روانہ کی جا سکتی ہے۔ اہل ذوق و ضرورت کم از کم ایک بار ضرور امتحان فرمائیں۔ نرخ زبانی یا بذریعہ خط و کتابت طے ہو سکتا ہے۔

علی گڑھ انسٹیٹیوٹ گزٹ نامی ایک اخبار بھی اس دفتر سے نکلتا ہے جو کالج کا سرکاری اخبار ہے اور جو سرسیّد علیہ الرحمۃ نے کالج کی بنا سے بھی قبل جاری کر شروع کیا تھا اور جس میں کالج کی خبروں کے علاوہ دلچسپ اور مفید مضامین شائع ہوتے ہیں جنکو ایک نہایت نامور فاضل بزرگ نے "معتدبہ ادبی خوبی والا" تسلیم کیا اور ان پر "ماشاء اللہ و جزاک اللہ خیرا" فرمایا ہے۔ قیمت سالانہ ۴ روپے، ششماہی ۲ روپے ۸ آنے۔ اشتہارات کا نرخ زبانی یا خط و کتابت سے طے ہو سکتا ہے۔

مفید و دلچسپ کتابوں کا بھی ایک خاصہ ذخیرہ اس پریس میں فراہم رہتا ہے جو قابل دید ہے۔ فہرست طلب کرنے پر روانہ کی جا سکتی ہے۔

ہر قسم کی خط و کتابت اور درخواستوں کے لیے پتہ: منیجر صاحب انسٹیٹوٹ پریس علیگڈھ